یسُوع مسیح کا مُکاشفہ

THE REVELATION OF JESUS CHRIST

بھائی نیول، آپ کا، بہت بہت شکریہ۔
تشریف رکھیں۔

(2) مُجھے یقین ہے کہ ایک بار ایسا کہا گیا تھا، کہ، ''مَیں خوش ہوا جب وہ مُجھ سے کہنے لگے، 'کہ آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔'''

(3) اب، ہم بہت افسردہ ہیں کیونکہ ہمارے پاس، بٹھانے کے لیے کافی جگہ نہیں ہے، یہ تمام لوگ جو یہاں موجود ہیں، اور جو لوگ، عبادات کو سُننے کیلئے آ رہے ہیں، شاید آنے والے ہفتے میں مزید بڑھتے جائیں۔

(4) مگر اِس خاص وقت کا سبب یہ تھا کہ ہمیں...... رُوح القُدس نے میرے دِل میں آگاہی کے لیے بوجھ ڈالا ہے، تاکہ، ''اِس زمانے کی کلیسیا کے پاس یہ پیغام ہو۔'' کیونکہ، میرا ایمان ہے کہ یہ بائبل کا سب سے زیادہ ممتاز پیغام ہے، کیونکہ یہ اِس وقت مسیحا کو اُس کی کلیسیا میں آشکارا کر رہا ہے۔

(5) پس، کوئی یہ ایمان نہیں رکھ سکتا یا جان سکتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں، یا وہ کہاں جا رہے ہیں، جب تک کہ اُن کے پاس، اُن کی سوچ اور ایمان رکھنے کی کوئی بنیاد نہ ہو۔ لہٰذا، اگر پاک کلام ہم پر اِن آخری ایام میں مسیحا کو، اور وقت کی حالت کو عیاں کر دیتا ہے، تو یہ ہمارے واسطے مددگار ثابت ہو گا کہ ہم اُس کی۔ کی تحقیق کریں اور تلاش کریں کہ ہم اِس وقت کس مقام پر کھڑے ہوئے ہیں۔

(6) اب، ہم۔ ہم معذرت خواں ہیں کہ ہمارا گرجا گھر بہت بڑا نہیں ہے، لیکن ہم اُمید کرتے ہیں کہ ایک دِن ہمارے پاس بڑا گرجا گھر ہو گا۔

(7) اور اِن پچھلے چار دِنوں میں، خاص طور سے، اِس مکاشفہ کی کتاب کے تاریخی حصے کا۔ کا مطالعہ کرتے ہوئے، مُجھے ایسی باتوں کا مشاہدہ ہوا جو مَیں نے کبھی سوچی بھی نہیں تھیں کہ وہ حقیقت میں ہوئیں ہیں۔ اور اس نے مُجھے ایک۔ ایک احساس دِلایا، کہ اِن سات کلیسیائی زمانوں کے بعد، جنکا مَیں مطالعہ کر رہا ہوں، مَیں ایک اور ایسا سلسلہ لاؤں جسکا عنوان، ''حقیقی۔ حقیقی کلیسیا اور جھوٹی کلیسیا

ہو،''تا کہ ایکسا تھ، اِسکو کلام اور تاریخ سے بیان کروں۔جیسے ایک بار،مَیں نے ایک پیغام،لیا تھا''حقیقی انگور اور جھوٹا انگور''، جو بائبل میں موجود ہے۔اور اب ہم......

(8) ہم کُچھ اور کُرسیاں لانے کی کوشش کررہے ہیں، کیونکہ مَیں لوگوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں کہ وہ بیٹھ پائیں۔اور ہم کوشش کررہے ہیں، کہ کُچھ مزید، کُرسیاں لائیں، تا کہ وہاں پیچھے، اور باہر کی جانب، اور دوسری جانب جو جگہ ہے اُسکو کُرسیوں سے پُر کر دیا جائے، تا کہ ہم عبادت میں مزید کُچھ لوگوں کو بٹھانے کے قابل ہوسکیں۔

(9) اب، اِس کے متعلق، مَیں آپ میں سے ہر کسی سے پوچھنا چاہونگا کہ کون ہیں جو اِن باتوں کے بارے میں واقعی فکرمند ہیں، جو ہر- ہر وقت آتی ہیں اور ہم اِن کو- کو بیان کرینگے۔اور مَیں نے یہ ارادہ نہیں کیا تھا، یا مَیں نے خود یہ نہیں سوچا تھا......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......یا ارادہ کیا ہو ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]...... دیکھیں یہ مُکاشفہ کی عظیم کتاب ہے......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]......سات کلیسیائی زمانے۔مگر مَیں کامل طور سے خُدا پر بھروسہ کررہا ہوں، کیونکہ- کیونکہ جب مَیں اِسکو بیان کروں تو وہی اِس کو مُجھ پر آشکارا کرے۔

(10) انسانی تاریخ، جو کہ......جنھیں مَیں جانتا ہوں نہایت ہی اعلیٰ مورخین سے لی گئی ہے......میرے مطالعہ کے کمرے میں، اب بھی، تقریباً پانچ یا چھ تفسیریں پڑی ہوئی ہیں، ہسلوپ کی دو بابل، فوکسز شہیدوں کی کتاب، اور دوسری عظیم کتابیں: جیسے کہ پری ناسین کونسل، تقریباً اِس پر چار کتابیں ہیں، اور ہر کتاب تقریباً چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔اور وہاں پر ناسین کونسل، اور تمام تاریخ موجود ہے جو ہم جان سکتے ہیں۔کیونکہ، اِسکے بعد، ہم دِلکش ٹیپ کے ذریعے، سات کلیسیائی زمانوں کی تفسیر لکھنے والے ہیں، تا کہ تمام دُنیا میں بھیجی جائے، جو کہ ہم کرسکتے ہیں، کیونکہ ہم آخری دِنوں میں رہ رہے ہیں۔ہم آخری زمانے میں موجود ہیں۔

(11) یہ بات کبھی میرے دِل میں اتنی زیادہ نہیں آئی تھی جب تک کہ- کہ پچھلے انتخابات نہیں ہوئے، اور تب مَیں نے غور کیا کہ ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔تب سے رُوحُ القُدس نے مُجھ پر آشکارا کرنا شروع کر دیا، کہ- کہ لوگوں کو آگاہ کروں، اور یہ بتاؤں۔اور مَیں ایک- ایک چرچ میں، یہ مناسب طور سے نہیں کرسکتا۔اور پھر اگر مَیں بیٹھ جاؤں اور بس ایک کتاب لکھ ڈالوں......مَیں محسوس کرتا ہوں کہ اگر مَیں منبر پر جاؤں، اور مسیحیوں کے درمیان رُوحُ القُدس مُجھ پر ظاہر کرے، اور میری

مدد کرے، تو تب مَیں زیادہ موثر طریقے سے یہ کر پاؤنگا اور پھر کتاب لکھونگا، یعنی اِس کو ٹیپ سے لینے کے بعد، کیونکہ وہاں ہم اُس کے الہام کو حاصل کرینگے۔ یہ کتابیں، بے شک، ان پر نظرِ ثانی کی جائیگی، کیونکہ، یہاں، ہم کُچھ باتیں کہہ دیتے ہیں مگر ہم کتاب میں نہیں کہہ سکتے ہیں۔ اور پھر ہم ......اور ہم بہت زیادہ وقت لیتے ہیں ہم اپنے آپ کو دہراتے ہیں، یا مَیں دہراتا ہوں۔ اور تب، کتاب میں، اِس کو ٹھیک کر دیا جائیگا۔ ہم کوشش کر رہے ہیں، کہ جتنا زیادہ ہم ٹیپ پر حاصل کر سکتے ہیں، اُس سارے کو حاصل کیا جائے۔

(12) اب، ہر رات، ٹیپیں، مواد اور مزید ایسی چیزیں، عمارت سے باہر لڑکوں کے پاس موجود ہونگی۔

(13) اب، مَیں شاید ہر رات اِس قابل نہ ہوں، جیسا کہ ہم نے اپنے آپ کو ٹھہرایا ہے کہ کوشش کریں کہ خُدا کے جلال کیلئے ہو، تا کہ- تا کہ اِن سات کلیسیائی پیغام، یا سات کلیسیائی زمانوں کو، سات راتوں میں بیان کریں؛ ہر رات میں، ایک زمانے کو لیں۔ جیسے کہ، پیر کی رات، اِفسس کو؛ منگل کی رات، سمرنہ کو؛ بدھ کی رات، پرُگمن کو؛ جمعرات کی رات، تھواتیرہ کو؛ جمعہ کی رات، سردیس کو؛ ہفتے کی رات، فلدلفیہ کو؛ اور اتوار کی صُبح اور اتوار کی رات، لودیکیہ کو لیں، یہ وہ کلیسیائی زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ اصل کلیسیا کی تاریخ کو، اور- اور لکھاریوں اور مورخین، اور اُس زمانہ کے فرشتوں کو، اور- اور پیغامات کو، اور کلیسیا کی دوڑ کو، اور اُسکے اِس زمانے میں پہنچنے کو بیان کریں۔

(14) اور یہ بڑی حیران کن بات ہے کہ اِسکو دیکھیں کہ کیسے کلام کی ہر پیشینگوئی، ٹھوس طور پر تاریخ کے ساتھ پوری ہو رہی ہے، بس پورے طور پر دھیان دیں۔ جب کہ کل، اس نے مُجھے، اِس قدر زیادہ حیران کر دیا تھا، جب مَیں اسکو پڑھتا ہی جا رہا تھا اور پھر مَیں نے محسوس کیا کہ میری آنکھیں سوجھ گئیں ہیں۔ اور مَیں باہر آیا اور مَیں نے اپنی بیوی سے کہا، ''مَیں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اس طرح پوری ہوگی۔'' سمجھے؟ یہ کیسی عظیم بات ہے۔

(15) اور اب دیکھیں، کیونکہ اِس میں کلیسیا، اور کلیسیا کا پیغام موجود ہے، اور شاید بعض اُوقات، مَیں یہ سب کچھ ایک ہی رات میں بیان نہ کر پاؤں۔ اور اگر مَیں، اِسکو ایک رات میں ختم نہیں کر پاتا، تو پھر اگلی صُبح دس بجے شروع کرینگے۔ اُن لوگوں کے واسطے جو آنا چاہتے ہوں اور باقی حصے کو سُننا چاہتے ہوں، تو ہر رات اِس بات کا اعلان کر دیا جائیگا، کیونکہ، ہم کوشش کرینگے، کہ اِس کو ٹیپ میں محفوظ

کریں۔مَیں عبادات کو، صُبح دس بجے سے لیکر، دوپہر تک، دِن کے وقت لیا کرونگا، اور کوشش کرونگا، کہ باقی کے پیغام کو ختم کروں، تاکہ وہ اس کو ٹیپ میں محفوظ کرسکیں۔نہیں......

(16) ہم اعلان کرچکے ہیں کہ کوئی شفائیہ عبادت نہیں ہوگی، کیونکہ ہم بائبل کے نبوتی تسلسل کو قائم رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ تاہم، حال ہی میں یہاں پر ہم نے ایک شفائیہ عبادت کرائی تھی۔پس جیسے ہی یہ عبادات ختم ہوجاتی ہیں، تو پھر ہم یہاں اِس جگہ پر دوبارہ شفائیہ عبادت کرینگے۔

(17) مگر اب مَیں -مَیں یہ بات واضح کردینا چاہتا ہوں، تاکہ ہر کوئی یاد رکھ لے، کہ اب، یہاں، شاید یہ کلام ہم کو کاٹے چھانٹے، اور ہم سب کو ایک بڑا دھچکہ لگے۔مگر مَیں صرف کلام کی منادی کا ذمہ دار ہوں، اِسکے علاوہ کسی اور چیز کا نہیں۔ کیونکہ، یہی سب کُچھ ہے۔اسلیئے صرف-صرف کلام کو ٹھیک طور سے تھامیں رہیں۔اور شاید کئی دفعہ، اِن کلیسیائی زمانوں میں، ہوسکتا ہے کہ یہ کسی کے تنظیمی تعلق کو منعکس کرے۔اور اگر یہ ایسا کرتا ہے، تو اِسکا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اُس سے ناراضگی ہے۔ یہ- یہ صرف اُس کو بیان کرتا ہے جو پاک کلام بیان کرتا ہے، اور جو میرے پاس اُس کا مُکاشفہ ہے۔اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ مَیں اس پر غلط ہوں، تو پھر اسے میرے لیے مت تھامیں، لیکن میرے لیے دُعا کریں کہ خُدا مُجھ پر وہ ظاہر کرے جو درُست ہے، کیونکہ مَیں یقیناً درُست رہنا چاہتا ہوں۔

(18) اور پھر ایک اور چیز، مَیں محسوس کررہا ہوں کہ یہ میری ذمہ داری ہے، کہ- کہ اِس طرح کی عبادت میں، لوگوں کو سِکھایا جائے، رُوح القُدس مُجھے ذمہ دار ٹھہرائیگا اس کلام کیلیئے جو مَیں اِس مذبح پر سے بیان کرتا ہوں۔لہٰذا آپ دیکھیں کہ ہم کتنی سنجیدگی سے اس کی طرف بڑھتے ہیں۔اب دیکھیں، ہمارے......

(19) مَیں یہ بات پہلے بھی کسی جگہ بتا چکا ہوں۔لیکن، چونکہ یہ سِکھانے کے متعلق ہے، پھر ہمارے درمیان......اور بشارتی عبادات کے متعلق بھی ہے، ہم میں سے ہر ایک کا ایک تصور یا- یا خیال ہوتا ہے، یا جیسے زمانے سے ہوتا آیا ہے، اور جبکہ ہماری اپنی کلیسیائیں بھی ہیں، اور جو کُچھ ہماری کلیسیاؤں نے ہمیں سِکھایا ہے، اور جو کُچھ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ہم......مَیں پسند نہیں کرتا کہ کسی دوسرے کی کلیسیا میں جاؤں، یا اُن جیسے لوگوں کے درمیان جاؤں، اور کُچھ ایسا بیان کروں جو لوگوں کو سِکھائے گئے کلام سے متضاد ہو۔کیونکہ، اِسکے باوجود، مَیں واضح طور سے اِس بیان کو بتانے کی کوشش کرچکا ہوں......

(20) اگر ایک شخص کیتھولک ہے، اور وہ کیتھولک کلیسیا پر اپنی نجات کیلئے بھروسہ کر رہا ہے، تو پھر وہ کھو چکا ہے۔ اگر کوئی شخص بپٹسٹ ہے، اور وہ بپٹسٹ کلیسیا پر بھروسہ کر رہا ہے، تو وہ کھو چکا ہے۔ یا پھر اگر کوئی پنتی کاسٹل ہے، اور وہ پنتی کاسٹل کلیسیا پر بھروسہ کر رہا ہے کہ وہ اُسے بچائیگی، تو وہ کھو چکا ہے۔ لیکن، چاہے کوئی بھی کلیسیا ہو! لیکن اگر وہ شخص پختگی سے مسیح کی کامل قربانی پر جو کلوری پر دی گئی ہے اُس پر ایمان رکھتا ہے، تو وہ نجات پا چکا ہے، مُجھے اِس چیز کی پرواہ نہیں کہ وہ کس کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ، ''تمہیں ایمان کے وسیلے، فضل ہی سے نجات ملی ہے۔''

(21) اب، بعض اُوقات، مَیں منادی کرتے ہوئے، اپنی اِس چھوٹی سی عمارت کے متعلق جسے ہم نے بہت سالوں پہلے شروع کیا تھا، جو کہ صرف ایک پرانے منجمد حصے اور کچھ چیزوں پر مشتمل تھی سوچتا ہوں، اور یہ ہمارے لیے ایک طرح سے مقدّس مقام ہے۔ اور ہمیں یہ ناگوار لگتا ہے، بلکہ سخت ناگوار لگتا ہے، کہ اس طرح سے اِسکو بدلتا ہوا دیکھیں، کیونکہ یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا نے پہلی بار ہم سے ملاقات شروع کی تھی، جبکہ ہمارے پاس یہاں فرش بھی نہیں تھا۔ لیکن اب یہ- یہ ایسی جگہ بن چکی ہے اور پرانی ہو رہی ہے، اور ہم یہاں عمارت-عمارت بنانے کا پروگرام بنا رہے ہیں، کہ اِس حصے کو عمارت میں شامل کر دیں۔

(22) اب، تب تک، مَیں محسوس کرتا ہوں کہ جب مَیں خدمت کے میدان سے واپس آونگا، پھر مَیں کسی بھی بھائی کو، پیغاموں یا، مزید ایسی باتوں سے مجروح نہیں کرونگا، تب مُجھے یہ موقع فراہم کیا جائیگا کہ مَیں اپنے خیالات کا اظہار کرسکوں، تاکہ مَیں اپنے- اپنے...... اِس پلپٹ سے اظہار کروں۔ اور پس اگر آپ کہتے ہیں، ''کہ مَیں نے کُچھ مختلف سِکھا دیا ہے۔'' تو مَیں......اور پھر، اِس معاملے میں، ہم کسی کو بھی جو آنا چاہے دعوت دیتے ہیں۔ سمجھے؟ کوئی نہیں جو اِسکو اسپانسر، یا کُچھ اور کر رہا ہے۔ یہ ٹیبرنیکل یہاں موجود ہے۔ اور جو کوئی بھی آنا چاہے، اُسے خوش آمدید ہے۔ سیدھے تشریف لے آئیں۔ پس مَیں آپ کو دعوت دیتا ہوں، کہ ہر عبادت میں اپنی بائبل لے کر آئیں، اور پنسل اور کاغذ بھی ساتھ لائیں۔

(23) اور اب، ساری تفسیروں اور مزید ثبوتوں کو، اور ساری کتابوں کو مَیں یہاں نہیں لاسکتا۔ پس اس لیے، جب مَیں نے تاریخ، اور تفسیروں اور دوسری چیزوں کا مطالعہ کیا، تو مَیں نے ہر مرتبہ اُن میں سے کُچھ اہم باتیں ایک کاغذ پر لکھ لیں اور نوٹس تیار کیے، تاکہ جب یہاں بیان کروں، تو مُجھے اُن

کتابوں کے صفحوں کو دوبارہ نہ پلٹنا پڑے۔تاہم، جب کلام کی باری آتی ہے،تو ہم بائبل کو پڑھیں گے۔اور پھرمَیں تفسیر میں سے،اُس کو بیان کرونگا؛یا تاریخ سے،کہ وہ کونسا تاریخ دان تھا جس نے یہ بیان کیا ہے،اوروغیرہ وغیرہ۔تب اس میں...... بیشک،آنے والی کتاب میں،ہم اسے،مکمل طور پر ٹائپ کرسکیں،اورسب کُچھ جوہوا ہے ٹھیک طریقے سے بیان کرسکیں۔

(24)اب،ہم ہرممکن کوشش کرینگے کہ جتنی جلدی ہو سکے اُتنی ہی جلدی شروع کریں اور جتنی جلدی ممکن ہوا ختم کرینگے۔یہ آٹھ دِنوں کی عبادات ہیں،یعنی اتوار سے اتوار تک۔

(25) آج صُبح مَیں مُکاشفہ کی کتاب میں سے،مُکاشفہ کے پہلے باب کوشروع کررہاہوں۔اور مُکاشفہ کو تین حصوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔اورابتدائی تین ابواب ہیں جنکے متعلق ہم اِن آٹھ دِنوں میں سیکھیں گے۔جبکہ،ایک کلیسیائی زمانہ کوہمیں ایک مہینہ بھی لگ سکتا ہے۔مگر جیسا کہ ہم کہتے ہیں،کہ ہم اہم نکات پرروشنی ڈالینگے۔پھرجب آپ کوکتاب ملتی ہے،تو وہ زیادہ تفصیل میں لکھی ہوئی ہوگی۔

(26)اب،مُکاشفہ کے،پہلے تین ابواب،کلیسیا کے متعلق ہیں،اِس کے بعدکلیسیا غائب ہوجاتی ہے۔اورہم اُس کے متعلق مزید نہیں دیکھتے جب تک کہ آخری وقت نہیں آجاتا۔مُکاشفہ 1 سے 3 باب،کلیسیا کے متعلق ہیں؛مُکاشفہ 4 سے19 باب،ایک قوم،یعنی اسرائیل کے متعلق ہیں؛اور19 سے 22،ا یکساتھ،دونوں کے متعلق ہیں۔اورآخرمیں،آفتیں اورآگاہیاں،اوروغیرہ وغیرہ ہیں! جوتین حصوں میں ترتیب دی گئی ہیں۔سمجھے؟اورہم پہلے تین ابواب لے رہے ہیں،جوکلیسیا،اور اِس کلیسیائی زمانے پرمشتمل ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(27)اب،ابتدامیں،ہوسکتا ہے یہ تھوڑاسا دلچسپ نہ لگے کیونکہ ہمیں بنیاد بنانے کیلئے آگے پیچھے جانا پڑتا ہے۔مَیں نے دُعا کی اورمطالعہ کیا،اورسب کُچھ کیا جومَیں کرسکتا تھا،اور-اوررُوح القُدس کی رہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کی،کہ اِس کوکس طور سے ترتیب دوں،کہ لوگ اِسکوسمجھ پائیں،اورکاش کہ اِس کوسمجھنے سے،آپکے ذہن روشن ہوجائیں،اور یہ سبب ٹھہرے کہ آپ یسُوع کے مزید قریب آجائیں،کیونکہ ہم آخری وقت میں رہ رہے ہیں۔

(28)اور یہ نہایت ہی حیران کن بات ہے،کہ جب مَیں تاریخ کا مطالعہ کررہا تھا،کہ اس بات کو تلاش کرپاؤں کہ اس کلیسیا کا آغاز کیسے ہوا تھا،اورکیسے اِس کو رد کردیا گیا تھا،اورکیا کُچھ واقع ہوا تھا،اورغور کیا کہ وہ خُدا کا ننھا سا بیج ان تمام زمانوں سے حرکت کرتا ہوا؛تقریباً،ایک جگہ پر،مکمل طور

پر باہر نکل آتا ہے۔

(29) اب ،کل رات، ہم ابتدا کرینگے، اور ہمارے پاس یہاں ایک-ایک-ایک چارٹ ہوگا؛ نہ کہ ایک چارٹ، بلکہ تختہ سیاہ، کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ تختہ سیاہ کے ساتھ سِکھاؤں۔ میرا خیال ہے کہ ان میں سے ایک، سنڈے اسکول کے استاد کے پاس، تختہ سیاہ ہے۔ مَیں نے اسے پیچھے دیکھا ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ دربان اُسے یہاں لائیں، اور سامنے رکھ دیں، تاکہ مَیں اس تختہ سیاہ سے سِکھا پاؤں، اور اس پر لکھ سکوں تاکہ آپ پُر یقین ہو جائیں۔ اور پھر آپ اسے اپنے کاغذوں پر لکھ لیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور جیسے ہی ہم اسے لاتے ہیں تو ہم اسکے اور قریب ہو سکتے ہیں۔

(30) لیکن مَیں آغاز کرنے سے پہلے فقط یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کلیسیائی زمانے کی ابتدا پر غور کریں؛ اور غور کریں کہ رسولوں کی تعلیم کیسی تھی، اور وہ باتیں جو اُنہوں نے سیکھائیں، اور بائبل کے اصول کیا تھے۔ اور پھر اُس کلیسیا پر غور کریں، جو رسولوں کے دوسرے مرحلے میں ہے، کیسے وہ حقیقی؛ اور سچی تعلیمات، غائب ہونا شروع ہوئی۔ اور تیسرے مرحلے میں، اور دُور ہو گئی۔ چوتھے مرحلے میں، یہ مرجھا کر ایک-ایک نیم گرم کلیسیا کی شکل اختیار کر چکی تھی۔ اور کلیسیا ایک نیم گرم کلیسیا میں ڈھل چکی تھی۔

(31) اور پھر روح سے معمور ایک کلیسیا ہے! کونسی، مَیں یہ بات ہر انسان کے دین کا احترام کرتے ہوئے اور خُدا پرستی کے ساتھ کہتا ہوں۔ ابتدا سے لے کر، آج تک، حقیقی، اور سچی کلیسیا پنتی کاسٹل کلیسیا ہی رہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے اس کلیسیا کو محفوظ کر رکھا ہے۔

(32) اور مَیں اکثر حیران ہوتا ہوں، جب یسُوع کا یہ بیان دیکھتا ہوں، لکھا ہے، ''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، کیونکہ تیرے باپ کو یہ پسند آیا کہ بادشاہی تُجھے دے۔'' مَیں اکثر حیران ہوتا تھا کہ اِس کا کیا مطلب ہے، لیکن اب مَیں اِس کو سمجھتا ہوں۔

(33) پچھلے ہفتے ہماری شریوپورٹ، لوزیانہ میں ایک عبادت تھی، وہ میری زندگی کی، سب سے زیادہ روحانی عبادت تھی جس میں مَیں کبھی شامل ہوا ہوں۔ شریوپورٹ میں!

(34) مَیں تو...... بلکہ میرے پاس کچھ دِن چُھٹی کے تھے، اور مَیں بھائی وڈ کے ساتھ کینٹکی، شکار کیلئے چلا گیا تھا، جو ہماری کلیسیا کے ڈیکن، بلکہ، مالی امور کے ذمہ دار ہیں۔ اور ہم جنگل میں نکل گئے۔

(35) مَیں نے پہلی گلہری کا شکار کر لیا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''مَیں تھوڑا انتظار کرونگا،'' کیونکہ

وہاں کوئی کتوں کے ساتھ آ گیا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''مَیں تھوڑا انتظار کرونگا جب تک کہ گلہریاں بلوں سے باہر نہیں آ جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ درختوں پر چڑھ گئی تھیں، بِلوں میں گھس گئیں تھیں اور وہ چھپی ہوئی تھیں۔'' اب مَیں نے کہا، جب تک وہ باہر آتیں ہیں...... مَیں یہاں بیٹھ کر انتظار کرونگا۔'' کیونکہ، وہ نہایت ہی ٹھنڈا اور منجمد کر دینے والا، یخ بستہ موسم تھا۔ اور، آپ جانتے ہیں، کہ۔ کہ اُن خالی جگہوں پر کیسی تیز ہوائیں چلتی رہتی ہیں۔ مَیں نے کہا، ''مَیں انتظار کروں گا جب تک کہ گلہریاں واپس نہیں آ جاتی ہیں۔''

(36) وہاں بیٹھے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی، کہ رُوحُ القُدس نے کہا، ''اُٹھ، اور اُس جگہ پر جا جس کو تُو 'کھلاڑی کی غار کہتا ہے۔' وہاں مَیں تُجھ سے بات کرونگا۔''

(37) اور مَیں اُس جگہ چلا گیا جسے مَیں نے ''کھلاڑی کی غار کا نام دیا تھا۔'' کیونکہ، اِس کی وجہ یہ تھی کہ مَیں نے اُن غاروں کو، خود نام دیئے تھے، تاکہ مَیں یاد رکھ سکوں کہ مَیں کہاں پر تھا، ''کھلاڑی کی غار،'' کیونکہ وہاں پر وہ تھیں...... اور مَیں وہاں چلا گیا اور دیکھا سولہ گلہریاں ایک درخت پر بیٹھی ہوئیں تھیں؛ مقررہ تعداد کو شکار کیا، باقیوں کو وہیں چھوڑا، اور چل دیا۔ کیونکہ یہ کھیل ہے، اور یہ کرنے کی چیز ہے۔ پس اُس وقت سے مَیں اُسے، ''کھلاڑی کی غار کہتا ہوں۔''

(38) اور اُس نے مُجھے اُس کی طرف متوجہ کیا، 'وہ جگہ جسے تُو کھلاڑی کا غار کہتا ہے۔'' نا کہ اُس نے اُسے یہ نام دیا، بلکہ مَیں اُسے یہ کہتا تھا۔

(39) تب مَیں اُس غار کے سرے پر چلا گیا اور ایک سفید بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا، اور آدھے گھنٹے تک انتظار کیا، اور کُچھ بھی نہ ہوا۔ مَیں نے اپنے آپ کو زمین پر پسر دیا، خود کو زمین پر اُوندھے منہ کر لیا۔ اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے۔ تب وہ مُجھ سے ہمکلام ہوا۔

(40) اور اُس وقت اُس نے ایسا کیا، اور جو کلام اُس نے مُجھ پر منکشف کیا یہ بالکل وہی کلام ہے جس پر آج صبح ہم آ رہے ہیں، مَیں نے اپنی ساری زندگی میں، اُس کو ایسے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(41) اور اُس وقت جب مَیں شریوپورٹ، لوزیانہ پہنچا؛ تو وہاں ایک عورت تھی جو کہ روحانی نعمت سے بھرپور تھی، اُس کا نام مسز شریڈر تھا۔

(42) بہت سال پہلے، جب پہلی دفعہ، خُدا کا فرشتہ مُجھے دریا پر مِلا تھا، اور اُس روشنی میں ظاہر ہوا تھا، اور جو الفاظ اُس نے وہاں بولے تھے؛ گیارہ سال کے بعد، جب مَیں ایک عبادت میں گیا، تو اُس

عورت نے کھڑے ہوکر غیر زبان میں بولے اور ترجمہ کیا۔ وہ لفظ بالفظ وہی بات تھی جو فرشتے نے کہی تھی۔

(43) اور اُس عورت کو، جب مَیں ٹیبرنیکل میں...... بلکہ ہم اُس جگہ شریو پورٹ، لائف ٹیبرنیکل میں تھے، تو رُوحُ القُدس نے اُس عورت کو تحریک دی اور بالکل وہی باتیں لفظ بالفظ کہیں جو اُس نے مُجھے وہاں پیچھے اُوپر پہاڑی پر کہیں تھیں۔ پھر روح نے جنبش کرنا شروع کیا اور ترجمہ عطا کیا، اور مکاشفہ کے وسیلے، اور نبوت کے وسیلے، وہ باتیں پہلے ہی بتا دیں جو اُس رات اُس عبادت میں ہونی تھیں، اور اُن میں سے کوئی ایک بات بھی ناکام نہیں ہوئی تھی۔

(44) اس سے قبل، ایک عورت عبادت میں اُٹھ کھڑی ہوئی تھی، ایک بپٹسٹ عورت جو وہاں آئی ہوئی تھی، اور نہیں جانتی تھی کہ وہ کیا کر سکتی تھی۔ اور وہ عبادت میں کھڑی ہوئی اور روحِ پاک اُس پر اُتر آیا، اور اُس نے غیر زبانوں میں بولنا شروع کر دیا تھا، ایک بپٹسٹ عورت جو کہ فرسٹ بپٹسٹ کلیسیا شریو پورٹ سے تعلق رکھتی تھی۔ اور اُس وقت اُسے معلوم نہ ہوا کہ اُس نے کیا کِیا تھا۔ اور پھر، اِس سے پہلے کہ وہ کُچھ کہتی، رُوحُ القُدس نے ترجمہ عطا کیا، اور کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، 'تین مہینے کے اندر اندر، یہاں موسیٰ، ایلیاہ، اور مسیح کی روح کو، اِس ٹیبرنیکل میں خدمت کرنی ہے۔''' اور وہاں پر بالکل، اسی طریقے سے واقعہ ہوا۔

(45) ایک بپٹسٹ آدمی جو کہ میریڈین، مسیسپی سے تھا، اُس نے اپنا ہاتھ فریج کی طرف بڑھایا، کہ اُس فریج میں سے کُچھ نکالے، اور خُدا کا روح اُس پر نازل ہوا۔ اور اُس نے غیر زبانوں میں بولنا شروع کر دیا، اور اِس بات سے واقف نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ اور اِس سے پہلے کہ وہ سمجھتا...... کُچھ سمجھ پاتا کہ وہ کیا کر رہا تھا، رُوحُ القُدس نے پھر اُس سے بات کی اور کہا، ''شریو پورٹ، لوزیانہ چلا جا۔ میرا خادم تُجھے بتائے گا کہ تُجھے کیا کرنا ہے۔''

(46) اور وہ وہاں آیا، اور کہا، ''کہ مُجھے اِسکی سمجھ نہیں آئی ہے؛ کیونکہ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا ہے۔''

اوہ، میرے خُدایا!

ہم خُداوند کے آنے سے پہلے کے آخری دِنوں میں رہ رہے ہیں۔

(47) وہ چھوٹی سی پنتی کاسٹل، کلیسیا ہمیشہ ہی سے اقلیت میں رہی ہے۔ میرا مطلب پنتی کاسٹل تنظیم نہیں ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے۔ بلکہ، وہ لوگ جنھوں نے پنتیکوست کے تجربے کو حاصل کیا

ہے! پنتی کوست کوئی تنظیم نہیں ہے۔ بلکہ پنتیکوست ایک تجربہ ہے جسے جو کوئی چاہے پا سکتا ہے۔ چاہے کیتھولک، یہودی، نومرید، میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ ہو'' جو کوئی چاہے، وہ آئے۔'' یہ ایک تجربہ ہے جو انفرادی طور پر ہے...... کیونکہ خُدا کسی تنظیم کیساتھ لین دین نہیں کرتا ہے۔ نہ ہی وہ غیر اقوام کے ساتھ ایک-ایک قوم یا ایک گروہ کے طور پر سلوک کرتا ہے۔ بلکہ وہ انفرادی طور پر برتاؤ کرتا ہے۔'' اسلیئے جو کوئی بھی چاہے۔'' چاہے وہ سفید، کالا، بھورا، اور پیلا ہو؛ یا میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پروٹسٹنٹ، اور کیتھولک ہو۔ چاہے وہ جو کوئی بھی ہے۔'' وہ آئے''، جو کوئی بھی ہے۔ مَیں نہایت خوش ہوں کہ اُس نے اِسے اِس طریقہ سے بنایا ہے۔ مَیں......

(48) جیسے ایک شخص نے ایک دفعہ کہا تھا، بلکہ مَیں سُننا چاہتا تھا کہ وہ میرا نام لے کر بلاتا ہے، 'ولیم برنہم آجائے'، شاید وہاں ایک سے زیادہ ولیم برنہم ہوں۔ مگر جب وہ کہتا ہے، 'جو کوئی بھی'، تو مَیں جانتا ہوں کہ اُس نے مُجھے بلایا ہے۔''

پس یہی طریقہ ہے جسے ہم سب محسوس کر سکتے ہیں،'' جو کوئی بھی چاہے وہ آجائے۔''

(49) اب، مَیں جانتا ہوں کہ بہت سارے لوگ یہاں ہوٹلوں اور قیام گاہوں میں انتظار کر رہے ہیں، جو یہاں دُنیا بھر سے آئے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ یہاں وہ لوگ ہیں جو آئرلینڈ اور مختلف جگہوں سے آئے ہوئے ہیں، جو اِن ملاقاتوں کیلیئے انتظار کر رہے ہیں۔ مگر مَیں ٹھیک ابھی اُن سے نہیں مِل سکتا۔ کیونکہ مَیں اپنا وقت اُس کو دینا چاہتا ہوں، آپ سمجھ گئے۔

(50) جب مَیں اِن دوروں سے واپس آؤنگا، جب مَیں عام طور سے واپس لوٹونگا تو پھر کسی کی بھی-بھی خدمت کیلیئے موجود ہوں، کیونکہ پھر وہ ملاقاتوں کو جاری رکھتے ہیں۔ لیکن ٹھیک اب ہمیں اِس کام کے سبب انھیں چھوڑنا پڑیگا۔

(51) اب، اِس سے پہلے کہ ہم اِس کتاب کو شروع کریں ایک اور بات ہے۔ ابتدا میں ایک پنتی کاسٹل کلیسیا تھی۔ وہ پنتی کاسٹل کلیسیا روح کے زور میں آگے بڑھی اور اعمال کی کتاب لکھ ڈالی۔ اور دوسرے مرحلے میں، وہ گھٹنا شروع ہوگئی، کلیسیا رسمی ہوگئی۔ اور دوسرے کلیسیائی زمانے میں، وہ واقعی رسمی ہوگئی، مگر وہ چھوٹا سا پنتی کوست کا بیج، روحانی طور پر آگے بڑھتا رہا۔ پھر وہ تقریباً چودہ سو سال، یا کُچھ ایسے ہی تاریک زمانے میں، تاریکی کے مصائب میں چلا گیا۔ مگر وہ چھوٹا سا پنتی کاسٹل زمانہ آگے بڑھتا رہا۔ اُنھوں نے اُس زمانہ میں کیسے خود کو زندہ رکھا، یہ بات مُجھ سے مت پوچھیں۔ یہ صرف خُدا

کا ہاتھ تھا، واحد یہی چیز تھی جس نے ایسا کیا تھا۔

(52) کیونکہ، اُن کے دشمنوں نے، اُنھیں سولیوں پر لٹکا دیا تھا۔اور وہ مردوں کو لیتے تھے اور اُنھیں اُلٹا کر کے سولی پر۔ پر چڑھا دیتے تھے، اور لکڑی کی میخیں لے کر اُن کی ٹانگوں میں ٹھونک دیتے تھے، اور اِس سے پہلے کہ اُنھیں موت آتی، جانوروں، یعنی کتوں کو چھوڑ دیتے تھے، کہ اُنکو پیچھے سے کھا جائیں، اور اُن کی انتڑیاں اُن میں سے باہر کھینچ نکالیں۔اور عورتوں کو لیتے تھے، اور اُن کی چھاتیاں کاٹ دیتے تھے، کسی قینچی نما چیز سے، اُن کی دائیں چھاتی کاٹ دیتے تھے، اور کھڑے ہو جاتے تھے اور خون کو اُس وقت تک بہنے دیتے تھے، جب تک کہ اُن میں سے اُن کی جان نہیں نکل جاتی تھی۔ حاملہ ماؤں کے بچے لیتے اور اُنھیں کتوں اور سوروں کو کھلا دیتے تھے، جبکہ وہ اُنھیں دیکھتی رہتی تھیں۔ اور پھر بھی مسیحی کہلواتے تھے؛ مگر بائبل بیان کرتی ہے، اور یسُوع نے کہا، ''وہ وقت آتا ہے کہ وہ تمکو قتل کرینگے، اور گمان کرینگے کہ وہ خُدا کی خدمت کر رہے ہیں۔'' سمجھے؟

(53) اور اب وہ چیز رینگتی ہوئی نیچے تک آئی جب تک کہ ایک دوسرا زمانہ نہ آ گیا۔لیکن پھر آخر کار وہ ظاہر ہوگئی۔ پھر ہم غور کرتے ہیں جیسے تشکیلِ نو کے بعد کلیسیا بنی۔ اُسے اُس وقت سے، کھینچا گیا اور اتنا کھینچا گیا، کہ وہ روح سے دُور ہوتی گئی، روح سے دُور ہوتی گئی، اور ٹھیک اِس آخری زمانے تک یہاں تک کہ یہ تیار ہو چکی ہے کہ حیوان کی ایک مورت بنالے۔

(54) مگر وہ روح لوگوں کے دِلوں میں رہیگا جب تک یسُوع نہیں آ جاتا۔ اِس کو ایسے ہی ہونا ہے۔ اِس بات کو اپنے ذہن میں بٹھالیں۔

(55) ہم اِس کو نقشے سے، تاریخ سے اور ہر طرح سے بیان کرینگے، اور آپکو دِکھائینگے کہ یہ بالکل اس طریقے سے ہے۔ آپ کو، خود تاریخ کو لینا چاہیے، اور اُسے پڑھنا چاہیے۔ دیکھیں بائبل کیا کہتی ہے، اور پھر تاریخ کیا بیان کرتی ہے۔ دیکھیں کہ یہ کیسے بالکل ملتی ہیں۔اوہ!

(56) کاش کہ ہم سب اِسکو صرف ایک لیکچر کے طور پر نہ لیں، بلکہ ہم سنجیدگی سے لیں، اور سنجیدگی کیساتھ رُوح القُدس کی آگاہی سمجھیں، اور رات دِن دُعا کریں۔ کوئی بھی چیز آپکو دُعا کرنے سے باز نہ رکھے۔

(57) ہم اِس کی تفصیل میں جائینگے، اور وہاں پیچھے اُن عظیم لوگوں کی زندگیوں کو آشکارا کرینگے، کہ کیسے اُنھوں نے قربانیاں دی تھیں۔ پھر آپ محسوس کرینگے کہ آپ نے تو بہت ہی تھوڑا کُچھ کیا ہے۔

بعض اوقات مُجھے خود پر شرم آتی ہے، کہ ہمیں کتنی آسانیاں ملی ہیں، اور اُنکے لیے سب کُچھ دشوار تھا۔ ''حیران ہوں،'' کہ پولُس نے، عبرانیوں 11 میں کہا،'' کہ وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اُوڑھے ہوئے محتاجی میں مصیبت میں، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے۔'' اُن کی نسبت ہماری گواہی کیا ہوگی؟ یہ اُس کے مقابلے میں کیسے ٹھہر سکے گی؟ اور ہمیں تو سب کُچھ بہت ہی اچھا درکار ہے۔

(58) اب، اِس سے پہلے کہ ہم کتاب کو کھولیں، مَیں چاہونگا کہ ہم سب، صرف اُسکے احترام میں، وہ جو کھڑے ہو سکتے ہیں، ایک لمحے کیلئے دُعا کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ اب اپنے صاف دِل کے ساتھ، چند الفاظ میں خُدا سے...... دُعا کریں۔

(59) خُداوند خُدا، تُو جو زمین و آسمان کا خالق ہے، ابدی زندگی کا مبدا ہے، اور سب اچھی اور کامل نعمتوں سے نوازنے والا ہے۔ خُداوند، پہلے، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو ہماری ساری بے حسی، اور ہمارے گناہوں کو اور ہماری خطاؤں کو جو ہم نے تیرے خلاف کیں ہیں، اور ایک دوسرے کے خلاف کیے ہیں اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیے ہیں ہمیں معاف فرما۔

(60) کاش کہ یہ تھوڑا سا وقت جو ہم باہم اکھٹے ہوئے ہیں نہ صرف ہماری روحوں کی ترقی کا سبب ٹھہرے، بلکہ ہونے دے کہ یہ ہمیں اِسطرح منور کرے، اور تحریک دے، کہ ہم دوسروں کو اِس کے متعلق جا کر بتائیں۔ ہونے دے کہ یہ مخصوصیت کا وقت ہو، تاکہ مسیح کے پورے بدن کیساتھ متحد ہو جائیں اور آمدِ ثانی کیلئے تیار ہو جائیں۔

(61) خُدا باپ، مَیں اپنے جذبات سے نہیں کہتا، بلکہ تیرا خادم جانتا ہے، اور دوسرے خدام بھی اِس عظیم مقصد کیلئے ناکافی ہیں۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ کیسے وہ عظیم لوگ، گزر گئے، جنھوں نے اپنے دِلوں میں یہ رکھا اور اِسکو ظاہر کرنے کی کوشش کی، یا اِس عظیم مکاشفہ کے بارے میں رائے دی؛ اب ہم محسوس کرتے ہیں، کہ ہم اُنکے مقابلہ میں، ناکافی ہیں، مگر تُو ہمارے لیے کافی ہے۔

(62) اور آسمانی باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اِس وقت کے دوران کُچھ ایسا خاص کر، کہ ہر دِل میں پاک روح کو پہلا مقام مِل جائے۔ بولنے والے ہونٹوں اور سُننے والے کانوں کا ختنہ کر۔ اور جب یہ سب کُچھ ہو جائے، تو ہم اِس کو تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں، کاش کہ ہم اِس عمارت سے نکلتے ہوئے، یہ کہیں،'' ہمارے لیے اچھا تھا کہ ہم وہاں موجود ہی رہتے۔ جبکہ ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے

تو پاک روح ہم سے ہمکلام ہوا تھا۔اوراب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ سب کُچھ جو ہم کر سکتے ہیں کریں جبکہ شام کی روشنی چمک رہی ہے۔'' خُداوند، یہ بخش دے۔

(63) کاش، کہ اِس عبادت کے دوران، مرداورعورتیں، نئے سرے سے آغاز کریں۔کاش کہ تُو غیرزبانیں بولنے والوں کو، اور غیرزبان کا ترجمہ کرنے والوں کو اُٹھا کھڑا کرے۔کاش کہ تُو نبوت کی نعمتوں کو عطا کرے۔مناد، خدام، مبشران ،اور ایسے لوگوں کو اُٹھا کھڑا کرے، تاکہ یہ کلیسیا ترقی کرے۔مشنری اُٹھا کھڑے کر کہ وہ دُنیا میں جائیں اور اِس جلالی انجیل کو پھیلائیں۔اور جہاں کہیں بھی یہ کلام جائے، ہونے دے کہ یہ اچھی زمین پر گرے، تاکہ سوگُنا پھل لائے، کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم زمانے کے اختتام پر ہیں۔اور آخرت نزدیک ہے۔

(64) اے باپ، یہ سب بخش دے۔اور سب سے بڑھ کر، خُداوند، اِس وقت، تُو ہماری مدد فرما، اسلیئے کہ ہم ضرورت مند ہیں۔کیونکہ مَیں منت کرتا ہوں، اور مَیں اپنے آپ کو اِن عبادات کیلئے تیرے سپرد کرتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

[ایک بہن غیرزبان میں بولتی ہے، ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ایڈیٹر۔]

(65) قادرِمطلق خُدا، تُو جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا، ہم نہایت مسرور ہیں یہ جانتے ہوئے کہ تیرا پاک روح ہمارے درمیان بستا ہے۔یہ ہمیشہ سچا ہے اور اِس میں کبھی بھی جھوٹ نہیں ہے۔اوراب، اے باپ، آگے بھی اپنے کلام کو ثابت کرتے رہنا، جبکہ ہم تیرے جلال کیلئے پڑھتے ہیں۔اور ہونے دے کہ ہر دِل، جیسے تُو نے فرمایا تھا،'' تیاری کرے اور تیار رہو، کیونکہ یہاں پر کُچھ نازل ہوگا۔'' ہونے دے کہ یہ لوگ اپنی آخری تنبیہ کو حاصل کریں، تاکہ اِن چیزوں سے باز آئیں جو یہ اب کرتے ہیں، اور درُست راہ کی طرف مُڑ جائیں۔اے پاک خُدا، ہم تیرا، تیرے بیٹے خُداوند یسُوع کے نام سے شکر بجالاتے ہیں۔آمین۔

(66) اب مُکاشفہ کی کتاب، پہلے باب کی طرف آتے ہیں۔اب دیکھیں، پہلے، مَیں مُکاشفہ کی پہلی تین آیات پڑھنا چاہتا ہوں۔

یسُوع مسیح کا مُکاشفہ، جو اُسے خُدا کی طرف سے اِس لیے ہوا، کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے؛ اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُسکی معرفت اُنھیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا:

جس نے خُدا کے کلام، اور یسُوع مسیح کی گواہی کی، یعنی اُن سب چیزوں کی...... جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔

اِس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا، اور اِس کے سُننے والے، اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں: کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

(67) جیسے کہ مَیں نے پہلے کہا تھا، اب، اِس وقت ہم کوشش کرینگے کہ تاریخ اور مزید باتوں سے، اِس کتاب کی تھوڑی سی تفسیر بیان کی جائے۔ اور ہر بار جب آپ مُجھے صفحات کا حوالہ دیتے سُنیں جو کہ مَیں نے یہاں لکھے ہوئے ہیں، تو یہ وہ مواد ہے جو مَیں نے تفسیروں اور مزید چیزوں سے لیا ہے۔

(68) اب، اِس کتاب کا لکھاری یوحنا، مقدُس یوحنا عارف ہے، جس نے مستقبل کی نسلوں کو لکھا۔ (A)۔ (B) اور سات فرشتوں کو ہدایات دے جو مسیحی زمانے کے سات مختلف ادوار ہیں، وہ زمانے جو رسولوں کے دِنوں سے خُداوند کی آمد تک ہیں۔ اور دیکھیں...... اب وہ زمانے لگاتار ظاہر ہوتے ہیں، اور ہر ایک، ہمارے خُداوند کے اُٹھائے جانے سے اُسکے دوبارہ آنے تک ہے۔ ہر ایک کلیسیائی زمانے نے اپنی روحانی حالت کو بیان کیا ہے۔ (E) ہر ایک کلیسیائی زمانہ اپنے آپکو اپنی کلامی اور پھر الہامی خطابات میں دیکھ سکتا ہے۔ جیسے کہ روح فرماتا ہے، ہر زمانہ اپنے آپکو دیکھ سکتا ہے۔ ہر زمانہ مسیح کی سچی ٹہنیوں، عقلمند کنواریوں کا گواہ ہے۔ اور ہر زمانہ جھوٹی ٹہنیوں اور بیوقوف کنواریوں کی بھی گواہی دیتا ہے۔

(69) مورخین اتفاق کرتے ہیں، کہ یہ یوحنا کی زندگی ہے۔ یوحنا نے اپنی زندگی کے آخری سال افسس کے شہر میں گزارے اور وہیں وفات پائی تھی۔ جب اُس نے، مُکاشفہ کی کتاب کو تحریر کیا تھا، تو وہ پتمس کے جزیرے میں تھا۔ یہ اُس کی اپنی زندگی کی کہانی نہیں تھی، بلکہ مسیح کی مستقبل کے زمانوں میں ہونے والی کہانی تھی۔ سمجھے؟ یہ ایک نبوت تھی۔ یوحنا کی زندگی کے متعلق، یا مسیح کی زندگی کے متعلق نہیں، بلکہ آنے والے زمانے کے متعلق نبوت تھی۔ یہ اُس کی اپنی نبوتی آواز نہیں تھی؛ بلکہ، سنجیدگی سے، خُداوند کے جلال کی آواز تھی۔ یہ یوحنا عارف کا مُکاشفہ نہیں تھا، بلکہ خُداوند یسُوع کا مُکاشفہ تھا۔

(70) یہ نئے عہد نامے کی آخری کتاب ہے، پر پھر بھی یہ خُدا کے کلام کی ابتدا اور آخرت کے واقعات کے متعلق بیان کرتی ہے۔ بائبل کے متعلق علم رکھنے والے اِس پر متفق ہیں۔

(71) خطوط جو سات کلیسیائی زمانوں کو لکھے گئے تھے، وہ نبوتی طور پر، آنے والے زمانے کے

متعلق تھے۔ پولُس نے اپنے دِنوں میں موجود سات کلیسیاؤں کی زندگی اور جلال کے متعلق لکھا۔ یوحنا نے مستقبل کی سات کلیسیاؤں کی زندگی اور جلال کے متعلق تحریر کیا، یوحنا سات پاسٹروں یا پیامبروں یا اُن سات مختلف فرشتوں کے ذریعے براہِ راست تمام مسیحیوں سے مخاطب تھا۔

(72) اب، یہ مُکاشفہ کی کتاب ہے، اور اب ہم اِسکو لے رہے ہیں، جبکہ آج صُبح اور شام اِسکو مختصر طور پر بیان کرینگے۔ اور ہم کوشش کرینگے کہ گیارہ بجے یا ساڑھے گیارہ بجے، یا کُچھ اِسطرح سے ختم کردیں، اور پھر دوبارہ شام سات بجے شروع کرینگے۔

(73) اب اِس پہلے باب کے حصے ہیں۔ پہلی آیت، یہ۔ یہ حقیقتاً اپنے متعلق بیان کرتی ہے، کیونکہ یہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے۔ دوسری آیت، مقدّس یوحنا عارف کے متعلق بتاتی ہے کہ وہ کاتب اور خادم ہے۔ تیسری آیت، برکات کا اعلان کرتی ہے۔ چوتھی سے چھٹی آیت، کلیسیا کو سلام پیش کرتی ہے۔ ساتویں آیت میں، اعلانات ہیں۔ اور آٹھویں آیت، یسُوع مسیح کی عالیٰ ترین الوہیت کو بیان کرتی ہے۔ نویں سے بیسویں آیت، پتمس کی رویا کے متعلق ہیں۔

(74) اور، اِسی طرح، چوہودیں اور پندرہویں آیات اُس کی سات پہلو والی جلالی شخصیت کو بیان کرتی ہیں۔ اوہ، یہ نہایت ہی خوبصورت ہے جب ہم مسیح میں اُسکی سات پرتی شخصیات کا...... اور اُسکی......شخصیت کے سات پرتی ظہور کا، اور اُسکے جلالی جی اُٹھنے کے حوالے کا جائزہ لیتے ہیں۔

(75) اب دیکھیں، لقب کردار کو بیان کرتا ہے۔

یسُوع مسیح کا مُکاشفہ،......

(76) یہ مقدّس یوحنا عارف کا مُکاشفہ نہیں ہے، بلکہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے، جو خُدا کا بیٹا ہے۔

(77) اب یونانی لفظ جو مُکاشفہ کیلئے استعمال ہوا ہے وہ منکشف ہونا ہے، جسکا مطلب ''آشکارا ہونا ہے۔'' مَیں نے اِس لفظ کو لیا اور اِسکے متعلق تحقیق کر رہا تھا۔ اِسکا مطلب منکشف ہونا ہے، اِس کا مطلب......جیسے کہ ایک مجسمہ ساز، ایک عظیم مجسمہ بناتا ہے، اور وہ اُسکو پردے سے ڈھانپ دیتا ہے۔ اور پھر وہ جاتا ہے اور اُس پردے کو چاک کردیتا ہے اور آشکارا کردیتا ہے کہ اُسکے پاس اُس پردے کے پیچھے کیا ہے۔ یہ ظاہر کرنا ہے۔

(78) یہ کتاب، یسُوع مسیح کی شخصیت کو، بہت زیادہ تو ظاہر نہیں کرتی ہے۔ مگر پھر بھی، یقیناً یہ اُس کی الوہیت اور اُس کی سات پرتی شخصیت کے متعلق بتاتی ہے، اور اُن چیزوں کے متعلق بھی بتاتی

ہے جو کہ وہ ہے، جیسے کہ کاہن، بادشاہ، اور وغیرہ وغیرہ۔مگر یہ مستقبل میں آنے والے کلیسیائی زمانوں میں اُس کے کام کو بھی بیان کرتی ہے۔ یہ......

(79) جب ہمارا خُداوند زمین پر تھا، تو شاگردوں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، ''خُداوند، کیا تُو اِسی وقت اسرائیل کو پھر بادشاہی عطا کریگا؟''

(80) اور یسُوع نے کہا، ''اُن وقتوں اور معیادوں کو جاننا تمہارا کام نہیں۔'' اور نہ کوئی جانیگا۔ اور کہا، ''بیٹا بھی،'' حتیٰ کہ، ''اُسکو بھی معلوم نہ تھا۔''

(81) مگر اُسکی موت، تکفین، اور جی اُٹھنے، اور جلال میں اُٹھائے جانے کے بعد، اُس کو خُدا کی طرف سے کلیسیا کے مستقبل کا مُکاشفہ دیا گیا تھا۔ پھر وہ اُس پیغام کو لے کر، واپس کلیسیا کے پاس لوٹا، اور یہ پیغام اُس کی آمد اور اُس کی کلیسیاؤں کی حالت کو زمانے تک لے کر آیا۔

(82) وہ اُسکو اپنی موت، تکفین، اور جی اُٹھنے سے پہلے نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ وہ اُسکو اُس وقت تک معلوم نہیں کر پایا تھا۔ مگر کیا آپ نے غور کیا ہے کہ یہاں کلام کیسے تحریر کیا گیا ہے؟

یسُوع مسیح کا مُکاشفہ، جو اُسے خُدا کی طرف سے دیا گیا (مسیح)،......

(83) کیسے اُس خُدا باپ نے اپنے بیٹے یسُوع مسیح کو یہ مُکاشفہ دیا۔ اور اُس نے اپنا فرشتہ یوحنا کے پاس بھیجا، کہ اُن باتوں کو بیان کرے جو ہونی تھیں؛ ہوئیں تھیں، جو ہیں اور جو ہونگی۔ اوہ، اِس کو نہایت خوبصورتی سے ترتیب دیا گیا ہے!

(84) اب، اُس آنے والے عظیم زمانے کو یوحنا نے دیکھا تھا! اب، یہ چیزیں، یہ مُکاشفہ اُسے دیا گیا تھا، کہ مسیح کے خاص، مقصد کو ظاہر کرے، وہ کیا ہوگا، اور ہر زمانے میں کس طرح ہوگا۔ یہی سبب ہے کہ مَیں نے، آج صبح کہا تھا، کہ اپنی سوچیں سچی کلیسیا پر لگائیں۔ سچی کلیسیا جو پنتی کوست کے دِن شروع ہوئی تھی۔

(85) کوئی ایسا تھیالوجین، بائبل کا عالم، یا مورخ نہیں ہے جو یہ کہہ سکتا ہو کہ یہ مارٹن لوتھر کے دِنوں، ویسلی، یا کیتھولک کے زمانے، یا کسی اور زمانے میں شروع ہوئی تھی۔ اُس کا آغاز پنتی کوست پر ہوا تھا۔ یہی کلیسیا کا افتتاح تھا۔ یہی اُس کی ابتدا تھی۔ لہٰذا، اسلیئے، کسی سے بحث میں، پنتی کوست کے اُس دروازے پر کھڑے رہیں، اور وہ وہاں سے کہیں اور نہیں جا سکتے۔

(86) یہ ایسے ہی ہے کہ ایک خرگوش کو کھیت میں رکھا جائے۔ آپکو معلوم ہونا چاہیے کہ ہر ایک

بِل کہاں پر ہے، تا کہ آپ اُسکو روک پائیں۔ پھر اُسکو بالکل اُسی جگہ پر آنا پڑے گا جس سے وہ اُس میں داخل ہوا۔

(87) خیر، یہی طریقہ ہے، ہر کوئی کلیسیاؤں اور کلیسیائی زمانوں کے، اور رُوح القُدس کے متعلق بات چیت کرتا ہے، تو آپکو واپس اصل، ابتدا پر ہی آنا پڑیگا۔ اس پر واپس آنا پڑتا ہے کیونکہ خُدا لامحدود ہے، اور وہ قادرِ مطلق ہے۔ اسلیئے، وہ لامحدود ہوتے ہوئے، وہ ایسا نہیں کرسکتا کہ یہاں پر کچھ اور کرے، اور دوسری جگہ پر، اُس سے کُچھ ہٹ کر کرے۔ اُسے ہر مرتبہ لازمی ایسا ہی کرنا ہوتا ہے جو اُس نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔

(88) جیسے کہ پطرس نے، ایک دِن کہا...... جب غیر اقوام پر رُوح القُدس کا نزول ہوا، اُس نے کہا، ''کیا ہم پانی سے روک سکتے ہیں، کہ جنھوں نے ہماری طرح رُوح القُدس پایا، جیسے ہم نے ابتدا میں پایا تھا؟''

یسُوع، جب زمین پر تھا، تو اُس نے کلام کیا اور کہا ''ایسا......''

(89) کوئی شخص آیا اور کہنے لگا، ''کیا کسی بھی سبب سے اپنی بیویوں کو چھوڑ دینا، ہمارے لیے روا ہے؟''

(90) یسُوع نے کہا، ''اُس نے اُنھیں مرد، اور عورت کہہ کر بنایا، اِس سبب سے مرد......''

اُنھوں نے کہا، ''پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا ہے طلاق نامہ دے کر چھوڑ دی جائے۔''

یسُوع نے کہا، ''مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا۔''

(91) واپس ابتدا میں جائیں۔ اسلیئے، اگر ہم کلیسیائی زمانے کے متعلق بات کرنے لگے ہیں، تو ہمیں واپس ابتدا میں جانا ہے، ہر اُس خیال کو جو کسی بھی شخص نے کلیسیا کے بارے میں پیش کیا ہے اُس کو ایک طرف رکھ دیں۔

(92) یہ بائبل میں موجود کتابوں میں سب سے زیادہ باضابطہ کتاب ہے۔ یہ واحد کتاب ہے جس پر مسیح نے اپنی مُہر کی ہے۔ یہ برکت سے شروع ہوتی ہے اور لعنت پر ختم ہوتی ہے۔ ''مبارک ہے وہ جو اِس کو پڑھتا ہے۔'' اور، ''لعنتی ہے وہ شخص جو اِس میں سے کُچھ نکالتا ہے۔''

(93) ساری بائبل میں، یہ واحد کتاب ہے جس کو مسیح نے، خود لکھا ہے۔ دس احکام، خُدا نے اپنی انگلی سے تحریر کیے تھے۔ یہ دُرست بات ہے۔ یہودی اسکو تھامے ہوئے ہیں۔ اور، آج، یہ۔ یہ مُکاشفہ

کی کتاب ہے۔

(94) اور اگر شیطان بائبل کی کسی کتاب سے نفرت کرتا ہے، تو وہ مُکاشفہ کی کتاب ہے۔ دو ہیں ...... بلکہ وہ سارے کلام سے ہی سے نفرت کرتا ہے، اور یہ پورے کلام کا منبع ہے۔ لیکن، اگر کوئی، کتاب ہے، جس سے شیطان کو کراہیت ہے، تو وہ مُکاشفہ اور پیدائش ہے۔ کیونکہ، پیدائش ابتدا کے متعلق بتاتی ہے۔ اور مُکاشفہ بیان کرتا ہے کہ آخری دِنوں میں اُس کیساتھ کیا ہونے والا ہے۔ اسلیئے کہ ہزار سال تک اُسے قید کر دیا جائیگا؛ پھر اُس کو، اور جھوٹے نبی کو، اور حیوان کو، زندہ ہی، آگ کی جھیل میں، پھینک دیا جائیگا۔

(95) اور وہ پیدائش کی کتاب پر حملہ کریگا حالانکہ یہ- یہ مستند ہے۔ وہ کہے گا، کہ ''یہ قابلِ بھروسہ نہیں ہے۔'' اور اِس طرح وہ لوگوں کے ذہنوں کو ورغلائے گا۔ توجہ کریں شیطان کہاں پر پڑا ہوا ہے۔ اِس پیدائش کی کتاب یا مُکاشفہ کی کتاب میں، جو کہ پہلی اور آخری ہے۔

(96) مُکاشفہ کی کتاب میں باقی بائبل کی ساری کتابوں سے زیادہ علامات ہیں۔ اِس میں زیادہ علامات ہیں کیونکہ یہ نبوت کی کتاب ہے۔ یہ نبوتی کتاب ہے۔ اسلیئے اِسکو صرف نبوتی گروہ ہی سمجھ پاتا ہے۔ یہ کتاب کسی بھی طرح سب کیلیئے نہیں ہے۔ کوئی اِسکو، بمشکل ہی سمجھ پاتا ہے۔ یہ کتاب مخصوص گروہ کے لوگوں کیلیئے تحریر کی گئی ہے۔ کیونکہ استثنا میں، لکھا ہے، ''پوشیدہ باتیں تو- تو- ہمارے خُداوند کیلیئے ہیں۔'' یہ سچ ہے۔ اور وہ اُن پوشیدہ باتوں کو، اپنے بچوں، یعنی ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا یہ ایسے ہی نہیں جان سکتے......

(97) جسمانی سوچ رکھنے والے پاک کلام کی اِن عظیم باتوں کو سمجھ نہیں سکتے ہیں، کیونکہ اُن کے نزدیک یہ بیوقوفی ہے۔ لیکن وہ جنھیں خُدا کے کلام سے محبت ہے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے واسطے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ یعنی کلیسیا کیلیئے۔ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ، ''افسس کی کلیسیا کیلیئے، سُمرنہ کی کلیسیا کیلیئے، کلیسیا کیلیئے، کلیسیاؤں کیلیئے؛'' اور اِسطرح آگے بڑھتا ہے۔ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ کلیسیا کیلیئے ہے۔ اور مُجھے یہ بات اچھی لگتی ہے۔

(98) اور غور کریں، یہ پاک کلام کی تکمیل، بلکہ کامل تکمیل ہے۔ اور یہ جغرافیائی طور پر بھی دُرست جگہ پر رکھا گیا ہے، یعنی بائبل کے اختتام پر۔ تمام چیزوں کا مُکاشفہ یہاں آخر پر رکھا گیا ہے برکت اُن کے واسطے جو اِس کو پڑھتے اور اِس کو سُنتے ہیں، لعنت اُن کے واسطے جو اِس میں کُچھ شامل کریں یا کُچھ

نکالیں۔ یہ مکمل مجموعہ ہے،اوہ، بلکہ کامل ہے۔ اِس میں کُچھ بھی شامل نہیں کیا جا سکتا ہے۔اور جب کوئی شخص اِس میں سے کُچھ نکالنے، یا کُچھ شامل کرنے کی کوشش کرتا ہے،تو خُدا نے فرمایا ہے کہ وہ کتابِ حیات میں سے اُس کا حصہ نکال دے گا۔ سمجھے؟ اگر کوئی اِس میں کُچھ شامل کرتا ہے،تو خُدا کتاب میں سے اُس کا حصہ نکال دے گا۔

(99) اسلیئے، جب ہم اپنے خُداوند کا تہہ در تہہ کا مُکاشفہ دیکھتے ہیں، کہ وہ کون ہے، وہ کیا ہے، اگر کوئی شخص اِس میں کُچھ اضافہ کرے یا اِس میں سے کُچھ نکال دے،تو یہ ایک جھوٹی نبوت ہوگی۔ بہت سے لوگوں نے کہنے کی کوشش کی کہ اُنکے پاس اِس سے جدید چیز ہے۔لیکن یہ یسُوع مسیح کا مکمل مُکاشفہ ہے جو اُسکے کلیسیائی زمانے اور اُسکے دِن میں ہے،اور یہی ہمارے خُداوند کا مُکاشفہ ہے۔

(100) اب-اب، آشکارا کرنا، یونانی لفظ ہے، جسکا مطلب ہے وہ کُچھ جو چھپا ہوا تھا۔ یعنی......مسیح کو ''آشکارا کرنا۔''

اب، اگلی آیت، دوسری آیت میں، دیکھتے ہیں۔

(101) پہلی آیت مسیح کے، مُکاشفہ کو آشکارا کر رہی ہے، یا بےنقاب کر رہی ہے۔اوہ! کس طرح آخری زمانہ اور خُداوند کی-کی آمد، رسولوں کیلیئے پردہ میں تھی!......اُنھوں نے سوالات پوچھے تھے،لیکن ایک ہی بچا تھا جس کو مُکاشفہ ملا۔اور اب تک بھی، وہ اِس کو سمجھ نہیں پایا تھا، کیونکہ ابھی تک تاریخ واقع نہ ہوئی تھی۔

(102) اب دیکھیں، اِس کتاب کی تاریخ، یا- یا اِس کتاب کا سیاق وسباق تھا جو اُن سات کلیسیاؤں کو دیا گیا، جو اُس وقت ایشیا کوچک میں تھیں۔ یہ اُن سات کلیسیاؤں کو دیا گیا تھا۔ وہاں پر اُن دِنوں، ان سات کے علاوہ بھی کلیسیائیں تھیں۔لیکن ان سات کلیسیاؤں میں سے ہر ایک میں خاص بات تھی، ان کلیسیاؤں کے کردار کے متعلق خاص بات تھی، جو ہر زمانے تک جاری رہے گی، اور وہ کلیسیا کا کردار ہے۔ جیسے کہ افسس، اُس کی ایک خاصیت تھی۔ سمرنہ، پرگمن، اور آگے چل کر، فلدلفیہ، ان کلیسیاؤں میں سے ہر ایک میں ایک خاص بات تھی، جو کہ آنے والے زمانوں میں ایک بار پھر ظاہر ہونی تھی۔اوہ! کاش آپ صرف سمجھ پائیں......

(103) کوئی بھی اِس کلام کے--کے روحانی نقطہ نظر کو دیکھ سکتا ہے اور شاید کہے کہ وہ الہامی نہیں ہے؟ لیکن کیوں، آپکا عمل، ہر مقصد، لوگوں کا ہر مقصد، یہ ثابت کرتا ہے کہ کلام الہامی ہے، تا کہ دیکھیں

کہ خُدا کیسے ان چیزوں کولاگو کرتا ہے۔آپ جو کُچھ ، یہاں کرتے ہیں،وہ کسی بات کی علامت ہے۔

(104) جیسے ابرہام اپنے ،اکلوتے بیٹے کوقربان کررہا تھا؛ جوکہ ایک نمونہ تھا کہ سینکڑوں برس بعد، خُدا اپنا بیٹا قربان کریگا۔کس طرح سے یوسف کو بیچ دیا گیا تھا اور قید میں ڈالا گیا تھا،جبکہ بھائیوں نے نفرت کی اور باپ محبت کرتا تھا؛ یہ یسُوع کا،نمونہ تھا۔کیسے رُوح اُس شخص، یوسف کے وسیلے کام کرتا تھا،اوروہ کامل طور سے،مسیح کی زندگی کا نمونہ تھا۔کیسے، داؤد، بلکہ ابنِ داؤد اُسی پہاڑ پر بیٹھا تھا۔کیونکہ جب داؤد کو بحثیت بادشاہ رد کردیا گیا تھا،تو وہ کوہِ زیتون کے پہاڑ پر چلا گیا تھا،اور پیچھے نگاہ کرکے، بحثیت رد کیا ہوا بادشاہ، رورہا تھا؛ چندسوسال بعد،ابنِ داؤد بھی اُسی پہاڑ پر چڑھا تھا،اور بحثیت ایک رد کیا ہوا بادشاہ، یروشلیم پر رویا تھا۔یہ اُس نمونے اور حالت میں پاک روح تھا۔اوہ!

(105) پھرکیا آپ آخری زمانے کی پنتی کاسٹل کلیسیا پر غور کرسکتے ہیں؟ کیا آپ دیکھ پاتے ہیں کہ کیسے خُدا نے اُسکا افتتاح پنتی کوست کے دِن کیا تھا؟ اسلیئے اُسی روح کوکلیسیا میں تمام زمانوں کے ذریعے رہنا چاہیے۔

(106) وہ رسمی اورلاتعلق ہوگئے تھے۔اُن کوتو ایک تنظیم بننا تھا۔اُنھیں کلیسیا اور ریاست کو اکٹھے کرنا تھا،اور بالآخر اُنھوں نے یہ کرلیا تھا اور کئی سوسال مصائب کا سبب بنے تھے۔پھر، اصلاح کار، وہ باہرنکل کھڑے ہوئے۔اور ہرسال، وہ روح سے دُور ہوتے چلے گئے اور جسمانیت میں ڈوبتے چلے گئے،روح سے دُوراور جسمانیت میں زورآور ہوتے چلے گئے، یہاں تک کہ اب وہ اُسی کام کو دوبارہ کرنے کو تیار ہیں۔ہم اِن آخری، اختتامی گھڑیوں،یعنی کلیسیا کے اختتام میں ہیں۔ہم فلدلفیہ...... بلکہ لودیکیائی کلیسیائی زمانے میں موجود ہیں۔

(107) اب، پہلے باب کی، پہلی آیت، یوحنا کو- کومتعارف کروارہی ہے۔اب لکھاری کون ہے؟ یوحنا۔یوحنا۔یہ یوحنا کامُکاشفہ نہیں ہے،ہم جانتے ہیں کہ یہ یوحنا کامُکاشفہ نہیں ہے، یہ خُداوند یسُوع مسیح کامُکاشفہ ہے۔وہ تو وہ شخص تھا، جوشاگرد ہونے کیلیئے چُنا گیا تھا۔اور کتاب خود بھی اِس بات کوآشکارا کرتی ہے،کہ یہ یسُوع مسیح تھا،وہ اُس کوآشکارا کررہا تھا۔

(108) وہ بھیجا گیا تھا...... ''اور یہ اُس کے فرشتے کی معرفت یوحنا کیلیئے تھا۔'' ہم نہیں جانتے وہ فرشتہ کون تھا۔بائبل نہیں بتاتی کہ وہ فرشتہ کون تھا۔لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ وہ ایک نبی تھا، کیونکہ بائبل نے بعد میں ایسا ہی کہا ہے،کہ،''مُجھ یسُوع نے اپنا فرشتہ اسلیئے بھیجا کہ وہ اُن باتوں کی گواہی دے جن

کا جلد ہونا ضرور ہے۔''

(109) پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جب یوحنا فرشتے کو سجدہ کرنے لگا، تو فرشتے نے کہا،''دیکھ تُو ایسا مت کر۔'' مُکاشفہ 22، میرا خیال ہے یہی حوالہ ہے۔ اور اُس نے کہا،''کیونکہ مَیں بھی تیرا اور تیرے بھائی نبیوں کا ہم خدمت ہوں۔'' یہ شاید ایلیاہ ہو۔ یا شاید نبیوں میں سے کوئی ایک ہو۔ یوحنا ایک رسول تھا۔ لیکن وہ نبی بھیجا گیا تھا۔

(110) اور یوحنا، ایک رسول تھا، اُس کے باقی خطوط کی نوعیت پر غور کریں، جو کہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ یوحنا نہیں تھا جس نے اِسے تحریر کیا تھا، کیونکہ یہ یوحنا کی تحریری نوعیت کا نہیں تھا۔ پہلا یوحنا، اور دوسرا یوحنا، اور وغیرہ وغیرہ، انھیں لیں اور پڑھیں۔ اور اس کی نوعیت پر غور کریں، اور پھر اِس کی نوعیت پر غور کریں۔ یوحنا ایک لکھاری تھا اور ایک رسول تھا، لیکن یہ شخص ایک نبی کی روح تھا۔ یہ مکمل طور پر، ایک مختلف شخص تھا۔ سمجھے؟ یہ یوحنا کی تحریر نہیں تھی۔ یوحنا کا مُکاشفہ نہیں تھا۔ بلکہ یہ خُدا کا کا مُکاشفہ یسُوع مسیح تھا جو کلیسیاؤں کیلئے تھا۔ اور یہ تھا...... یوحنا صرف لکھاری، اور کاتب تھا، اور۔ اور کتاب بھی اِس بات کا اقرار کرتی ہے۔

(111) اب، یہ یوحنا سے خطاب نہیں تھا۔ یہ کلیسیا سے خطاب تھا۔ ٹھیک ہے۔ یوحنا، اُس وقت، افسس کی کلیسیا کا پاسٹر تھا۔ اور اب کتاب یوحنا سے...... بلکہ کلیسیا سے مخاطب تھی، نہ کہ یوحنا سے۔

(112) اب تیسری آیت کو دیکھیں، یہ برکت کا اعلان کرتی ہے۔ اِس کو سُنیں۔

اِس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا، اور اس کے سُننے والے، اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں: کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

(113) کونسا وقت نزدیک ہے؟ اُن باتوں کے واقع ہونے کا وقت، جب یسُوع مسیح کے اِس مُکاشفہ کو ہر ایک کلیسیائی زمانے میں مکمل ہونا ہے۔

(114) اب سبب یہ ہے کہ اُس نے اِس کو اِسطرح لکھا ہے۔ اگر چہ اُس نے کہا تھا''خیر، اب، وہ......'' وہ اُس پر نگاہ لگائے ہوئے تھے؛ اگر چہ یہ آشکارا کیا جا چکا تھا، اگر اُس پر...... یوحنا پر یہ آشکارا کیا جا چکا تھا، اور جلد ہی وہ کلیسیائیں ختم ہو چکی تھیں تو پھر یہ آنے والا وقت تھا۔ کیونکہ یوحنا نے اِسطرح سوچا تھا۔ لیکن اگر ایسا تھا، تو جلد ہی، وہ کلیسیائیں ختم ہو جاتی تھیں، تو وہ آ جاتا...... اگر وہ جانتا ہوتا، اور اگر اُس پر آشکارا کیا جا چکا تھا کہ سات کلیسیائی زمانے ہونے ہیں جو کئی ہزاروں سالوں، یا کئی

سوسالوں پر محیط ہیں، تو پھر انتظار کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہونی تھی۔ اُنھیں اپنے کلیسیائی زمانہ میں صرف عارضی طور پر رہنا تھا۔

(115) اسلیئے، خُدا نے یہ فرمایا تھا، اور یہ اُن پر آشکارا نہیں کیا گیا تھا۔ وہ باتیں مارٹن لوتھر پر ظاہر نہیں کی گئیں تھیں، جو کلام کے متعلق جان ویسلی جانتا تھا۔ وہ باتیں بپٹسٹوں پر ظاہر نہیں کی گئیں تھیں، جو پنتی کاسٹل کلام کے متعلق جانتے تھے، کیونکہ یہ مختلف زمانہ ہے۔ یہ مختلف وقت ہے۔ اور خُدا صرف درُست وقت پر ہی اپنے بھیدوں کو آشکارا کرتا ہے۔ اوہ!

(116) آپ موسمِ بہار میں مکئی لگا کر اُسے اُسی وقت میں کاٹ نہیں سکتے ہیں۔ آپ بیج کو بوتے ہیں اور وہ بلوغت کی طرف بڑھتا ہے۔ خُدا اپنے کلام کو بوتا ہے اور پھر وہ نشوونما پاتا ہے۔ اور پھر ہم پیچھے نگاہ کرتے اور کہتے ہیں، ''یہ کلام وہاں پر تھا۔'' کیوں، یقیناً، ہم دیکھتے ہیں اسکے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے۔

(117) اب دیکھیں ''مبارک،'' لفظ، جو کہ تیسری آیت میں ہے، یہ برکت کا اعلان ہے، ''اُنکے واسطے ہے جو اُس کے بھیدوں کو پڑھتے یا سُنتے ہیں۔''

(118) جبکہ......جسمانی لوگ اس سے دُور بھاگتے ہیں، کیونکہ جسمانی لوگ اسکے متعلق کُچھ نہیں جانتے ہیں۔ اس میں حیرانگی کی کوئی بات نہیں ہے کہ جسمانی لوگ اسکو نہیں سمجھتے ہیں، کیونکہ جسمانی دماغ میں شیطان بستا ہے۔ اور شیطان بے نقاب ہو جاتا ہے، اور شیطان خود کو بے نقاب کرنا نہیں چاہتا ہے۔

(119) کیا آپ نے غور کیا کہ یہ شیطان کے واسطے کتنا ہیبت ناک ہوتا ہے جب وہ سوچتا ہے کہ وہ فاش کیا جانیوالا ہے؟ کسی ایک عبادت میں غور کریں۔ لوگوں کے انداز کو دیکھیں۔ عبادت میں، اُس کو غور سے دیکھیں۔ اِس سے قبل کہ شیطان کو کسی شخص میں فاش کیا جائے، آپ اُن کے چہرے کو بدلتا ہوا دیکھیں گے۔ آپ غور کرتے ہیں، کہ اُن کو سمجھ نہیں آتی کہ کیا کریں۔ فوراً ہی، رُوحُ القُدس نازل ہوتا ہے اور شیطان کو فاش کر کے رکھ دیتا ہے۔ اوہ! اسلیئے وہ اِس قِسم کی عبادات سے کراہیت محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ایک جنگ لڑنی پڑتی ہے، کیونکہ خُدا کا کلام شیطان کو ننگا کر کے رکھ دیتا ہے۔ کلام بتا دیتا ہے کہ وہ کیا ہے۔

(120) جیسے آپ کہتے ہیں، ''یہ عورت یہاں بیٹھی ہوئی ہے،'' اور آپ یہ بات پاک روح کے

مسح کے تحت، کہتے ہیں، ’’کہ اِسکا نام مسز جونز ہے۔ اور وہ فلاں فلاں جگہ سے آئی ہے۔‘‘ تو پھر یہ کیا ہوتا ہے؟ یہ اُس کی روح کو لے لیا جاتا ہے، اُس کو ایک مقام پر لایا جاتا ہے۔

(121) ’’آپ مجُھے کیسے جانتے ہیں؟ وہ شخص مجُھے نہیں جانتا ہے۔ تو لہٰذا یہ کسی روح کو ہی ہونا چاہیے، تو پھر یہ کس قسم کی روح ہے؟‘‘

یہ خُدا کی روح ہے۔

’’کیوں؟ میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟

(122) ’’آپکو تپ دق، کینسر ہے،‘‘ جو کُچھ بھی ہے، ’’لیکن خُداوند یوں فرماتا ہے......‘‘

’’اوہ!‘‘ اوہ، شیطان اِس چیز سے کس قدر نفرت کرتا ہے، کیونکہ یہ اُس کو ننگا کر دیتا ہے۔

(123) اب، جسمانی لوگ اُوپر دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، یہ تو ذہن کو پڑھ لینا، اور دماغی ٹیلی پیتھی لگتا ہے۔‘‘ وہ نہیں جانتے ہیں۔ کیونکہ یہ اُن کے واسطے حماقت ہے۔

(124) لیکن اُنکے واسطے جو اُسکو جانتے ہیں یہ کیا ہے، اوہ، کیسی عظیم برکت ہے! یہ کیا ہے؟ ایک مُکاشفہ ہے۔ کس کا مُکاشفہ؟ کیا اُس شخص کا جو منبر پر ہے؟ بلکہ یہ تو اِس آخری کلیسیائی زمانے میں یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے، جو اپنے آپ کو اُسی طرح آشکارا کر رہا ہے جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ سمجھے؟

(125) یہ مُکاشفہ ہے، غور کریں، اور شیطان کو اِس سے نفرت ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، وہ اِس سے کس قدر نفرت کرتا ہے! کیونکہ وہ ننگا کر دیا جاتا ہے، اُس کے منصوبوں کو فاش کر دیا جاتا ہے۔ مَیں نے یہاں پر لکھا ہوا ہے، شیطان مُکاشفہ اور پیدائش سے نفرت کرتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے۔

(126) اب دیکھیں، وہ مُکاشفہ سے کیوں نفرت کرتا ہے؟ کیوں وہ مُکاشفہ کا اتنا زیادہ مخالف ہے؟ اِسکی وجہ ہے کیونکہ خُدا کے کلام کی کُل بنیاد اور خُدا کی کلیسیا کُلی طور پر مُکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔

(127) یہ کبھی بھی کسی اسکول پر۔ پر تعمیر نہیں کی جائیگی، چاہے ہمارے پاس کتنی ہی اعلیٰ سیمنریاں کیوں نہ ہوں۔ وہ پیچھے کہیں مدھم زمانے میں ہیں۔ بائبل اور کلیسیا کُلی طور سے ایک مُکاشفہ ہے۔

(128) آئیں ہم کلام کی طرف مُڑتے ہیں۔ کیونکہ مَیں نے یہاں پر کُچھ حوالے لکھے ہوئے ہیں، متی، کا۔ کا 16 واں باب اور 18 آیت۔ آئیں ذرا تھوڑا سا۔ تھوڑا سا متی 16: کی 18 آیت پر غور کرتے ہیں، غور کریں کلام کہاں پر ہے، اُس کا مُکاشفہ کہاں پر ہے۔ پہاڑ سے نیچے اُترتے ہوئے،

17 وِیں آیت۔

یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے، تُو شمعون بر یوناہ: کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔

اور مَیں ...... تُجھ سے کہتا ہوں، ...... کہ تُو پطرس ہے، اور مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

(129) اب، کیتھولک کلیسیا کہتی ہے، ''اُس نے پطرس پر اِسکو تعمیر کیا۔'' خیر، یہ تو، بالکل جسمانی سوچ ہے۔ آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ایک روحانی سوچ اِس چیز کو بیان کرے؛ جیسے خُدا، اپنے بیٹے کے وہاں کھڑے ہوئے بھی، اپنی کلیسیا کو ایک عام، معمولی، گناہ میں پیدا شدہ شخص پر تعمیر کرے۔ اُس شاگرد نے اس بات کو ثابت بھی کر دکھایا تھا۔ اُس نے، اُسی روح کے زیرِ اثر ایسا کیا تھا، اُس نے یسُوع پر لعن طعن کی اور ٹھیک اُس کے سامنے اُس کا انکار کر دیا تھا۔ کیا یہ پطرس ہی نہیں تھا۔

(130) اور نہ ہی اُس پتھر پر۔ پر بنائی گئی تھی جو وہاں موجود تھا۔ جیسا کہ کُچھ کلیسیا ئیں اِس بات کا دعویٰ کرتی ہیں۔ کوئی پتھر نہیں۔ کیونکہ، پطرس سے......

(131) وہ چٹان جس کی بابت وہ بات کر رہا تھا، وہ پطرس نہیں تھا، اور نہ ہی وہ خود تھا۔

(132) اب، بہت سارے پروٹسٹنٹ لوگ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''یہ یسُوع تھا، یہ وہ خود تھا جس پر اُس نے کلیسیا کو بنایا تھا۔ وہ خود تھا!'' نہیں، یہ بھی غلط ہے۔ اگر آپ غور کریں، تو یہ یسُوع نہیں تھا، اور نہ ہی یہ پطرس تھا۔ یہ مُکاشفہ تھا۔

......گوشت اور خون نے یہ بات تُجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے

یہ مُکاشفہ عیاں کیا گیا تھا۔

(133) دیکھیں۔ مَیں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ باغِ عدن میں، کوئی تحریر شدہ کلام نہیں تھا۔ اور اُس وقت وہ دولڑکے، قائن اور ہابل، دونوں قربانی پیش کرنا چاہتے تھے اور خُدا کی قربت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اُس وقت اُنھوں نے ایسا کیا، قائن آیا اور اُس نے مذبح بنایا؛ ہابل نے بھی مذبح بنایا۔ خیر، اگر یہی سب خُدا کو مطلوب ہے، تو پھر خُدا قائن کو رد کر کے بے انصاف ٹھہریگا۔ ٹھیک ہے۔ اُس وقت قائن نے قربانی گزرانی؛ اُسی طرح ہابل نے بھی گزرانی۔ اُن دونوں نے قربانی گزرانی تھی۔ قائن نے عبادت کی، اُسی طرح ہابل نے بھی کی۔ قائن نے وہ سب کُچھ کیا جو

ہابل نے کیا تھا۔

(134) لہٰذا اگر چرچ جانا، چرچ سے تعلق رکھنا، قربانیاں گزراننا، اور دُعا کرنا، اور خُدا کی عبادت کرنا، اگر یہی سب کُچھ خُدا کو مطلوب ہے، تو پھر خُدا قائن کو رد کرتے ہوئے بے انصاف ٹھہریگا کیونکہ اُس نے ویسا ہی کیا تھا جیسا خُدا نے کرنے کو کہا تھا۔

(135) لیکن، آپ غور کریں، ہابل نے، مُکاشفہ کے وسیلہ، یہ جانا تھا کہ وہ پھل نہیں تھا جس نے اُنھیں عدن سے باہر نکلوایا تھا، جیسا کہ آج جسمانی لوگ سوچتے ہیں۔ ہابل آیا اور اُس نے زمین کا پھل گزرانا اور خُدا نے رد کر دیا تھا، لیکن یہ آشکارا کر دیا گیا تھا...... میرا مطلب ہے، قائن نے ایسا کیا تھا، مَیں معذرت خواہ ہوں۔ قائن نے زمین کا پھل گزرانا تھا، کیونکہ اُس نے سوچا کہ یہ پھل ہی تھا جو اُنھیں باغِ عدن سے باہر لے آنے کا سبب ٹھہرا تھا۔ اس مُکاشفہ پر غور کریں۔ اس سے متفق نہ ہونے والوں کو دیکھیں۔ غور کریں کہ یہ آج کیسے تکلیف دیتا ہے۔ لیکن یہ پھل نہیں تھا جو اُنھیں باہر نکالنے کا سبب بنا تھا۔ حوا نے کبھی کوئی سیب نہیں کھائے تھے۔ یقیناً۔ کیسے اُس نے محسوس کیا کہ وہ ننگی تھی، کیا یہ سیب کھانے سے ہوا؟ یہ بات تو جنسی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔ اور یہ ایسے ہی ہوا تھا!

(136) اب، ہم اِسکو ایک مطالعہ کے طور پر لیتے ہیں، اور ہمیں، اِس میں واپس جانا چاہیے۔ اُن کے پاس کوئی کلام نہیں تھا۔

(137) اُن میں سے کُچھ کہتے ہیں، 'اچھا، اُس نے کہا، مُجھے خُداوند سے ایک مرد مِلا۔'' جی ہاں، جناب۔ پس فاحشہ بھی ایسا ہی کرتی ہے۔ کیونکہ خُدا ہی ہر زندگی کو بنانے والا ہے۔

(138) لیکن یہ ایک گمراہ زندگی ہوتی ہے۔ ذرا اُس لڑکے کی فطرت پر غور کریں۔ وہ اپنے باپ شیطان کی مانند تھا؛ جو نفرت کرتا ہے، مطلبی، اور قاتل ہے۔ سمجھے؟

(139) اور پھر کیسے، ہابل نے، جبکہ اُنھوں نے...... اُسکے ماں باپ نے اُس کو بتایا تھا کہ- کہ درختوں پر پھل لگتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن، یہ ہابل پر آشکارا کیا گیا تھا۔ ہابل گیا اور اُس نے ایک برّہ لیا، تا کہ خون کے واسطے، زندگی قربان کرے۔ نہ کہ درخت کا پھل، سیب، کیلے، یا ناشپاتیاں لایا۔ ''لیکن ہابل نے، روحانی مُکاشفہ کے وسیلے جانا،'' اور عبرانیوں 11 میں لکھا ہے، ''ایمان ہی سے اُس نے افضل قربانی خُدا کیلئے گزرانی۔ اور خُدا نے اُسکی راستبازی کی گواہی دی، کیونکہ یہ چیز اُس پر ایمان کے وسیلے آشکارا کی گئی تھی۔''

(140) یہی چیز ہے جہاں خُدا نے اپنی کلیسیا تعمیر کی، ''کیونکہ خون اور گوشت نے تُجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا۔'' نہ ہی یہ کسی سیمنری میں سِکھایا گیا تھا۔ کسی نے آپ کو یہ کہیں پر نہیں سِکھایا تھا۔ ''بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر یہ بات ظاہر کی۔'' جی ہاں، سب کُچھ کا انحصار، ساری کلیسیا کا انحصار مُکاشفہ پر ہے، ''اور مَیں اِس چٹان یعنی یسُوع مسیح کے مُکاشفہ پر، اپنی کلیسیا بناؤنگا۔''

(141) آپ شاید اُس بات کو قبول کریں جو پاسٹر کہتا ہے۔ آپ شاید اُس بات کو لیں جو سیمنری سِکھاتی ہے۔ آپ شاید اُس بات کو قبول کریں جو کلیسیا کہتی ہے۔ اور ممکن ہے، کہ وہ پھر بھی درُست نہ ہو۔ آپ شاید اُسے اچھے طریقے سے بیان کرنے کے قابل ہوں۔ لیکن جب تک خُدا آپ پر آشکارا نہیں کردیتا کہ یسُوع مسیح اُسکا بیٹا ہے، اور آپ اُسکے خون کے وسیلے بچے ہیں؛ اِسی مُکاشفہ کے وسیلے، کہ ''وہ میرا نجات دہندہ ہے۔''

(142) ''اِس چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔''

(143) پس پھر آپ کہتے ہیں کہ شیطان کیوں اتنا زیادہ اِس مُکاشفہ کی کتاب کے خلاف ہے۔ بلکہ کوئی بھی چیز جو آشکارا کی جاچکی ہے، روحانی مُکاشفہ ہے، اور شیطان اُسکے خلاف ہے۔ اِسی سبب سے وہ آج بھی اِس خدمت کے بہت زیادہ خلاف ہے۔ کیونکہ، یہ کیا ہے؟ یہ مسیح کو آشکارا کرتی ہے۔

(144) کلیسیا کو اپنی عظیم تنظیموں اور فرقوں، اور اپنے دِلکش پیغامات اور ایسی ہی چیزوں کیساتھ چلنے دیں۔ اور اُنھیں آگے بڑھنے دیں، شیطان اُنھیں پریشان نہیں کریگا۔ اُنھیں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا ہے۔ کیونکہ ہر کوئی اُن کی پیٹھ پر تھپکی دیتا ہے۔

(145) مگر جب وقت آتا ہے کہ خُدا، پاک روح کے وسیلے، کلیسیا میں مسیح کو واپس، قوت کیساتھ اور بیماروں کو شفا کے ظہور کیساتھ، اور اُن نشانات کیساتھ جو اُس نے فرمایا تھا کہ ایمان لانے والوں کے درمیان، رونما ہونگے ظاہر کرتا ہے، تو پھر شیطان اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا ہے۔ کیونکہ وہ اُسکے متعلق کُچھ کرنا چاہتا ہے۔ حتیٰ کہ اُس وقت تک، شیطان کو پرواہ نہیں ہوتی کہ آپ کلیسیا کیساتھ کتنا تعلق رکھتے ہیں۔ وہ پرواہ نہیں کرتا کتنا تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن جب مسیح آپ پر آشکارا کرتا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور وہ کام جو اُس نے کیے آپ بھی کریں؛ کوئی دوسرے کام نہیں، بلکہ وہی کام کریں۔

(146) ''جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے......'' غالباً مقدس یوحنا 14:7 میں لکھا ہے۔ ''جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ بالکل وہی کام کریگا، بلکہ ان سے بھی بڑے کام کریگا۔'' کیونکہ، مسیح نے پاک روح کے بپتسمہ کی منادی نہیں کی تھی، جو کہ بڑا کام ہے۔ وہ اُنھیں یہ نہیں دے پایا تھا، کیونکہ پاک روح اُنھیں ابھی تک نہیں مِلا تھا۔ لیکن جب یسُوع آیا اور اُس نے اپنی زندگی قربان کر دی، تو پھر پاک روح نازل ہوا، تب وہ لوگوں کو ابدی زندگی منتقل کر پائے تھے۔ اور یہ ''بڑا کام ہے۔''

(147) لیکن وہ نشانات اور عجائبات، یسُوع نے واضح طور پر، مرقس 16 میں کہا، ''ساری دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' کہاں تک؟ ساری دُنیا میں۔ کتنے لوگوں کے سامنے؟ ساری خلق کے سامنے۔ اور جب انجیل کی منادی کی جاتی ہے، تو پھر جو ایمان لائینگے اُن کے درمیان یہ معجزات ہونگے۔ اور بھائی، جب آپ پر یہ مُکاشفہ کھل جاتا ہے، تو پھر آپ بادشاہی کے قریب ہیں۔ ''اِس چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہیں آئیں گے۔''

(148) کیونکہ، کوئی مرد یا کوئی عورت جس نے بیابان میں، موسیٰ کی طرح تنہا وقت گزارا ہو، اور خُدا کا مُکاشفہ اُس پر پاک روح کے وسیلے ظاہر ہوا ہو، تو اُسے کوئی چیز جنبش نہیں دی سکتی ہے۔ وہ اُتنا ہی مضبوط اور پکا ہوتا ہے جتنا کہ وہ ہوسکتا ہے۔

شیطان کو مُکاشفہ سے نفرت ہے۔ وہ کسی بھی طرح، اسکو پسند نہیں کرتا ہے؛ کیونکہ یہ اُس کے منصوبوں کو درہم برہم کر دیتا ہے۔

(149) کتاب کی نوعیت ظاہر کرتی ہے کہ یوحنا نے یہ نہیں لکھی تھی۔ یہ دُرست ہے۔ کیونکہ یہ۔ یہ کسی دوسرے کی ہے...... یہ اِس کی تحریر کردہ تو ہے، لیکن یہ اِس کی تحریک نہیں ہے۔ یہ خُدا کی تحریک ہے جو اِس کتاب کو تحریر کرواتی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(150) آئیں اب دیکھتے ہیں کہ یہ کیا کہتی ہے۔

اِس نبوت کی کتاب کو پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے......اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے، اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں: کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

(151) اب دیکھیں، ''وقت نزدیک ہے۔'' یہ کیا ہے؟ وہ وقت جب یسُوع مسیح کا مکمل مُکاشفہ

اُس کی کلیسیا میں جان لیا جاتا ہے۔اور جیسے ہی زمانے آگے بڑھتے ہیں، یہ اُن پر آشکارا کیا جاتا ہے۔

(152)اب ہم بالکل آخری زمانے میں ہیں، پس اب ہم حقیقت میں دُنیا کے اختتام پر کھڑے ہیں۔ہم دُنیا کی تاریخ کے انجام پر کھڑے ہیں۔اِس سے قبل کہ یہ ہفتہ ختم ہو، خُدا ہمارے ساتھ رہے، اور ہماری مدد کرتا رہے، تو ہم یہ بات ثابت کرینگے کہ ہم کلیسیائی زمانوں کے اختتام پر ہیں۔ہم فلدلفیہ...... بلکہ لودیکیائی کلیسیائی زمانہ پر ہیں، جو تمام کلیسیائی زمانوں کا اختتام ہے۔ہم سیاسی دُنیا کے اختتام پر ہیں۔ہم قدرتی دُنیا کے- کے اختتام پر ہیں۔ہم سب چیزوں کے خاتمے پر ہیں۔ہم ہر قدرتی چیز کے خاتمے پر ہیں، اُس میں داخل ہونے کو تیار ہیں۔

(153)ایک دِن کہیں سے آتے ہوئے، میرا خیال ہے کہ مَیں شریوپورٹ جا رہا تھا، یا کہیں سے آ رہا تھا۔مَیں نے نگاہ کی۔مَیں نے کہا،'' درخت ختم ہو رہے ہیں۔گھاس ختم ہو رہی ہے۔پھول ختم ہو رہے ہیں۔مَیں ختم ہو رہا ہوں۔دُنیا ختم ہو رہی ہے۔سب کُچھ ختم ہو رہا ہے۔سب کُچھ جو اِس دُنیا میں ہے ختم ہو رہا ہے۔'' ہم آج صبح یہاں بیٹھے ہوئے، ختم ہو رہے ہیں۔

(154)یقیناً کہیں پر کوئی ایسا جہان ہے، جہاں پر ہر چیز ختم نہیں ہوتی ہے۔اگر کوئی جہان ایسا ہے، جہاں سب کُچھ ختم ہو رہا ہے، تو پھر لازماً ایک جہان ایسا بھی ہونا ہے جہاں ہر کوئی زندہ رہتا ہے۔ وہ وہی جگہ ہے جس کی ہم آرزو کر رہے ہیں، کہ اُس جگہ پر جائیں جہاں پر......لافانی درخت کھڑے ہوئے ہیں۔اوہ، جہاں پر سب کُچھ لافانی ہے اور وہ خُدا کے جلال میں- میں کھڑے رہتے ہیں۔

(155)اب دیکھیں، اب، پہلی تین آیات جو ہم نے پڑھی تھیں، اِن میں پسِ منظر بیان کیا گیا ہے۔پہلی میں،''یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے۔'' دوسری میں،''یوحنا کو یہ ایک فرشتہ کے وسیلہ دیا گیا۔'' اور تیسری آیت، میں،''مبارک باد ہے، مبارک ہیں وہ جو اِس کو پڑھتے ہیں، اور،'' اگر آپ نہیں پڑھ سکتے،'' تو لکھا ہے، مبارک ہے وہ جو اِس کو سُنتا ہے۔'' اگر آپ نہیں پڑھ سکتے؟ تو اِس کو صرف سُنیں۔ بس یہی سب کُچھ ہے۔''مبارک ہے وہ جو اِس کو پڑھتا ہے، اور،'' اگر آپ نہیں پڑھ سکتے، تو مبارک ہیں وہ جو اِس کو سُنتے ہیں، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔''

(156)اب، سوچیں کہ اِس ساری تمہید کا مطلب کیا ہے، جیسا کہ، یوحنا، وہاں پر لکھاری تھا، جو اِس کو تحریر کر رہا تھا، وہاں تھا...... وہاں پر یوحنا موجود تھا، جو'' مبارک بادیاں'' اور مزید اِسی طرح کی باتیں بیان کر رہا تھا۔اب، مَیں سوچتا ہوں کہ وہ کیا تھا، پرانے عہد نامے میں کاہن صبح سویرے اُٹھ

کھڑا ہوتا تھا اور پاک کلام کو پڑھتا تھا۔اور جماعت سُنتی تھی ۔ بہت سارے نہیں پڑھ سکتے تھے ۔لہٰذا اُس نے کہا،''مبارک ہے وہ جو اِس کو پڑھتا ہے،اور وہ جو اِس کو سُنتا ہے۔'' سمجھے؟ پڑھنے والا اور سُننے والا؛ ایک وہ جو پڑھتا ہے،اور دوسرا جو سُنتا ہے، وہ مبارک ہیں ۔پس اگر آپ صرف بیٹھ کر اِس کو سُنتے ہیں،تو آپ مبارک ہیں ۔''مبارک ہے وہ جو اِس کو پڑھتا ہے،اور اِس کو سُنتا ہے، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔''

(157) اب، چوتھی آیت سے چھٹی تک کلیسیاؤں کو سراہا گیا ہے۔اب ہم چوتھی سے چھٹی آیت کو لینا چاہتے ہیں۔

(158) اب، اِس سے قبل کہ ہم اِس کی جانب بڑھیں، مَیں چاہتا ہوں کہ اب ہر کوئی بڑی دِل جمعی سے سوچنے کی کوشش کرے۔اب یہ کیا ہے؟ یہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے،اور خُدا نے وقت پر پڑا ہوا پردہ ہٹا دیا ہے۔ایک وقت ایسا تھا، کہ جب یسُوع زمین پر تھا،اور یوحنا اِن کلیسیائی زمانوں کو نہیں دیکھ پایا تھا، کہ کیا واقع ہوگا۔پس، خُدا نے پردے کو ہٹا دیا ہے،اُسے پیچھے سرکا دیا ہے،اور یوحنا کو دِکھا دیا اور سمجھا دیا کہ ہر ایک کلیسیائی زمانے میں کیا ہونے والا ہے،اور کتاب میں لکھوا دیا اور پھر ان ساتوں کلیسیاؤں کو بھجوا دیا۔

(159) یہ کیا ہے؟ مسیح اپنے-اپنے دعویٰ کے دِنوں میں آشکارا کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب دعویٰ سے، بھری پڑی ہے۔اور یہ ایک-ایک نبوتی کتاب ہے جو مسیح نے ہمیں دی ہے،خُدا نے اپنے فرشتے کے وسیلہ ہمیں یہ عنایت کی ہے، یوحنا کے وسیلے تحریر کی گئی ہے۔اور ہر ایک کیلئے جو اِسکو پڑھیگا یا پھر پڑھتے ہوئے سُنے گا برکت کا سبب ہے، کیونکہ- کیونکہ وقت نزدیک ہے، جب یہ سب کچھ پورا ہونا ہے۔

(160) یہ مناسب ترتیب دی گئی ہے۔اور یاد رکھیں، ہم اپنے ذہن میں کلیسیا کو رکھیں ۔کیونکہ ایک جانب،کلیسیا کا آغاز ہوتا ہے؛ اور دوسری جانب،کلیسیا کا اختتام ہوتا ہے۔مزید باتیں، اِس پیر کی شب، جب ہم اِن کلیسیائی زمانوں کو شروع کریں گے۔

یوحنا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں: تمہیں فضل،اور اطمینان حاصل ہوتا رہے،اُس کی طرف سے جو ہے،......اور جو تھا،اور جو آنے والا ہے؛ اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔

(161) اب ہم نہایت بھید بھری باتوں اور علامتوں کے گہرے حصے میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ اُن سات کلیسیاؤں سے مخاطب ہے جو ایشیا کوچک میں ہیں۔ اُنکے- اُنکے پاس...... یہ اُس- اُس وقت، وہ زمانے تھے، جو مستقبل میں آنے والے تھے۔ اور اُس نے اُن کی تعریف کی اور- اور اُنکو اُنکے کاموں کیلئے اور جو کُچھ اُنھوں نے کیا تھا اُس کے لیے سراہا۔ مگر، اب دیکھیں، کہ یہ اُن کلیسیاؤں سے مخاطب ہے، اُن سات کلیسیاؤں سے جو ایشیا کوچک میں ہیں۔

(162) اب دیکھیں، براعظیم ایشیا ہے، اور ایشیا کوچک سارا ایشیا نہ تھا۔ یہ ایک چھوٹا سا حصہ تھا۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں، کہ تقریباً اتنی سی جگہ تھی جیسے ریاست پنسلوانیا کا رقبہ ہے، دیکھیں، یا کُچھ اِسطرح، جیسے کہ انڈیانا؛ اِسطرح کی چھوٹی سی جگہ تھی جہاں پر سات کلیسیائیں واقع تھیں۔ وہاں اُس وقت اُنکے علاوہ بھی کلیسیائیں تھیں۔ اور دیکھیں، لیکن، اِس نے اُن کے کردار کو آشکارا کیا۔ اب مَیں یہاں پڑھنے لگا ہوں جو مَیں نے اس کے متعلق اپنی تاریخ کے مطالعہ سے پایا ہے۔

(163) ''اور وہ...... وہ لعنتی ہے جو اِس کی باتوں کو سُنتا، بلکہ، اِس کو نہیں سُنتا ہے۔''

(164) اور- اور اب، اِسکی طرف یعنی نیچے چوتھی آیت کی طرف آتے ہیں جس کو ہم یہاں کُچھ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ ''اُسکی طرف سے جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے، اور جسکی سات روحیں ہیں؛ اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔'' اب دیکھیں ''روحیں'' اِن پر ہم بعد میں بات کرینگے۔

(165) اب، اگر یہاں پر آپ توجہ دینگے، تو اِس میں- میں اظہار کرتا ہے۔ اِسی طرح ساتویں، یا آٹھویں آیت میں، وہ دوبارہ آتا ہے اور کہتا ہے، یعنی دوبارہ اظہار کرتا ہے۔ اب توجہ دیں۔ کہ سات کلیسیاؤں سے مخاطب ہے۔ ''اُس کی طرف سے جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ ایک ہی وقت میں، کون تھا؛ اور اب ہے؛ اور جو آنے والا ہے۔'' اب، یہاں پر وہ اپنے سہ پہلو، یا اپنے تہرے پن کے کام کرنے کے ظہور کو بیان کرتا ہے۔

(166) اب اگر آپ آٹھویں آیت کو لیں۔ تو ہم صرف ایک منٹ میں، اِسکی طرف آئیں گے۔ ہم آٹھویں آیت کو لیں گے۔

خُداوند خُدا جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے،...... کہ مَیں الفا اور اومیگا ہوں، اور مَیں، اول اور آخر ہوں۔

(167) اب ہم چوتھی اور چھٹی آیت پر نظریں لگائے ہوئے ہیں، دونوں ہی یکساں ہیں۔ ایک میں، وہ فرماتا ہے، ''اُسکی طرف سے جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔'' وہ کلیسیا کے سامنے کیا بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ اپنی الوہیت۔ آج، لوگ اُسے ایک۔ ایک نبی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ نبی سے بڑھ کر ہے۔ اور کُچھ لوگ اُسے تین خُدا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ تین خُدا نہیں ہے۔ وہ تو واحد خُدا ہے جو تین دفاتر میں ہے، اُس واحد خُدا کے تین ظہور ہیں۔

(168) اب، یاد رکھیں، یہ مُکاشفہ ہے، ''اور جو کوئی اِسکی باتوں کو سُنتا ہے اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل نہیں کرتا ہے، اُسکا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائیگا۔'' یسُوع اپنے آپ کو تین خُداؤں کے طور پر ظاہر نہیں کر رہا ہے، بلکہ ایک خُدا اور تین دفاتر ہیں۔ اوہ! یہ کُچھ دیر کے بعد دِلچسپ ہوتا جائیگا، جب ہم اُن کلیسیائی زمانوں میں داخل ہونگے تو دیکھیں گے کہ اُنھوں نے اِس مکاشفہ کو کہاں کھو دیا تھا۔ یہ ناسیا کونسل میں بڑی تفریق کا سبب ٹھہرا تھا۔ دونوں گروہ انتہائی جنونیت میں چلے گئے تھے۔

(169) اور اُنھوں نے اِس آخری زمانے میں ایک بار پھر وہی کام کیا، تاکہ پری ناسین کونسل دوبارہ ہو، کیونکہ یہ ایک مرتبہ پھر ہوگی۔ جس طرح مَیں خاص یہاں کھڑا ہوا ہوں، کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں ایک ساتھ مِل کر متحد ہو جائینگی، یا ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہو جائینگی۔ اب ٹھیک کنٹربری کے آرچ بشپ پر غور کریں۔ یہ سب ایک ساتھ جمع ہو رہے ہیں۔ اور بائبل میں کہیں پر بھی خدائے ثالوث کے متعلق نہیں سِکھایا گیا ہے۔ صرف واحد خُدا ہے۔

(170) اور یہ بات یہاں مُکاشفہ کی کتاب میں عیاں کی گئی ہے، اور کلامِ مقدس کے پورے قانون کے ذریعے یہ ثابت کیا جا سکتا ہے، اور مسیح نے اِس پر اپنی مُہر لگا دی ہے۔ اور وہ یہ کتاب ہے۔ اسلیئے اگر کوئی اِس میں سے کُچھ نکالتا ہے یا شامل کرتا ہے، تو کتابِ حیات میں سے، اُسکا حصہ نکال دیا جائیگا۔ اسلیئے اِس تک خودغرضی کے ساتھ رسائی نہ کریں، بلکہ اپنے دِل کھول کر اور ذہن کو کھول کر اِس تک رسائی کریں۔

(171) اب، ناسین کونسل میں، وہ لوگ دو بڑے فیصلوں کیلیئے آئے۔ اُس وقت......اوہ، اُس زمانے میں اُن میں سے بہتیرے ابتدائی کلیسیائی آباواجداد تھے، اور اُنکے پاس دو انتہائی اہم نظریے تھے۔ اُن میں سے ایک گروہ کے پاس تین خُداؤں، یا تثلیث کا نظریہ تھا۔ اور دوسرے کے پاس

ایک - ایک خُدا کا نظریہ تھا۔اور اِس طرح ،وہ دونوں وجود میں آئے اور ٹھیک دو اعضاء میں بکھر گئے۔اور یوں تثلیث تین خُدا کے اقنوم والی جگہ بن گئی۔اور وحدانیت والے تثلیث کے منکر بن گئے، اُتنے ہی غلط جتنے کہ دوسرے غلط تھے۔پس وہ دونوں اپنے اپنے زورِ بازو پر چلے گئے،لیکن ٹھیک یہاں پر سچائی آشکارا ہوتی ہے۔

(172)یسُوع خُود اپنا باپ نہیں ہوسکتا۔نہیں،اور اگر رُوح القُدس کے علاوہ اُس کا کوئی باپ تھا، تو پھر وہ ایک ناجائز بچہ تھا۔جبکہ ایسا نہیں......رُوحُ القُدس نے اُسے تخلیق کیا،اور اُس نے کہا تھا کہ خُدا اُسکا باپ ہے۔لہٰذا رُوحُ القُدس اور خُدا...... یہ بات متی 18:1 میں موجود ہے۔اگر...... بلکہ رُوحُ القُدس اور خُدا کو ایک ہی شخص ہونا ہے،ورنہ اُس کے دو باپ ہوتے۔اور وہ عمانوایل کہلایا،جس کا مطلب ہے،''خُدا ہمارے ساتھ۔''اور جب وہ زمین پر تھا،تو اُس نے دعویٰ کیا،کہ وہ اور باپ ایک ہیں۔

(173)مَیں نے یہاں تمام حوالوں کو لکھ رکھا ہے لہٰذا آپ تلاش کرسکتے ہیں،کہ ہمارا یہ- یہ سوال تھا،یا کُچھ اور تھا۔

(174)اب،جب وہ یہاں ظہور پذیر ہوتا ہے،تو اپنے تین پہلو دفتر کی بنا پر ہوتا ہے،''وہ جو تھا، وہ جو ہے،اور وہ جو آئیگا،یعنی قادرِ مطلق؛''اب دیکھیں،تین خُدا نہیں ہیں؛ بلکہ ایک خُدا ہے۔

(175)اور ناسین کونسل نے ، یہ کام کیا،اور اِس کو اِس ترتیب میں لائے،اور اُنھوں نے تثلیث کو اپنا لیا، کیونکہ یہ رومن تھے جن کے دُنیا میں کئی خُدا تھے۔وہ اپنے مُردہ آباواجداد سے دُعا کرتے تھے۔مَیں نے تاریخ کو ٹھیک یہاں لکھ رکھا ہے اور ہم اِس کا حوالہ دے سکتے ہیں۔سمجھے؟وہ اپنے مُردہ آباواجداد سے دُعا کرتے تھے۔یہی سبب ہے کہ اُن کے پاس سینٹ سیسلیا،اور سینٹ مارکوس،اور سینٹ،سینٹ،سینٹ،سینٹ،سینٹ،اور کئی سینٹ موجود تھے۔

(176) جبکہ،غالباً پطرس رسول نے کہا تھا''خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک ہے، یعنی مسیح یسُوع جو انسان ہے۔''ایک ہی ہے۔

(177) جبکہ وہ تین خُداؤں کو مانتے تھے۔اور وہ اُنکے- اُنکے مشتری،مریخ،اور وینس تھے۔ ''اور یہ دُرست نہیں تھا،کہ اِن سب کو ایک خُدا میں ڈال دیا جاتا؛''لہٰذا اُنھوں نے اِسے تقسیم کیا،اور خُدا کے تین پہلو دفاتر کو تین مختلف خُداؤں میں بدل ڈالا۔

(178) لیکن اُس نے واضح طور پر، یہاں مُکاشفہ میں بتا دیا ہے، کہ وہ کون ہے۔ ''مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق۔'' ہم تھوڑی دیر بعد اِسے لینگے، اُس نے کہا، ''مَیں الفا اور اومیگا ہوں،'' یعنی مکمل، A سے Z تک، جو کہ یونانی حروفِ تہجی ہے۔ ''وادی کا سوسن، شارون کا گلاب؛ باپ، بیٹا، رُوح القُدس؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آئیگا؛ داؤد کی اصل اور نسل۔'' وہ خُدا ہے، وہی خُدا ہے۔ ''اِس میں......'' دیکھیں پہلا تیمُتھیس 16:3 ''اِس میں کلام نہیں، کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دِکھائی دیا، اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے، اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔'' خُدا! نہ کہ کوئی تیسرا شخص یا کوئی نبی، بلکہ خُدا خُود، انسانی صورت میں ظاہر ہوا۔ اب، یاد رکھیں، یہ ایک مُکاشفہ ہے۔

(179) اب، خُدا، ابتدا میں، عظیم یہواہ تھا جو آگ کے ستون کی صورت میں، بنی اسرائیل پر چھایا رہتا تھا، اور اُن کی رہنمائی کرتا تھا۔ عہد کا فرشتہ، وہ خُدا تھا۔ اور جب وہ پہاڑ پر اُترتا تھا؛ تو پورا پہاڑ آگ کی لپیٹ میں آجاتا تھا۔ اور پہاڑ سے آگ نے حرکت کی، اور دس احکام لکھ ڈالے۔ اور یوں وہ اپنے بچوں، اور اپنے چُنے ہوئے لوگوں کی نسل، یہودیوں کیلئے ''خُدا باپ کہلایا۔''

(180) اِسکے بعد وہی خُدا ایک کنواری کے بدن سے ظاہر ہوا جو اُس نے مریم کے رحم میں تخلیق کیا، اور وہ اُس میں رہا اور خیمہ میں آیا اور اُس نے اپنا خیمہ تانا، اور یوں وہ، بنی نوع انسان کے درمیان رہا۔ اور وہی خُدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ بائبل اِسطرح بیان کرتی ہے۔ ''خُدا مسیح میں تھا۔'' اور بدن یسُوع کا تھا۔ یسُوع، ''الوہیت کی ساری معموری اُسی میں سکونت کرتی ہے۔'' اب دیکھیں، اُسے تین جدا جدا لوگ نہیں بنا سکتے۔ تین خُداؤں کیلئے بپتسمہ مت لیں۔ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے۔ سمجھے؟ ایک خُدا ہے۔ اب، وہی خُدا مجسم ہوا۔

اُس نے کہا، ''مَیں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔''

(181) اپنی موت، اور دفنائے جانے، اور جی اُٹھنے کے بعد، وہ زمین سے چلا گیا تھا، لیکن اُٹھائے جانے کے بعد، دمشق کی راہ پر پولُس کی اُس سے ملاقات ہوئی، جبکہ ابھی وہ ''ساؤل ہی تھا۔'' اور ایک آواز آئی، اور اُس نے کہا، ''اے ساؤل، اے ساؤل، تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟''

اُس نے پوچھا، ''تُو کون ہے؟''

اُس نے کہا، ''مَیں یسُوع ہوں۔''

(182) اور وہ آگ کا ستون تھا، ایک ایسا نور جو رسول کی آنکھوں پر پڑا تھا۔ وہ واپس مُڑ چکا تھا۔ وہی یسُوع ایک بار پھر، خُدا، باپ کی حالت میں جا چکا تھا۔ یہی وجہ ہے اُس نے یہاں کہا، ''مَیں قادرِ مطلق ہوں،'' اِس سے پہلے کہ وہ مجسم ہوتا وہ بالکل اِسی صورت میں تھا؛ اور اُس کا بدن جس میں وہ رہا، وہ یسُوع کہلایا، یسُوع، یعنی وہ شخص جسکے متعلق ہم جانتے ہیں۔

(183) اب دیکھیں، آپ میں سے بہت عزیز وحدانیت والے لوگ ''یسُوع نام میں بپتسمہ دیتے ہیں،'' جبکہ آپ غلط ہیں۔ آج دُنیا میں سینکڑوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جن کے نام یسُوع ہیں، لیکن خُداوند یسُوع مسیح ایک واحد ہستی ہے۔ وہ مسیح کی صورت میں پیدا ہوا تھا۔ یسُوع نام والے بہت سے لوگ ہیں۔ مَیں اُن میں سے کئی لوگوں سے مِلا ہوں۔ لیکن خُداوند یسُوع مسیح واحد ایک ہی ہے، اور وہ خُدا ہے۔

(184) اور باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس نام نہیں ہیں۔ یہ القاب ہیں جو ایک نام کی طرف جاتے ہیں۔ اور وہ بپتسمہ دیتے ہیں،'' اور یہ کہتے ہیں 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے۔'' 'باپ کوئی نام نہیں ہے، اور بیٹا بھی کوئی نام نہیں ہے، اور رُوح القُدس بھی کوئی نام نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک لقب ہے، جیسے کہ'' انسان۔'' رُوح القُدس، یہی کُچھ ہے۔ جیسے انسان...... یا، ایک رُوح، ایسے ہی رُوح القُدس ہے۔ دیکھیں، پھر کہتے ہیں 'باپ کے نام سے۔'' 'اب باپ پر غور کریں، آپ کے بچوں کے بچے بھی ہیں۔ اور اب اِسطرح یہاں انسانوں پر غور کریں۔ سمجھے؟'' باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس'' کوئی نام نہیں ہے۔ بلکہ یہ القاب ہیں جو اُس نام کی طرف جاتے ہیں'' جو خُداوند یسُوع مسیح ہے۔''

(185) یہی وجہ ہے ابتدا میں، رسولی کلیسیا نے اِسی طرح بپتسمہ دیا۔ اور مَیں ہر کسی سے پوچھنا چاہونگا کہ مُجھے کوئی ایسا حوالہ دِکھادیں، یا تاریخ میں ایک مرتبہ بھی دِکھادیں، کہ مسیحی کلیسیا میں کسی کو اِسطریقہ سے ہٹ کر بپتسمہ دیا گیا ہو...... بلکہ یسُوع مسیح کے نام میں دیا گیا، اُس وقت تک جب تک کیتھولک کلیسیا وجود میں نہیں آئی تھی۔ اور اُنھوں نے یہ القاب'' باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس'' عقیدے کے طور پر اپنا لیے۔ اب کُچھ، مورخین میں سے، اپنی تاریخ کو سامنے لائیں۔ جی ہاں۔ ایسی کوئی بھی چیز موجود نہیں ہے۔ بلکہ A.D304، ہاں 304 کے بعد، خُدائے ثالوث کیلئے بپتسمہ آیا،'' خُدا باپ، خُدا بیٹا، خُدا رُوح القُدس۔'' جبکہ یہ بت پرستی ہے۔

(186) اِس سے پہلے کہ یہ ہفتہ ختم ہو، مَیں کتابوں میں سے اِس بات کو پڑھونگا اور آپ کو بائبل

کے وسیلے دِکھاؤنگا۔ہم آج صبح مُکاشفہ پر بات کررہے ہیں،اور ثابت کررہے ہیں کہ کیسے یہ اس میں آیا،اور کیسے یہ وجود میں آنے کیلئے شروع ہوا تھا۔ بھائی،سچائی کی طرف واپس آئیں! کیونکہ ہم آخری زمانے میں موجود ہیں۔

(187) انتظار کریں جب تک کہ ہم اِفسس کی کلیسیا کو اور ساتھ ہی لودیکیہ کونہیں لیتے،اور پھر دیکھیں کہ اُن کے درمیان کیا واقع ہوا تھا۔اور پھر آپ دیکھیں گے کہ کیسے یہ چیز رینگتی ہوئی اِس میں داخل ہوئی۔لوتھر کے زمانے میں آئیں،تو لکھا ہے،''کہ تُو 'زندہ کہلاتا ہے،'اور ہے مُردہ۔''اور لفظ سردیس کا مطلب ہے،''مُردہ۔''اُنھوں نے اِس سچائی کوتاریکی کے پندرہ سو سالوں میں کھودیا۔اُن کلیسیاؤں میں سے ہر ایک نے اِس چیز کو اُس وقت تک قائم رکھا۔اُس وقت جب اُنھوں نے 606میں ناسین کونسل بلائی تھی،تو پھر اُنھوں نے اُس نام کو ہٹا دیا اور اُس میں سے تین خُدا بنا دیئے گئے۔

(188) اُس نے کہا،''مَیں ہی وہ ہوں جو تھا،جو ہے،اور جو آئے گا،یعنی قادرِمطلق۔''یقیناً۔

(189) وہ زمین پر ہوتے بھی تین پہلو خدمت رکھتا تھا۔جب وہ زمین پر تھا،تو وہ سہ پہلو شخصیت کا مالک تھا۔زمین پر ہوتے ہوئے،وہ ایک نبی تھا۔اور اِسطرح آسمان میں،وہ ایک کاہن ہے۔اور جب وہ زمین پر دوبارہ واپس آتا ہے،تو وہ ایک بادشاہ ہوگا۔ نبی،کاہن،اور بادشاہ۔وہ جو تھا،وہ جو ہے،اور وہ جو آئیگا۔''وہ جو تھا،'' دیکھیں یسُوع،ایک نبی تھا۔''وہ جواب ہے،''اِس وقت کاہن ہے،اور ہماری روحانی قربانیاں دے رہا ہے،ایک ایسا سردار کاہن جسے ہم اپنی کمزوریوں کے باعث چھو سکتے ہیں،اور خود کو ظاہر کیا اور ثابت کیا کہ وہ ہمارے درمیان موجود ہے۔ نبی،کاہن،اور بادشاہ ہے،لیکن پھر بھی ایک خُدا ہے۔

(190) جب وہ زمین پر تھا،تو وہ ایک نبی تھا،یعنی کلام۔''وفادار گواہ،''بائبل تھوڑی دیر بعد،اُسکو یہی کہتی ہے۔ایک وفادار گواہ،اور وہ نبی ہوتا ہے۔اور جب،وہ کاہن...... بلکہ اِس وقت وہ کاہن ہے،اور جب وہ آئیگا،تو وہ بادشاہ ہوگا۔

(191) اگر آپ اُس جگہ جائیں،تو مُکاشفہ 3:15 پڑھیں،تو آپ اِس بات کو مُکاشفہ 3:15 میں دیکھ سکتے ہیں۔آئیں اِس طرف بڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وہ کیا ہے......اور جب وہ آتا ہے، تو وہ بادشاہ ہے،تو پھر وہ بادشاہ ہوگا۔اب ہم مُکاشفہ کے،15ویں باب اور 3 آیت کی- کی طرف

بڑھ رہے ہیں۔

اور وہ خُدا کے بندہ موسیٰ کا گیت، اور برّہ کا گیت، گا گا کر کہتے تھے، اے خُداوند خُدا قادرِ مطلق، تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں؛ اے ازلی بادشاہ، تیری راہیں راست اور دُرست ہیں۔

(192) زمین پر وہ کیا تھا؟ نبی۔ کیسے لوگوں نے جانا کہ وہ ایک نبی تھا؟ اُس نے مسیحا کا نشان دِکھایا، جو کہ ایک نبی تھا۔ اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو! کیسے لوگوں نے اُسے کھو دیا؟ کیونکہ وہ کسی اور چیز کی راہ دیکھ رہے تھے۔ اور اُس نے مسیحا کا نشان دِکھایا، لیکن اُنھوں نے اُسکی نہ سُنی۔ حالانکہ وہ ایک نبی تھا۔

(193) موسیٰ نے کہا، ''خُداوند تمہارا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔ وہ آئے گا اور اگر لوگ اُس نبی کی نہیں سُنیں گے، تو وہ اُمت میں سے نیست و نابود کر دیئے جائیں گے۔''

(194) وہ زمین پر نبی تھا، اب دیکھیں، کہ وہ کیا تھا؟ ''خُدا کے کلام کا وفادار گواہ۔'' آمین۔ وہ خُدا کا کلام تھا جو مجسم ہوا۔

(195) مقدّس یوحنا، 1 باب۔

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،......

(196) وہ خُدا کے ابدی کلام کا سچا اور وفادار گواہ تھا۔ وہ کلام تھا، بلکہ خُدا کا کلام تھا، اور پھر، کلام ہوتے ہوئے، وہ ایک نبی تھا۔ کیونکہ خُدا کا کلام اُسکے ذریعے بہتا تھا۔ وہ صرف یہی بات کہتا تھا، ''مَیں خود سے کُچھ نہیں کر سکتا، بلکہ باپ مُجھ کو دِکھاتا ہے جو کرنا ہے۔ کیونکہ یہ مَیں نہیں ہوں جو یہ کام کرتا ہوں، بلکہ یہ باپ ہے جو مُجھ میں رہتا ہے، وہ یہ کام کرتا ہے۔ مَیں اور میرا باپ ایک ہیں۔ اور میرا باپ مُجھ میں ہے،'' یہ بات یسُوع نے کہی، جو انسان، یعنی خیمہ تھا۔

(197) خُدا کے بہت سے القاب ہیں: یہواہ، یہواہ یری، -رافے -نسی۔ اوہ، بہت سے ہیں! اُسکے پاس سات کا مجموعہ ہے، جو مخلصی کے تعلق سے نام ہیں۔ اُسکے بہت سے القاب ہیں: شارون کا گلاب، وادی کا سوسن، صبح کا ستارا: باپ، بیٹا، رُوح القُدس۔ یہ سب ہیں۔ لیکن اُس کا ایک انسانی نام ہے۔ خُدا کا واحد ایک ہی نام تھا، اور وہ ''خُداوند یسُوع مسیح ہے۔''

(198) جب وہ پیدا ہوا، تو وہ مسیح، خُداوند تھا۔ اور آٹھ دِن کے بعد، رُوح القُدس نے اُس کا نام

''یسُوع پکارا۔'' اُسکی ماں نے اُس کا ختنہ کرایا تھا، اور اُسے ''یسُوع پکارا۔'' وہ بحیثیت مسیح پیدا ہوا تھا۔

(199) جیسے، مَیں بحیثیت برنہم پیدا ہوا تھا۔ جب مَیں پیدا ہوا تھا تو مَیں برنہم تھا، اور پھر مُجھے ایک نام دیا گیا ''ولیم۔''

(200) آمین۔ اور وہ بحیثیت مسیح، نجات دہندہ پیدا ہوا تھا۔ اور جب اُس کی عمر آٹھ دِن کی تھی، اور پھر اُسے ایک نام دیا گیا، ''یسُوع۔'' اور وہ جلال کا خُداوند تھا، جو مجسم ہوا۔ لہٰذا، وہ خُداوند یسُوع مسیح ہے، یعنی جلال کا خُدا جو ہمارے درمیان مجسم ہوا۔ اوہ، وہ اِس مقام پر ہے!

(201) زمین پر، وہ ایک نبی تھا۔ اور جلال میں، وہ کاہن ہے۔ آنے والے وقت میں، وہ بادشاہ ہے۔ اوہ! مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔

نبی کی حیثیت سے، ''کلام کا سچا گواہ ہے۔''

کاہن کی حیثیت سے، ''اپنا ہی خون لیے ہوئے خُدا کے حضور حاضر ہے۔''

بادشاہ کی حیثیت سے، ''مقدُسین کا بادشاہ ہے۔'' اب دیکھیں، دُنیا کا بادشاہ نہیں ہے۔ وہ مقدُسین کا بادشاہ ہے۔ جیسے ہمارے زمینی بادشاہ ہیں جو لوگوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔ لیکن ہمارا بھی، ایک بادشاہ، اور ایک بادشاہت ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم مختلف عمل کرتے ہیں۔

(202) جیسا کہ کُچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ مَیں نے اپنی بیوی کو اِس بات کے متعلق کہا، ہم ایک اسٹور کی جانب جا رہے تھے ہم نے ایک حیرت انگیز چیز دیکھی، تقریباً ایسا ہی ہوا تھا۔ یہ گرمیوں کا وقت تھا، اور ایک عورت نے ایک ایسا لباس پہنا ہوا تھا۔ مَیں نے کہا، ''یہ کوئی عجیب چیز ہے۔'' مَیں نے کہا، ''اگر میرے پاس میرا کیمرہ ہوتا، تو مَیں اِس عورت کی تصویر لے لیتا۔'' سمجھے؟ کیونکہ ہم...... بلکہ آپ جانتے ہیں، یہ پہلی عورت تھی جو ہم نے اسکرٹ پہنے ہوئے دیکھی تھی، پس تمام عورتوں کو، ایک عورت ہی کی طرح کپڑے پہننے چاہیں۔

(203) بیوی نے پوچھا، ''اچھا، بل بتاؤ، ایسا کیوں ہے، یہ ہمارے لوگوں کا لباس ہے، کیا اِس کا ہمیں۔ہمیں حکم دیا گیا ہے؟''

(204) مَیں نے کہا، ''یہ ہمارے لوگ نہیں ہیں۔ یہ خُدا کے لوگ ہیں۔ اور خُدا کے لوگوں کو، پاکیزگی درکار ہے۔

اُس نے کہا، ''اچھا، کیا یہ لوگ چرچ نہیں جاتے ہیں؟''

(205)مَیں نے کہا،''ٹھیک یہاں جوعورت موجود ہے،وہ فلاں فلاں چرچ کے اندر کوائر میں گاتی ہے۔''

''اچھا،تو پھر،ایسا کیوں ہے؟''

(206)مَیں نے کہا،''اسلیئے کہ اُس نے یہ چیز کسی مختلف طریقے سے نہیں سیکھی ہے۔'' یہ بالکل سچ ہے۔

(207) جیسا کہ دُنیاوی کلیسیا بھی ہے،اور ہم اِسی ہفتے اِس چیز میں داخل ہو جائیں گے؛ روحانی کلیسیا،اور دُنیاوی کلیسیا۔ کیونکہ وہ سب ٹھیک واپس ماں کلیسیا کی جانب بڑھ رہے ہیں،جیسا کہ بائبل نے،مُکاشفہ 17 میں کہا،کہ وہ ایسا کریں گے۔ وہ اِس وقت ٹھیک واپس مُڑ رہے ہیں،اُن میں سے سب، اِسطرح کا عمل کررہے ہیں، جیسے منظّم ہو رہے ہیں۔''اچھا،ہم فلاں فلاں ہیں ......ہم منظّم ہیں۔ہم یہ ہیں اور ہم وہ ہیں۔'' مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا۔کلیسیا سے ساری طاقت کو لے رہے ہیں اور اُن پر بشپ اور پوپ کو مقرر کررہے ہیں۔ جبکہ خُدا اپنی کلیسیا میں،اور اپنے لوگوں کے درمیان ہے،اور ہر جگہ پر لوگوں کے ذریعے خود کو ظاہر کررہا ہے،اب دیکھیں۔لیکن اِس زمانے میں......

بیوی نے کہا،''اچھا، کیا ہم امریکی نہیں ہیں؟''

(208)مَیں نے کہا،''نہیں۔ہم یہاں رہتے ہیں،لیکن ہم امریکی نہیں ہیں۔ہم مسیحی ہیں۔اور ہماری بادشاہی آسمانی ہے۔''

(209)اور اگر ہماری زندگیاں اُوپر سے آئی ہیں،تو پھر ہم اُسی طرح کا عمل کرتے ہیں۔ کیونکہ، ہم وہاں سے آئے ہیں......اور ہماری زندگیاں ایک مقدُس مقام سے تعلق رکھتی ہیں۔اسلیئے یہ مختلف نظر آتیں ہیں۔اُن زندگیوں کا لباس مختلف ہے۔ کیونکہ اُوپر رہنے والی عورتوں کے بال لمبے ہوتے ہیں۔اور وہ اپنے چہروں پر رنگ وروغن نہیں ملتی ہیں۔اور- اور وہ مختصر لباس نہیں پہنتی ہیں۔وہ- وہ اسکرٹ پہنتی ہیں،اور لمبے چوغے اور لباس پہنتی ہیں۔ اور اُنکے لمبے بال ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔لہٰذا اُسکی- اُسکی فطرت ایسی ہوتی ہے، جو اُوپر سے ہوتی ہے، جو واپس ہم پر اُس کو منعکس کرتی ہے۔

(210)مرد حضرات سگریٹ نہیں پیتے،غلط بیانی نہیں کرتے، جھوٹ نہیں بولتے، چوری نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ وہاں سے آئے ہیں،اور اُنکی روحیں، ایک آسمانی مقام سے آئی ہیں، جو اُنھیں

مقدّس عمل کرنے ،اور ایک دوسرے کو بھائی کی حیثیت سے پہچاننے کے قابل بناتی ہیں۔جی ہاں۔یہی بات ہے۔

(211) ہم ایک بادشاہت سے ہیں،اور ہمارا ایک بادشاہ ہے۔اور وہ مقدّسین کا بادشاہ ہے۔ اور دیکھیں لفظ مقدّس لفظ"تقدیس شدہ سے نکلا ہے۔" جب ایک شخص مقدّس کیا جاتا ہے،تو رُوح القُدس دِل میں جنبش کرتا ہےاور پھر وہ، مسیح اُن کا بادشاہ بن جاتا ہے۔اوہ، میرے خُدایا!اِسی چیز کو گھر جانا چاہیے۔اوہ!تب خُدا کے تقدیس شدہ برتن میں...... مسیح ،یعنی بادشاہ، رُوح القُدس، جنبش کرتا ہے۔اور وہ...... بادشاہ اپنی رعایا رکھتا ہے۔آمین۔اور پھر آپ کی پوری ہستی مقدّسین کے بادشاہ کے وسیلے تشکیل پاتی ہے۔ایک بادشاہت!ہر ایک بادشاہت جو زمین پر ہے ہلائی جائیگی،اور ایٹمی طاقت کے ذریعے ٹوٹ کر گر جائیگی۔لیکن بائبل کہتی ہے،"ہم ایک ایسی بادشاہت کو پاتے ہیں جس کو جنبش بھی نہیں ہوسکتی۔" آمین۔وہ مقدّسین کا بادشاہ ہے،اور اُس مقام کا مالک ہے۔

(212) پس،مَیں چاہتا ہوں کہ آپ مسیح کی علامتوں پر توجہ دیں، جو کہ بائبل میں اور اِس زمین پر ہیں۔زمین پر ہوتے ہوئے، وہ ایک نبی تھا۔آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،"آمین۔"-ایڈیٹر۔]اور ایک نبی کلام ہوتا ہے۔اور ہم اِس بات سے واقف ہیں۔اور لفظ نبی کا مطلب ہے"کلام کا الہامی ترجمان۔" الہامی کلام لکھا گیا ہے،اور نبی میں خُدا کی الہامی روح ہوتی ہے جو اُس کیساتھ ساتھ رہتی ہے۔اور،آپ جانتے ہیں، پرانے عہد نامے میں نبی کو"خُدا کہا گیا۔" کتنے لوگوں کو یہ بات معلوم ہے؟

(213)یسُوع نے کہا،"تم اُنھیں خُدا کہتے ہو......کیا یہ تمہارے کلام میں نہیں لکھا ہے، کہ اُنھیں کہا گیا،'تم خُدا ہو'؟اور اُنھوں نے اُنھیں 'خُدا کہا'وہ جنکے پاس خُدا کا کلام آیا،یعنی نبی،تو پھر تم مُجھے کس طرح رد کرتے ہو جبکہ مَیں کہتا ہوں کہ مَیں خُدا کا بیٹا ہوں؟"

(214) کیونکہ، نبی کو"خُدا" کہا گیا، اسلیئے کہ وہ خُدا کے کلام کیساتھ اِس بات کو کہتا تھا، کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔اسلیئے ،لفظ نبی کا مطلب یہ ہے،"کہ اُسکی-اُسکی تفسیر کسی کیساتھ گھُل مِل نہیں سکتی۔" دیکھیں؟اگر خُدا......وہ کہتا ہے،کہ اگر تمہارے درمیان،کوئی روحانی ہو،یا نبی ہو،مَیں خُداوند اُس سے کلام کرونگا۔اور جو کُچھ وہ کہتا ہے وہ وقوع پذیر ہوتا ہے،تو پھر اُسکی سُننا، کیونکہ مَیں اُس کے ساتھ ہوں۔لیکن اگر وہ بات وقوع پذیر نہیں ہوتی،تو پھر اُس کی نہ سُننا؛ کیونکہ پھر مَیں نے اُسے نہیں

بھیجا۔'' یہی طریقہ ہے جس سے آپ اِس بات کو جان سکتے ہیں۔اور پھر، آپ دیکھیں، کلام کی الہامی تفسیر کو کلیسیا کے اِس آخری مُکاشفہ کے ساتھ ملنا چاہیے۔

(215) وہ قادرِ مطلق، خُدا ہے۔اور زمین پر ہوتے ہوئے، وہ ایک نبی تھا، جو کہ ایک عقاب ہوتا ہے۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ نبی ایک عقاب سے مشابہت رکھتا ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(216) عقاب ہمارے پاس ایک مضبوط ترین پرندہ ہے، جو کہ نہایت طاقتور ہے۔اور اُن میں سے بعض اپنے پنکھوں کو چودہ فٹ تک، ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلائے ہوتے ہیں۔وہ کُچھ بھی پکڑ سکتا ہے اور انتہائی بلندی تک پرواز کر سکتا ہے اور اگر کوئی دوسرا پرندہ اُس کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائیگا، اور اُسکے پنکھ اُس سے اُکھڑ جائینگے اور وہ برباد ہو جائیگا۔ایسا کیوں ہے؟ اسلیئے کہ وہ ایک خاص بناوٹ کا بنا ہوا ہے۔اور پھر یہ چیز بھلا اُس کیلیئے کیا بھلائی پیدا کریگی جو اُسے اُوپر بلندی پر لے جاتی ہے کہ اگر وہ یہ بھی نہیں دیکھ سکتا کہ وہ وہاں اُوپر کیا کر رہا ہے؟ کیا ایک شکرے کی آنکھ کے متعلق بات کر رہے ہیں؟ لیکن آپ کو ایک عقاب کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے۔

(217) شاید ایک شِکرا، ایک چوزے کو دیکھ سکتا ہے۔یہ سچ ہے۔آجکل کے اِن شِکروں کے ساتھ یہی مسئلہ ہے۔جی ہاں۔لیکن، مَیں آپکو بتاتا ہوں، ایک عقاب انتہا تک جاتا ہے، اگر ایک شِکرا اُس کی پیروی کرنے کی کوشش کرے، تو وہ مر جائیگا۔وہ برباد ہو جائیگا۔وہ اُن فضاؤں میں نہیں جا سکتا جن میں عقاب جاتا ہے۔

(218) اور جب وہ بلندی پر ہوتا ہے، تو پھر اُسکے پاس وہ آنکھ ہوتی ہے، جس سے وہ دُور تک دیکھ سکتا ہے۔پس یہی وجہ ہے کہ خُدا نے اپنے نبیوں کو،'' عقاب کہا ہے۔'' وہ بلندی پر جاتا ہے، کیونکہ وہ ایک عقاب ہے۔اور وہ دُور تک، دیکھ سکتا ہے۔

(219) اور زمین پر ہوتے ہوئے، مسیح، ایک عقاب تھا۔اور جب وہ مرا، تو اُس نے اُسے ایک برّہ بنا دیا، اور اب وہ ایک کاہن ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' یہ سچ ہے۔'' -ایڈیٹر۔] اور جب وہ دوبارہ آتا ہے، تو وہ ایک بادشاہ ہے، لہٰذا وہ ایک ببر ہوگا آمین، یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہوگا۔آمین۔وہ ایک عقاب، ایک برّہ، اور ایک ببر ہے؛ آمین؛ باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس؛ نبی، کاہن، اور

بادشاہ؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آئیگا؛ یعنی قادرِ مطلق؛ الفا اور اومیگا، ابتدا سے انتہا تک، ابدی خُدا ہے۔

(220) پیارے کیتھولک لوگو، آپ میں سے کُچھ سے پوچھنا چاہتا ہوں، جو ایسا کہتے ہیں، ''کہ خُدا کا بیٹا ابدی ہے؛ خُدا، بلکہ یسُوع مسیح کی خُدا کیساتھ بیٹا ہونے کی حالت ابدی ہے۔'' آپ ایسی بات کیسے کہہ سکتے ہیں؟ مَیں تو ساتویں درجے کی تعلیم کے ساتھ، ایک کٹھ پتلی ہوں، لیکن تو بھی مَیں اِس سے بہتر جانتا ہوں۔ لفظ بیٹے کی ابتدا ہے۔ وہ ایک بیٹا ہوتے ہوئے کیسے ابدی ہوسکتا ہے؟ کیونکہ ابدیت کا کوئی آغاز یا اختتام نہیں ہے۔ لہٰذا، اُس کا آغاز ہوا ہے، اسلیئے وہ بیٹا، بلکہ ابدی بیٹا نہیں ہوسکتا ہے، کیونکہ ابدی بیٹے جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ بیٹے کا آغاز ہوا تھا، لہٰذا وہ ابدی نہیں ہوسکتا۔

(221) آپ دیکھیں، وہ ابدی خُدا ہے، نہ کہ ابدی بیٹا ہے۔ جلال ہو! قادرِ مطلق، یہواہ یری، یہواہ رافا، جو مجسم ہوا، ''اُسی میں الوہیت کی ساری معموری سکونت کرتی ہے۔''

(222) اور پنتی کوست کے دِن، جب آگ کا ستون لوگوں پر نازل ہوا، تو کیا آپ نے غور کیا، اُس نے خود کو جدا جدا کیا؟ اور اُن میں سے ہر ایک پر آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں آٹھہریں۔ آگ، جو زبانوں کی مانند تھی، اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہری۔ خُدا کیا کر رہا تھا؟ خود کو اُن میں سے ہر ایک کے درمیان، یعنی کلیسیا میں جدا جدا کر رہا تھا، اور عورتوں، اور مردوں، اور اُن میں سے سب کو دے رہا تھا؛ یہ اُس کی روح کے حصے تھے، اور وہ خود کو اپنی کلیسیا میں بانٹ رہا تھا۔

(223) کیسے ایک آدمی آتا ہے اور کہتا ہے، ''مقدُس آدمی پوپ ہے۔ مقدُس آدمی بشپ ہے''؟ مقدُس آدمی صرف مسیح ہے، جو رُوح القدُس کی صورت میں ہمارے اندر ہے۔ کیسے آپ کہہ سکتے ہیں کہ لوگوں کے پاس کلام نہیں ہے؟ آپ میں سے ہر ایک کے پاس کُچھ کہنے کو ہے۔ آپ میں سے ہر ایک کے پاس کرنے کیلیئے کام ہے۔ آپ میں سے ہر ایک پاس لیجانے کیلیئے پیغام ہے۔ جلال ہو!

(224) رُوح القدُس نے پنتیکوست کے دِن خود کو الگ کیا۔ خُدا، خود کو الگ کر رہا تھا۔ ''اُس روز تم جانو گے کہ مَیں باپ میں ہوں، اور باپ مُجھ میں ہے؛ مَیں تم میں ہو، اور تم مُجھ میں ہو۔''

(225) ''اُس روز،'' ''رُوح القدُس،'' ''سب کیساتھ، سب پر، اور سب میں موجود تھا۔'' آمین۔ یہ بات اِسطرح ہے۔ رُوح القدُس کے پاس اختیار ہے کہ وہ جہاں چاہتا ہے، اور جس کسی پر چاہتا ہے جنبش کرتا ہے۔ اسلیئے آپکو کسی اور بات کو لینے کی ضرورت نہیں پڑتی جو کسی بشپ یا کاہن نے کہی ہوتی ہے۔ ٹھیک ہے، وہی صرف ہمارا کاہن، بلکہ سردار کاہن ہے۔ اب دیکھیں: نبی، کاہن، اور بادشاہ۔

(226) اب دیکھیں:

اور......یسُوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ،......اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا،......(ہم اِس بات میں جائینگے۔)......اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔ اور جو ہم سے محبت رکھتا ہے، اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی،

(227) دراصل، یونانی میں، لفظ خلاصی بخشنے کا، مطلب ہے ''رہائی دینا۔'' پس اُس نے ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی دی...... ہم اپنے گناہوں کے ذریعے، زمین کے ساتھ بندھے ہوئے تھے۔ ہم نہ دیکھ سکتے، اور نہ سُن سکتے تھے، اور نہ فردوس کا کوئی تصور تھا یا کُچھ بھی نہیں تھا۔ لیکن جب خون نیچے آیا، تو اُس نے اِس سلسلے کو کاٹ ڈالا اور ہمیں رہائی دی۔ اوہ!

(228) ایک مرتبہ مَیں نے ایک کہانی پڑھی تھی، یہ......شاید یہاں اِس جگہ اچھی طرح فٹ ہو جائے۔ ایک کسان نے ایک کوّے کو پکڑا اور اُسے باندھ دیا۔ اور اُس نے کہا، ''مَیں دوسرے کوّں کو ایک سبق سِکھاؤنگا۔'' لہٰذا اُس نے بوڑھے کوّے کو، ایک ٹانگ سے، رسی کے ساتھ باندھ دیا، اور وہ بچارا بوڑھا کوّا اِسطرح فاقے سے مرنے کے قریب پہنچ گیا۔ وہ نہایت کمزور ہو گیا، وہ بڑی مشکل سے اردگرد چل سکتا تھا۔

(229) یہی بات، اِن تنظیموں اور کلیسیاؤں میں ہے انہوں نے بھی، کچھ لوگوں کو باندھ رکھا ہے۔ ''کہتے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا! اچھا، یہ سب کُچھ چھوڑیں آپ جا سکتے ہیں۔ معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔'' جی ہاں۔ آپ صرف بندھے ہوئے ہیں۔ یہ بات ہے۔ ''کہتے ہیں رُوح القُدس جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ غیر زبانوں میں نہیں بولتا بلکہ وہ ایسے کرتا ہے۔''

(230) وہ خُدا ہے۔ ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' عبرانیوں 8:13، اور وہ تمام کلیسیاؤں میں رہتا ہے۔ آج صبح کی ترتیب کے بعد ہم اِسے حاصل کرینگے۔ سمجھے؟ وہ خُدا ہے، جو ہر ایک کلیسیائی زمانے میں رہتا ہے۔ اور وہ ہر کلیسیائی زمانے میں رہیگا، اور ابدیت کیلئے...... اپنے لوگوں میں رہے گا۔ کیونکہ اب بھی، ابدی زندگی کے وسیلہ، ہمارے اندر ہے۔

(231) لہٰذا، اُس تنظیم نے اُس کوّے کو باندھ رکھا تھا، دیکھیں جیسے، ''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔ اور الٰہی شفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' اور وہ بچارا بوڑھا کوّا لنگڑا کر چلتا تھا ساتھ ہی اُس وقت تک وہ بہت نادار ہو چکا تھا وہ بڑی مشکل سے چل سکتا تھا۔

(232) اور ایک دِن وہاں کہیں سے ایک نیک آدمی آیا، اور اُس نے کہا، ''تم جانتے ہو، یہ بوڑھا کوّا، جس کیلئے مَیں نہایت افسوس محسوس کرتا ہوں۔ خیر اِس سب کے بعد، شاید وہ اپنی مکئی کو لایا، کیونکہ یہی واحد راستہ تھا کہ وہ اُسے زندہ رکھتا۔ پس اُسے کھانے کو کُچھ مِل گیا۔ لہٰذا وہ کوئی فرق نہیں جانتا تھا، وہ فوراً اُس مکئی کو لینے کیلئے نکلا۔ پس اگر......'' تب اُس شخص نے ...... اپنی چھری کو لیا اور رسی کاٹ کر اُس بوڑھے کوّے کو آزاد کر دیا۔

(233) اور آپ جانتے ہیں، دوسرے کوّے، وہاں پر آئے، اور کہا، ''جونی کوّے، آ جاؤ۔ آؤ جنوب کو چلیں۔ ٹھنڈا موسم آ رہا ہے۔''

(234) آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ وہ کوّا جلدی سے باہر گیا جتنی جلدی سے باہر جا سکتا تھا۔ اُس نے کہا، ''مَیں ایسا نہیں کر سکتا۔ ایسا نہیں ہے، اِس زمانے میں ہمارے لیے ایسا ممکن نہیں ہے۔ ہم۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔'' دیکھیں؟ وہ ایک لمبے عرصے تک بندھا رہا تھا، حتیٰ کہ اُس نے سوچا وہ اب بھی بندھا ہوا ہے۔ سمجھے؟

(235) اور اِسی طریقے سے بہت سے لوگوں کے ساتھ ہے، کیونکہ آپ کو عقیدوں اور تنظیموں کے ساتھ، اُس پرانی ماں کسبی کی جانب سے باندھ گیا ہے، جو بتا رہی ہے، کہ ''یسُوع مسیح یکساں نہیں ہے۔ اور شفا جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ اور رُوح القُدس کا کوئی بپتسمہ نہیں ہے۔ اِس قسم کی کوئی بھی چیز موجود نہیں ہے۔'' آپ اُن کو بتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ آپکو لمبے عرصے سے باندھ دیا گیا ہے حتیٰ کہ آپ اب بھی سوچتے ہیں کہ آپ بندھے ہوئے ہیں۔

(236) اور یوں نیک انسان، مسیح نے، اپنا خون بہایا اور اُس نے ہمیں دھویا اور پھر ہمیں ہمارے گناہوں سے خلاصی بخشی۔ گناہ کیا ہے؟ مَیں ہر کسی سے پوچھتا ہوں کہ کوئی مُجھے بتائے۔ گناہ کیا ہے؟ سُنیں گناہ، ''بے اعتقادی ہے۔'' یہ سچ ہے۔ ''جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔''

(237) اور آپ کا گناہ واحد ایسی چیز ہے جو آپ کو آزاد ہونے سے روکتا ہے۔ حالانکہ خُدا نے رسی کو کاٹ کر آپکو آپکی بے اعتقادی سے آزاد کر دیا ہے، لیکن آپ اپنے عقیدوں کیساتھ اِسقدر جڑے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اب بھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ بندھے ہوئے ہیں۔ اور بس بھوک سے مر رہے ہیں، دیکھیں، اِدھر اُدھر مشکل سے چل رہے ہیں، ''مَیں پریسبٹرین ہوں۔ مَیں میتھوڈسٹ

ہوں۔مَیں بپٹسٹ ہوں۔لوگ مُجھے بتاتے ہیں(مَیں مسیح کی کلیسیا ہوں)،'معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔'''

(238) آپ مرتے ہوئے کوسے کی مانند ہیں! آپ اِس صبح کیوں نہیں آتے؟ آپ کیوں نہیں اُڑتے؟ ہلّلو یاہ! صبح کے پنکھ کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوں،اور آفتابِ صداقت کی طرف پرواز کریں، کیونکہ اُس کی کرنوں میں شفا ہے۔'' آمین۔یہ بات ہے۔ بھائیو، اور بہنوں، یہ بات ہے۔اوہ! ''پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا،تو تم واقعی ہی آزاد ہوگے۔''جی ہاں جناب!

(239) ''ٹھیک ہے، پاسٹر صاحب......''اِسکے متعلق اور کُچھ نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے،''آپ آزاد ہیں۔''یہ سچ ہے۔آپ آزاد ہیں۔

''میری کلیسیا......''

(240) خیر، رسی کاٹ کر آزاد کر دیا گیا ہے۔''اُس نے اپنے خون سے،ہمیں دھو دیا اور ہمیں ہماری تنظیموں سے چھٹکارا دے دیا ہے،''اور ہمیں آزاد کر دیا ہے لہٰذا ہم اپنے لیے سوچ سکتے ہیں، اپنے لیے کُچھ کر سکتے ہیں،اور اپنے لیے بات کر سکتے ہیں،اور اپنے لیے کوئی عمل کر سکتے ہیں۔

(241) ''خیر،اگر میں واپس جاؤں اور پاسٹر سے کہوں مجھے دوبارہ بپتسمہ لینا ہے، وہ کیا کہے گا......''

(242) اِس چیز کے متعلق کیا خیال ہے،'' آپ آزاد ہیں''؟ آپ جانتے ہیں، یہ ایک مُکاشفہ ہے۔ٹھیک ہے۔آپ آزاد ہیں۔

(243) اگر آپ پر اِس طرح تھوڑے سے نمک کو ہلا کر،''باپ، بیٹے،اور رُوح القُدس کے نام کا چھڑکاؤ کیا گیا ہے،''تو آج صبح، یہاں پر حوض، پانی سے بھرا ہوا ہے۔سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ اسلیئے کہ وہ طریقہ دُرست نہیں تھا۔

(244) لہٰذا، آپ مزید بندھے ہوئے نہیں ہیں۔آپ آزاد ہیں،لیکن شاید آپ اِس چیز کے متعلق جانتے نہیں ہیں۔لیکن آج صبح مُجھے آپکو بتانے دیں، بائبل کہتی ہے،''اُس نے ہمیں ہمارے گناہوں، ہماری بے اعتقادی سے آزاد کر دیا ہے،تا کہ ہم یسُوع مسیح کے مُکاشفہ کو حاصل کر سکیں۔'' اُٹھیں، کیونکہ آزاد ہیں!......آپ کو اُس چیز کو لینا پڑتا ہے جو کچھ بھی کلیسیا اِس کے متعلق کہتی ہے۔لیکن وہ چیز لیں جو خُدا نے اِس کے متعلق کہی ہے۔ یہاں اُس کا مُکاشفہ ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ کون ہے۔

(245) ’’کہتے ہیں مَیں ہمیشہ یقین رکھتا ہوں خُدا باپ، سفید داڑھی، اور سفید بالوں کیساتھ لمبا ہے؛ اور بیٹا درمیانی عمر کا آدمی ہے؛ اور رُوح القُدس ایک بابرکت شخص کی مانند ہے۔‘‘ بھائی، یہ بت پرستی ہے۔ اگر آپ تین خُداؤں پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ بت پرستی ہے۔

(246) اور پھر وہی پہلا حکم، دیکھیں پہلا حکم کیا ہے؟ ’’سُن، اے اسرائیل: خُداوند تیرا خُدا، ایک ہی خُدا ہے۔‘‘ یہ بات ہے۔

(247) وہ ایک خُدا ہے، نہ کہ تین خُدا۔ وہ تین دفاتر میں رہتا ہے، اور تین مقاموں میں خدمت کرتا ہے۔ وہ نبی، کاہن، اور بادشاہ ہے۔ وہ عقاب، برّہ، اور۔ اور ببر ہے۔ وہ وادی کا سوسن، شارون کا گلاب ہے، وہ وادی کا سوسن، صبح کا ستارا، اور داؤد کی اصل اور نسل ہے۔ وہ اے سے زیڈ تک ہے۔ وہ باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس ہے۔ وہ سب کُچھ ہے، لیکن واحد خُدا ہے۔

(248) بائبل کے کسی صفحے میں اور نہ ہی تاریخ میں، کبھی کسی شخص کو، ’’باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے،‘‘ غوطے کا بپتسمہ دیا گیا، جب تک کیتھولک کلیسیا نہ آئی۔

(249) آپ مُجھے کوئی صفحہ یا کوئی اور ایسی چیز دِکھائیں، اُسے لکھیں، اُسے اُوپر میرے سامنے رکھیں، اور آج رات ہی، مَیں اِس چرچ سے، یہ کہتا ہوا چلا جاؤ نگا ’’کہ مَیں ایک ریا کار رہوں؛ اور مَیں نے لوگوں کو غلط سِکھایا ہے۔‘‘ آپ مُجھے کلامِ مقدُس میں سے ایک بھی حوالہ دِکھا سکتے ہیں، یا تاریخ، مستند تاریخ کا کوئی ایک حوالہ میرے سامنے لائیں، جو مُجھے دِکھائے کہ بائبل میں، کہاں لوگوں کو کبھی، ’’باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔‘‘ یا، کوئی کلام میں سے...... یا تاریخ کی کوئی ایک کتاب میں سے، کوئی ایک صفحہ، یا تاریخ میں سے کوئی ایک حوالہ میرے سامنے لائیں، جہاں کبھی کسی شخص کو، ’’باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا،‘‘ جب تک کہ کیتھولک کلیسیا کی ناسیین کونسل نہ آئی۔ آئیں، اور اُسے میرے سامنے لائیں؛ اور مَیں اپنی کمر پر ایک اشتہار لگا لونگا اور پورے جیفرسن ویل میں چلونگا، اور آپ میرے پیچھے پیچھے، زور سے نرسنگا پھونکنا۔ اور مَیں اُس پر لکھونگا، ’’ایک جھوٹا نبی، جو لوگوں کی غلط رہنمائی کر رہا ہے۔‘‘

(250) اور، پاسٹر صاحب، آج صبح آپ یہاں موجود ہیں، آپ ایسا کرینگے، آپ کو چاہیے کہ مُجھے اپنے ساتھ ایسا کرنے کی اجازت دیں۔ سمجھے؟ آئیں، اور مُجھے دِکھائیں۔ لیکن آپ خوفزدہ ہیں۔

(251) اب، یہ کیا ہے؟ یہ مُکاشفہ ہے، یہی مُکاشفہ ہے۔ اور یہ رُوح القُدس، مسیح ہے، جو اپنے

پیغام کوکلیسیاؤں میں بھیج رہاہے۔اِسے سُنیں۔اِسے سُنیں۔یہ وہ بات ہے جو بائبل سِکھاتی ہے۔

(252) یہ چیز کہاں سے اس میں آئی تھی؟ اگر آپ ذرا ناراض نہ ہوں،تو دُور جائیں،اور ہفتہ بھر،آپ-آپ ناسین کونسل لیں۔اور ہسلوپ کی دو بابل لیں اور پڑھیں۔لیں......

(253) اب، جوزفس کی تاریخ بھی ٹھیک ہے،لیکن اُس نے مسیح کے متعلق ایک پراگراف میں لکھا،جس میں کہا،''ایک آدمی بنام یسُوع جو چاروں اطراف پھرتا،اورلوگوں کوشفا دیتا تھا۔اور-اور وہ مر گیا۔نہیں،نہیں، بلکہ پیلاطیس نے اُسے مارا،اور-اور، یا ہیرودیس نے،اُسے موت کے حوالہ کیا۔اوراُسکے بعدشاگرد گئے اوراُنھوں نے اُسکی لاش کو چرالیا،اوراُسے باہر کہیں چھپادیا۔اور پھر ہر رات وہ وہاں جاتے اوراُس میں سے ایک ٹکڑا کاٹتے اوراُسے کھا لیتے۔'' اُس میں لکھا ہے،''وہ آدم خور تھے۔'' لہٰذا،آپ دیکھیں،وہ عشائے ربانی لے رہے تھے۔یہ جسمانی ذہن ہے! اسلیئے جوزفس کو کوئی سُننے والانہیں ہے۔

(254) بلکہ فوکسز کی شہیدوں کی کتاب لیں۔جوایک اچھی مستند کتاب ہے۔فوکسز کی شہیدوں کی کتاب، کتنے لوگوں نے اُس کو پڑھا ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]یقیناً۔پیمبر کے ابتدائی زمانے، یا- یا ہسلوپ کی دو بابل، یا- یا کُچھ اور بڑی مستند کتابیں ہیں۔یا، پھر- پھر ہمارے پاس نہایت بہترین چیز ناسین کونسل ہے، پری ناسین کونسل اور ناسین کونسل۔آپ وہاں تلاش کریں،وہاں افراد کا،ذکرنہیں کیا گیا۔

(255) کلامِ مقدس کولیں اور دیکھیں کہ بائبل میں کہاں کبھی کسی شخص کو، اِن القاب کو استعمال کرتے ہوئے،''باپ، بیٹے،اوررُوح القدُس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔'' یہ تین خُداؤں کو ظاہر کرتا ہے۔یہ بات تو ایک بت پرست تہوار کیلیئے ہے۔اور کیتھولک ازم دُنیا میں ایک- ایک بت پرستی کی شکل کے علاوہ اور کُچھ نہیں ہے۔اور یہ بات کیتھولک کلیسیا سے مارٹن لوتھر، جان ویسلی، بپٹسٹ، اور پریسبٹرین میں آئی،اوروغیرہ وغیرہ۔

(256) لیکن آخری دنوں میں اِس کے درمیان ایک دروازہ ہے، جواُس سچائی کوایک بار پھر کھولتا ہے، کہ،''بائبل یوں فرماتی ہے،'' اورآخری دِنوں میں عظیم نبی اِس زمین پرآنے کو تھا۔اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آ رہا ہے۔توجہ دیں۔اوراُسکی کلیسیا ہوگی۔اب، آپ اِس کو دیکھیں گے،اب دیکھیں۔

(257) اب، یادرکھیں، یہ مُکاشفہ ہے۔آپ اِس سے کُچھ نکال نہیں سکتے۔اب، یہ کیسا چیلنج

ہے! بائبل میں ایک بھی شخص تلاش کریں، ایک بھی جگہ جہاں اُنھوں نے کبھی کسی کو ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا ہو، '' یا بائبل میں تلاش کریں، کہ لوگوں کے گناہوں کی معافی کیلیئے، کبھی کسی بھی شخص پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو۔ اُنھوں نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا۔ اور ہر ایک شخص، کوئی مسئلہ نہیں کہ اُنھوں نے کیسے بپتسمہ لیا تھا، لیکن اُنھیں واپس آنا پڑا اور پھر دوبارہ ''یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا تھا،'' تاکہ رُوحُ القُدس کو حاصل کریں۔

(258) اعمال 19، ایسا ہوا کہ پولُس اُوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا، اور کئی شاگردوں کو وہاں پایا۔'' اور اُس نے، ''شاگردوں سے پوچھا۔'' کیونکہ وہ ایک بڑی اعلیٰ میٹنگ کر رہے تھے۔ اور وہ اپلوس نام ایک شخص کی رہنمائی میں چل رہے تھے، جو کتابِ مقدس کا ماہر تھا؛ وہ ایک بپٹسٹ تھا جو یوحنا کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا تھا، اور کلام کے وسیلہ ثابت کرتا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے۔

(259) اور اعمال کے 18 ویں باب میں، پولُس جب وہاں سے گزرا تو اَکولہ اور پرسکلہ کو مِلا۔ اور پھر وہ، اَکولہ اور پرسکلہ کے ساتھ گیا، اور کھانا وغیرہ کھایا، یا کوئی اور کام کیا۔ اُنھوں نے اُسے اُس عظیم شخص کے متعلق بتایا۔ وہ اُسے سُننے گئے۔ وہ بڑا خوش تقریر تھا۔ وہ اچھا تھا۔ لیکن،'' اُس نے پوچھا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

(260) اب پیچھے آپ بپٹسٹ لوگوں کے متعلق کیا خیال ہے، کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟

اُس نے کہا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

کسی نے کہا، ''اِس میں تو ایسا نہیں لکھا ہے۔''

(261) مَیں اِس بات سے انحراف کرتا ہوں۔ کیونکہ مَیں نے ٹھیک یہاں مستند یونانی، اور عبرانی کو، بھی لیا ہے۔ اسلیئے کہ بائبل دونوں، یونانی، اور عبرانی، بلکہ ارامی میں بھی ایک ہی بات کہتی ہے۔ ٹھیک میرے پاس یہاں وہ موجود ہیں، اور اُن تینوں میں ایسا ہے، وہاں لکھا ہے، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟'' یہ سچ ہے۔ ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

(262) اب دیکھیں، اُنھوں نے کہا، ''ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

پھر اُس نے کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

(263) اُنھوں نے کہا، ''ہمیں تو اُس شخص کے وسیلہ بپتسمہ دیا گیا جس نے خُداوند یسُوع مسیح کو

بپتسمہ دیا تھا۔ ہمیں یوحنا اصطباغی کا بپتسمہ دیا گیا،'' شاید، بالکل اُسی دریا کے پانی میں،'' بالکل اُسی شخص کے وسیلہ ایسا ہوا۔''

(264) پولُس نے کہا،'' اُس سے کام نہیں چلے گا۔ کیونکہ اُس نے تو صرف توبہ کا بپتسمہ دیا، نہ کہ گناہوں کی معافی کا۔''

(265) اب، جیسے آپ وحدانیت کے لوگوں میں سے کُچھ آتے ہیں اور- اور بپتسمہ دیتے ہیں، جو کہ غلط ہے۔ آپ نجات کیلئے، اُس میں بپتسمہ دیتے ہیں۔ جبکہ پانی کسی بھی آدمی کو نہیں بچاتا ہے؛ یہ توبہ ہے، جبکہ وہ لہو ہے۔ بپتسمہ کے ذریعے تخلیقِ نو نہیں ہوتی ہے۔ نہیں، جناب۔ بلکہ تخلیقِ نو روح کے وسیلہ آتی ہے۔ بپتسمہ تخلیقِ نو کے اندرونی کام کا بیرونی اظہار ہوتا ہے جو ہو چکا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ توجہ دیں۔

(266) اُس نے کہا،'' کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟'' اُنھوں نے کہا......

اُنھوں نے کہا،'' ہم نے تو سُنا بھی نہیں ہے کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

اُس نے کہا،'' پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟'' اُنھوں نے کہا،'' یوحنا کا بپتسمہ۔''

(267) اُس نے کہا،'' یوحنا نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے توبہ کا بپتسمہ دیا، کہ توبہ کرو، اور اُس پر ایمان لاؤ،' یعنی خُداوند یسُوع مسیح پر، برّے کی، اُس قربانی پر جو آنے کو تھی۔ اور جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنھوں نے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ پھر پولُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا، اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔

(268) مُجھے بتائیں یہ کلام نہیں ہے، اور مُجھے کہیں بھی دِکھائیں، کہ نئے عہد نامے میں خُداوند یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کہاں کبھی کسی شخص کو کسی اور طریقے سے بپتسمہ دیا گیا ہے۔ مُجھے دِکھائیں۔

(269) مقدُس اگبس اور بہتیرے، دوسرے لوگ موجود تھے، وہ لوگ اُس وقت تک بپتسمہ دیتے رہے تھے جب تک کہ- کہ- کہ ناسین کونسل نہ آئی، اور اُن میں سے ہر ایک نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ مشنریوں نے یسُوع مسیح کے نام کے ساتھ کھیتوں کی فصل کو تیار کیا۔

(270) لیکن جب ناسین کونسل آئی، تو اُنھیں تین خُداؤں کی ضرورت پڑی تھی۔ پس اُنھوں نے پولُس کو لیا...... بلکہ مشتری کو لیا، اور اُسے پولُس پر مسلط کر دیا۔ اُنھوں نے وینس کو لیا، اور مریم پر مسلط کر دیا۔ اُنکے پاس ہر قِسم کے خُدا تھے، اور ہر قِسم کے مقدُسین اور اِس کے علاوہ سب کُچھ تھا، اور

اُنھوں نے ایک تثلیثی بپتسمہ بنایا اور اُسے پروٹسٹنٹ لوگوں کو کھلا دیا۔ اور وہ اب تک اُسکو نگلتے ہیں۔

(271) لیکن اب شام کی روشنی آ چکی ہے۔ اور نبی نے کہا، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

شام کے۔ کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ آپ یقیناً تلاش کر پائینگے؛
پانی کے راستہ سے، آج یہ روشنی موجود ہے،
یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جائیں۔
جوانو اور بوڑھو، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرو،
رُوحُ القُدس یقیناً نازل ہوگا؛
شام کی روشنی آ گئی ہے،
یہ سچ ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

(272) کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] پطرس نے، پنتِکوست کے دِن کہا، ''پس تم، اور اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے، خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی؛'' 2 باب کی غالباً 16 ویں آیت ہے۔ جی ہاں۔ ''وہاں لکھا ہے خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔ پس اسرائیل کا سارا گھرانہ، یقین جان لے۔''

(273) کُچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ ڈیوڈ کے گھر میں ایک یہودی سے بات ہوئی، اُس نے کہا، ''تم غیر قوم کے لوگ خُدا کو تین حصوں میں کاٹ کر ایک یہودی کو نہیں دے سکتے۔ کیونکہ ہم اِس سے بہتر جانتے ہیں۔''

(274) مَیں نے کہا، ''ربی، یہ تو بس وہ بات ہے۔ ہم خُدا کو تین حصوں میں نہیں کاٹتے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''کیا تم نبیوں کا یقین کرتے ہو؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً۔''

مَیں نے کہا، ''کیا تم یسعیاہ 6:9 کا یقین کرتے ہو؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

مَیں نے کہا، ''نبی کس کے متعلق بات کر رہا تھا؟''

''مسیح کے متعلق۔''

مَیں نے کہا، ''مسیح کا خُدا کے ساتھ کیا رشتہ ہوگا؟''

اُس نے کہا، ''وہ خُدا ہوگا۔''

مَیں نے کہا، ''یہ سچ ہے۔'' آمین۔

غور کریں، آپ اِس مقام پر ہیں۔ دیکھیں، پس آپ خُدا کو تین حصوں میں نہیں کاٹ سکتے ہیں۔

(275) اگر آپ مشنریوں میں سے جو یہاں موجود ہیں...... اِن میں سے اگر کوئی ایک یہودیوں کی طرف جاتا ہے، جیسے مُجھے یقین ہے، یہ آدمی جو یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ آپ کبھی بھی یہودی کو ''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس دینے کی کوشش نہ کریں۔'' وہ فوراً آپ کو بتا دے گا، وہ جانتا ہے کہ یہ چیز ''ناسین کونسل سے آئی ہے۔'' وہ اِس بات کو نہیں سُنے گا۔ لیکن آپ اُسے دِکھائیں کہ خُدا مجسم ہوا، اور صرف وہی واحد خُدا ہے۔ خُدا، انسانی صورت میں مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، تاکہ ہمیں مقدّس کرے؛ اور پھر لے لیا گیا، اور وہ خود ہی رُوحُ القُدس کی صورت میں آیا۔ خُدا، باپ، اور رُوحُ القُدس ایک ہی ہستی ہے۔

(276) بائبل یسُوع مسیح کے--کے نسب نامے کے متعلق، متی پہلے باب میں کہتی ہے، وہاں لکھا ہے، ''ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔'' اور پھر، آگے بڑھتے ہوئے، اِس میں لکھا ہے...... بلکہ مُجھے اِسے پڑھنے دیں، اور پھر آپ ٹھیک جان جائینگے کہ مَیں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ متی، پہلا باب ہے۔ اور ہم اِسکو لینگے......اب آئیں 18 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اب یسُوع مسیح کی پیدایش اِس طرح ہوئی: کہ جب......اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی، تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے، وہ حاملہ پائی گئی......

(277) '''کیا خُدا باپ کی قدرت سے'''؟ کیا اِسطرح پڑھا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] کس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی؟ ['''رُوحُ القُدس۔'''] تو پھر......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] میرا خیال ہے کہ خُدا باپ اُسکا باپ تھا؟ پس، خُدا، باپ اور رُوحُ القُدس، ایک ہی روح ہے، ورنہ اُس کے دو باپ ہوتے۔

پس اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا،......اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا، اُسے چپکے سے......چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔

وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا، کہ، خُدا کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دے کر، کہا، اے یوسف، ابنِ داوٗد، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے......نہ ڈر: کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے......

(278) ''' وہ خُدا باپ کی قدرت سے ہے''؟ ہاں جی؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔ رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔''-ایڈیٹر۔] ''رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔'' تو پھر یسُوع مسیح کا باپ کون تھا؟ [''رُوحُ القُدس۔''] ٹھیک ہے، تو پھر خُدا، باپ، بھی یہی ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟ [آمین۔''] یقیناً۔

اور اُس کے بیٹا ہوگا، اور تُو اُس کا نام یسُوع رکھنا:......

(279) یہاں خُدا باپ ہے، یہاں خُدا رُوحُ القُدس ہے، اور یہاں خُدا بیٹا ہے، غور کریں، یوں یہ تین خُدا بنتے ہیں۔ لیکن بائبل ایسا بیان نہیں کرتی ہے۔ اِن دو کو ایک ہی ہونا ہے، ورنہ پھر اُس کے دو باپ ہوتے۔ سمجھے؟ اُس کے دو باپ نہیں ہو سکتے۔ آپ اِس بات سے واقف ہیں۔

اب دیکھیں، اُس کے بیٹا ہوگا، اور تُو اُس کا نام یسُوع رکھنا: کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔

یہ سب کُچھ اسلیئے ہوا، کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا، وہ پورا ہو کہ،

......دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔

(280) یہ متی کا پہلا باب ہے۔

(281) متی، 19:28، جہاں یسُوع نے کہا، ''جاوٗ، باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''یسُوع مسیح۔''-ایڈیٹر۔] بیشک، یسُوع مسیح۔

(282) آپ نے ایک محبت بھری کہانی پڑھی ہے، اُس میں لکھا ہے، ''اِسکے بعد جان اور میرٗی خوش رہنے لگے۔'' جان اور میرٗی کون ہیں؟ اِس بات کیلیئے واپس کہانی کے آغاز کی طرف جائیں، اور

تلاش کریں۔

(283) ایسی کوئی چیز نہیں ہے، کیونکہ،''باپ، بیٹا، یا رُوحُ القُدس نام نہیں ہے،'' تو پھر وہ کون ہے، جس کا یہ نام ہے؟ اِس کیلیئے واپس، کہانی کے آغاز کی طرف جائیں، اور دیکھیں کہ وہ کون ہے جس کے متعلق بات ہو رہی ہے۔

(284) پطرس نے، پنتی کوست کے دِن، کہا،''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔'' اُس کے پاس مُکاشفہ تھا۔

یوحنا کے پاس مُکاشفہ تھا۔

(285) یسُوع مُکاشفہ ہے، اور اُس نے خود کو ٹھیک یہاں کلامِ مقدس میں عیاں کیا ہے،''مَیں وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آئیگا، یعنی قادرِ مطلق۔'' واہ! ٹھیک ہے۔

(286) اب دیکھیں، آئیں جلدی سے، اب غالباً ساتویں آیت کو لیتے ہیں، اِس سے پہلے کہ ہم باہر نکلیں، جتنی جلدی ہم کر سکتے ہیں کریں۔

......یعنی قادرِ مطلق۔

......سلطنت......اُس کا جلال اور سلطنت ابدُ الآباد رہے۔ آمین۔

اور......ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور...... باپ کیلیئے کاہن بھی بنا دیا؛ اُسکا جلال اور سلطنت ابدُ الآباد رہے۔ آمین۔

(287) دیکھیں یہ مُکاشفہ ہے، کیسے یہ منکشف ہوا ہے؟ کیسے خُدا...... لوگ اپنے سروں کو کھرچتے ہیں اور اپنے بالوں کو کھینچتے ہیں، اور ایسے کام کرتے ہوئے، کوشش کرتے ہیں کہ تلاش کریں کہ''باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس کیا ہے'' اور پھر بھی، ایک میں، تین بنا دیتے ہیں۔

اپنے بالوں کو نہ کھینچیں اور اپنے سر کو نہ کھرچیں۔ فقط عالمِ بالا پر نگاہ لگائیں۔ کیونکہ مُکاشفہ آسمان سے آتا ہے۔ اور یہی سچ ہے۔ وہ منکشف کریگا، کہ یہ''باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس نہیں ہے۔'' بلکہ یہ ایک خُدا کے تین دفاتر ہیں جن میں وہ رہتا ہے۔

(288) دیکھیں وہ،''رُوح کے دفتر میں تھا،'' اور یہ اُسکی جانب سے، بنی نوع انسان پر کرم فرمائی ہے۔ پھر اُس نے اپنا ایک بدن بنایا، تا کہ اپنا خون بنائے، اور پھر اُس میں رہا؛ نہ کہ جنسی خواہش کے ذریعے، جس طرح باغِ عدن میں ہوا تھا، بلکہ ایک تخلیقی بدن بنایا۔ اور اُس کنواری سے پیدا ہوئے بدن

کے ذریعے، اُس نے خون بہایا جس نے ہمیں مقدّس کیا اور ہماری بے اعتقادی سے ہمیں چھٹکارا دیا، تا کہ اُس پر ایمان لائیں۔ پھر، ہم ایسا کرتے ہیں، کہ ہم اُسے اپنے دِل میں قبول کرتے ہیں، یہ وہ چیز ہے کہ خُدا ہمارے اندر ہے؛ خُدا: باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس۔ سمجھے؟ بالکل جیسے نبی، کاہن، اور بادشاہ ہے، اور یہ ایک ہی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

(289) اب، ساتویں آیت، یہ ایک اعلان ہے۔ اور اعلان یہ ہے کہ:

دیکھو، وہ بادلوں کیساتھ آنے والا ہے؛ اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھی گی،......اور جنھوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے: اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔

(290) اوہ، ہمارے پاس کتنا وقت ہے؟ یہ دِلکش بات ہے۔ کیا آپ مزید اور......بیس منٹ ٹھہر سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' جی ہاں۔''- ایڈیٹر۔] کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ [آمین۔] ٹھیک ہے، تو پھر، اب دیکھیں، کہ کل...... بلکہ آج رات، کیونکہ آج رات، ہم کوشش کرینگے کہ پتمس کی رویا کے باقی حصے کو لیں۔ اور اِس وقت، ہم اِس اعلان کے اختتام تک رسائی حاصل کرینگے۔

(291) اوہ! آپ اچھا محسوس کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] آپ اِس قدیم بائبل سے محبت کرتے ہیں؟ ['' آمین۔''] یہ مُکاشفہ ہے۔ کیا ہے، یہ کیا ہے؟ خُدا، اِس کتاب میں، نیچے اُتر آیا، اور اُس پردے کو چاک کر دیا، اور کہا،'' وہ یہاں ہے: نبی، کاہن، اور بادشاہ؛ باپ، بیٹا، رُوح القُدس؛ وہ جو تھا، وہ جو ہے، اور جو آئیگا۔ یہ ساری چیزیں، وہی خُدا ہے۔''

(292) اب دیکھیں، آئیں اب ذرا کُچھ منٹوں کیلئے، پردے کے چاک کیے جانے کو لیں، اور خُداوند ہماری مدد کرے، تا کہ ہماری آنکھوں سے بھی پردے کو اُٹھا لے۔ اور اِسے حاصل کریں......

دیکھو، وہ بادلوں کیساتھ آنے والا ہے؛......

(293) اب، وہ کیسے آنے والا ہے؟'' بادلوں کیساتھ۔'' کس قِسم کے بادلوں کیساتھ؟ جلال کے بادلوں کیساتھ۔ نہ اِن گرجنے والوں، اور برساتی بادلوں میں سے کسی ایک کیساتھ، بلکہ جلال کے بادلوں کیساتھ۔

(294) آپ توجہ دینگے کس قِسم کے بادل نے اُسے ڈھانپ لیا تھا جب پطرس اور اُنھوں نے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر اُس کی رویا دیکھی تھی، ایک بادل نے اُس پر سائیہ کر لیا تھا۔

(295) اوہ، ہم یہاں اِس کو، اِن کلسیائی زمانوں میں لیتے ہیں۔ مَیں آپ کو بتا رہا ہوں، کیونکہ

جب مَیں اِس- اِس کے متعلق خیال کرتا ہوں، تو یہ میرے اندرونی وجود کو خوشی دیتا ہے۔ اسلیئے کہ اُس کی آمد ہونے کو ہے...... جب مَیں اِس زمانے کو دیکھتا ہوں جس میں ہم رہ رہے ہیں، تو کُچھ بھی نہیں ہے، نہ ہی اُس کی آمد کے علاوہ کوئی اُمیدیں باقی بچی ہیں۔

(296) اب دیکھیں ہم جلدی سے اِس کو لیں گے۔ اب یاد رکھیں۔

...... ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی،......

(297) اب، اُس وقت، اُٹھایا جانا نہیں ہے۔ کیا ایسا ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔''- ایڈیٹر۔] سمجھے؟ اُٹھایا جانا نہیں ہے۔ یہ اُٹھایا جانا نہیں ہے۔ تو پھر وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے؟ وہ دوسری آمد کے متعلق بات کر رہا ہے۔

......اور جنھوں نے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے: اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔

(298) اب ہم پیچھے جائیں گے اور کُچھ تاریخی باتوں کو لیں گے۔ آئیں پیچھے زکریاہ میں چلتے ہیں، اور زکریاہ کے 12ویں باب کو لیتے ہیں۔ زکریاہ۔ ٹھیک ہے۔

(299) ''اور جو نجات پاتے تھے اُنکو خُداوند ہر روز کلیسیا میں مِلا دیتا تھا۔'' ہم یسُوع مسیح کے بہترین مُکاشفہ کیلیئے کس قدر شکر گزار ہیں! کیا آپ اُس کیلیئے خوش نہیں ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اب، ہم لوگوں کیلیئے، اِس چیز کو لیں گے تا کہ ممکن ہو کہ جتنی جلدی ہم کر سکتے ہیں کریں، اور پھر یہ چیز آپکے پاس ہوسکتی ہے، تا کہ اِسکو اور دوسری چیزوں کو اپنے کمرے میں خاموشی سے پڑھیں، اور آپ خود، اِس کا مطالعہ کریں۔ ٹھیک ہے۔

(300) زکریاہ، زکریاہ، اب زکریاہ کا 12واں باب۔ اور ہم چاہتے ہیں، اِس چیز کو اب نہایت انکساری کے ساتھ لیں۔ اور مَیں چاہتا ہوں کہ اِسکو خُدا کے جلال کیلیئے لیں۔ اب، زکریاہ 12، آئیں 9ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ اب بڑے دھیان کیساتھ سُنیں۔ اسلیئے کہ وہ آمد کے متعلق بات کر رہا ہے۔ زکریاہ 12، اور ہم 9ویں، 9ویں آیت سے شروع کرینگے۔

اور ایسا ہوگا......

زکریاہ، مسیح کی آمد سے چار سو اور ستاسی سال پہلے، نبوت کر رہا ہے۔

اور مَیں اُس روز، یروشلیم کی سب...... مخالف قوموں کی ہلاکت کا قصد کرونگا۔ (اِس کے

متعلق خیال کریں۔)

اور مَیں داؤد کے گھرانے، اور یروشلیم کے باشندوں پر، فضل اور مُناجات کی رُوح نازل کرونگا: اور وہ اُس پر جس کو اُنھوں نے چھیدا تھا نظر کرینگے،.......

(301) اب، جب خوشخبری یہودیوں کی طرف واپس مُڑتی ہے؟ یعنی جب غیر اقوام کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے، اور اب خوشخبری، یہودیوں کے پاس جانے کو تیار رہے۔ اوہ، مَیں ایسا کرسکتا ہوں، غور کریں، ٹھیک اِسی زمانے میں، مَیں آپکو پہلے سے بتا سکتا ہوں کہ ایک چھوٹی سی چیز ہے جو ٹھیک یہاں پر وقوع پذیر ہونے کو ہے۔ کیا آپ سمجھے؟ یہ وقوع پذیر ہونے کو مقرر رہے۔ ہم اِسکو کلیسیائی زمانے میں پاتے ہیں۔ اور یہ بڑی چیز وقوع پذیر ہونے کو تیار رہے، جو آگے بڑھتے ہوئے مُکاشفہ 11 میں جائیگی اور پھر وہاں اُن دونبیوں کو دیکھتے ہیں، ایلیاہ اور موسیٰ جو ایک بار پھر یہودیوں کیلئے آتے ہیں۔ اِس کیلئے ہم تیار ہیں۔ کیونکہ ہر ایک چیز ترتیب میں ہوتے ہوئے، تیار رہے۔ یہ غیر اقوام کا پیغام، جس طرح یہودی اِسکو غیر اقوام کے پاس لائے، اُسطرح غیر اقوام اِس کو ٹھیک واپس ایک بار پھر یہودیوں کے سپرد کر دینگے۔ اور اُٹھایا جانا ہوگا۔

(302) اب یاد رکھیں، یہ چیز آرہی ہے، اور مصیبت کے دور کے بعد......اب کلیسیا مصیبت کے دور میں سے نہیں گزرتی ہے۔ ہم اِس بات سے واقف ہیں۔ کیونکہ بائبل یوں بیان کرتی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(303) اب دیکھیں، وہ اسرائیل کے گھرانے پر نازل کریگا، (کیا؟) بالکل یہی رُوح القُدس، غور کریں، غیر اقوام کی کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد ایسا ہوتا ہے۔

......اور وہ اُس پر جسکو اُنھوں نے چھیدا تھا نظر کرینگے، اور اُس کیلئے ماتم کرینگے، جیسا کوئی اپنے اکلوتے کیلئے کرتا ہے، اور اُس کیلئے تلخ کام ہونگے، جیسے اپنے پہلوٹھے کیلئے ہوتا ہے۔

اور اُس روز......یروشلیم میں بڑا ماتم ہوگا،......ایسا ماتم......جو مجدون کی وادی میں– میں ہوا۔

اور– اور پورا ملک ماتم کرے گا، ہر ایک گھرانہ الگ: داؤد کا گھرانہ الگ، اور......ناتن کا گھرانہ الگ، ہر ایک گھرانہ الگ الگ: (اور جب وہ دیکھیں گے، تو پھر کیا ہوگا، اور اُس کی دوسری آمد میں، جب وہ جلال کے بادلوں کیساتھ آئیگا تو کیا وقوع پذیر ہوگا۔)

(304) اورتب وہ یہودی جنھوں نے اُسے چھیدا تھا......آپ جانتے ہیں، ایک اورحوالے میں لکھا ہے کہ وہ اُس سے پوچھیں گے، تُجھے یہ زخم کہاں سے لگے۔

وہ جواب دیتا ہے،''میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔''

(305) اورنہ صرف وہ اُن یہودیوں کیلئے ماتم کا وقت ہوگا جنھوں نے اُسے، مسیح کی حیثیت سے رد کیا تھا، بلکہ اُن غیر اقوام کیلئے جو پیچھے رہ جائیں گے اُنکے لیے بھی ماتم کا وقت ہوگا، جنھوں نے قبول کیا تھا...... بلکہ جنھوں نے اُسے اِس زمانے کا اپنا مسیحا ہونے کی حیثیت سے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ روئیں گے اور دانت پیسیں گے۔ سوئی ہوئی کنواری ماتم کریں گی۔ یہ وہ کلیسیا ہے جس نے اُسکی روشنی میں تیل لینے سے انکار کر دیا تھا۔ جیسے دس کنواریاں نکلیں تھیں، وہ تمام لوگ اچھے تھے، لیکن اُن میں سے پانچ کی مشعلوں میں تیل تھا۔ دوسرے پانچ بھی اچھے لوگ تھے، نیک لوگ تھے، لیکن اپنی مشعلوں میں تیل لینے میں ناکام ہو گئے تھے۔''اور اُنھیں باہر اندھیرے میں پھینک دیا جہاں رونا، ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔''

(306) وہ یہاں موجود ہیں،''وہ ماتم کرینگے۔'' بائبل یہاں بیان کرتی ہے،''وہ ماتم کرینگے، اور یہاں تک، کہ نہایت شکستہ دِل ہو جائیں گے......''

(307) یہاں، مَیں آپ کو ایک اور نمونہ دونگا، اگر آپ اِس کو لینا چاہتے ہیں، تو یہ پیدائش 45 ہے۔ آئیں ایک لمحے کیلئے اِس کو لیتے ہیں اور اِس کو پیدائش میں پڑھتے ہیں، جیسا کہ...... مُجھے یقین ہے، کہ پیدائش کا 45 واں باب ہی ہے۔ مَیں اِس بات کو یہاں لینا چاہونگا، جب یوسف خود کو اپنے- اپنے بھائیوں پر ظاہر کر رہا تھا۔ اور ہم اِس بات کو لیں گے، اور ذرا اُس نمونے کو- کو دیکھیں گے کہ اُس زمانے میں کیا وقوع پذیر ہوا، پھر ہم اِس کو ایک ساتھ اکٹھا کرینگے۔

تب یوسف اُن کے آگے...... جو اُس کے آس پاس کھڑے تھے اپنے آپ کو ضبط نہ کر سکا؛ اور چِلا کر کہا، ہر ایک آدمی کو...... میرے پاس سے باہر لے جاؤ۔

(308) اب یاد رکھیں، یوسف، خود کو ظاہر کر رہا تھا، اُس نے چِلا کر کہا،''ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر لے جاؤ۔''

چُنانچہ جب یوسف نے اپنے آپکو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، اُس وقت اور کوئی اُسکے ساتھ نہیں تھا۔

اور وہ چِلا چِلا کر رونے لگا: اور مصریوں نے سُنا اور فرعون کے محل میں بھی آواز گئی۔(وہ ضرور زور سے چِلا اُٹھا ہوگا۔)

اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا،مَیں یوسف ہوں؛ کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے؟ اور اُس کے بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دے سکے؛ کیونکہ وہ اُس کے سامنے گھبرا گئے تھے۔

اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، ذرا میرے......نزدیک آجاؤ،مَیں تم سے عرض کرتا ہوں۔اور وہ نزدیک آئے۔تب اُس نے کہا،مَیں تمہارا بھائی یوسف ہوں،جسکو......جسکوتم۔تم نے بیچ کر مصر پہنچوایا۔

اور اِس بات سے کہ تم نے مُجھے بیچ کر یہاں پہنچوادیا،غمگین نہ ہوں،اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہوں: کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کیلئے مُجھے تم سے آگے بھیجا۔(اوہ،کس قدر خوبصورت بات ہے!)

اسلیئے کہ اب دو برس سے......ملک میں کال ہے:اور......ابھی پانچ برس اور ایسے ہیں، جن میں نہ تو ہل چلے گا اور نہ فصل کٹے گی۔

اور خُدا نے مُجھ کو تمہارے آگے بھیجا تا کہ تمہارا بقیہ زمین پر سلامت رکھے،اور تم کو بڑی رہائی کے وسیلہ سے زندہ رکھے۔

(309)اب مُجھے ذرا اِس بات کو لینے دیں اور زکریاہ کے،12ویں باب کیساتھ،صرف ایک منٹ کیلئے موازنہ کرنے دیں۔اب دیکھیں،ہم اِس کو،ایک نمونے کے طور پر معلوم کرتے ہیں۔اگر آپ نمونوں کے متعلق سِکھاتے ہیں،تو پھر آپ ہمیشہ اِس کو درُست طور پر حاصل کرینگے، کیونکہ میرا خیال ہے، کہ یہ نمونے کے۔کے طور پر ہے۔

(310)اب،یوسف، جب وہ پیدا ہوا تھا،تو اُس کے بھائیوں نے اُس سے نفرت کی تھی۔کیا یہ درُست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب مَیں آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں، کہ یوسف رُوح القدُس یافتہ کلیسیا کو پیش کرتا ہے۔یوسف کے ساتھ اُس کے بھائیوں نے نفرت کی تھی۔کیوں؟ کیونکہ وہ روحانی تھا۔اسلیئے کہ وہ رویا دیکھ سکتا تھا،اور وہ اُس سے باز نہیں رہ سکتا تھا۔کیونکہ وہ خوابوں کو دیکھتا تھا اور وہ اُس سے باز نہیں رہ سکتا تھا،اور غور کریں، وہ اُن خوابوں کی تعبیر کرسکتا تھا۔کیونکہ خُدا، وہی تھا جو اُسکے اندر تھا۔اور جو اُسکے اندر تھا اُس کے علاوہ وہ کسی بھی چیز کو ظاہر نہیں کرسکتا تھا۔خیر،تو بھی

بِلا وجہ ہی، اُسکے بھائیوں نے اُس سے نفرت کی۔ لیکن اُسکا باپ اُس سے محبت کرتا تھا، کیونکہ اُس کا باپ ایک نبی تھا۔

(311) غور کریں کیسے یہ مسیح کیساتھ مماثلت رکھتا ہے؟ خُدا نے اپنے بیٹے سے محبت کی۔ لیکن بھائیوں، صدقیوں اور فریسیوں نے، اُس سے نفرت کی، کیونکہ وہ بیماروں کو شفا دیتا تھا، آنے والی باتیں بتا سکتا تھا، اور رویئیں دیکھتا، اور اُن کی تعبیر کر سکتا تھا۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟" پس بِلا وجہ ہی، اُنھوں نے اُس سے نفرت کی۔"

(312) اور اُنھوں نے یوسف کے ساتھ کیا کِیا تھا؟ اُنھوں نے بہانہ کیا کہ وہ مر گیا ہے، حالانکہ اُنھوں نے اُسے ایک گڑھے میں پھینک دیا تھا۔ اور اُس کے باپ کی دی ہوئی، سات رنگوں والی بُوقلمُون قبا، خون میں تر کر کے لے آئے......

(313) اور سات رنگ صرف دَھنک میں ہوتے ہیں۔ اور دَھنک، ہم جانتے ہیں کہ کیا ہے، میرا خیال ہے، کہ آج رات، ہم اِسے تھوڑی دیر کے بعد لیتے ہیں۔ اور دَھنک یہاں اُسکے، یعنی یسُوع کے گرد ہے، جہاں لکھا ہے،" وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے، اور ایک دَھنک ہے۔" اور ایک دَھنک ایک عہد ہے۔

(314) اور وہی خُدا کا عہد یوسف کے اُوپر تھا۔ اور تب اُس کے بھائیوں نے اُس کی بُوقلمُون قبا پر خون کے داغ لگائے، اور اُسکو لیکر باپ کے پاس واپس چلے گئے۔ اور یوں اُسکو مُردہ سمجھ لیا گیا تھا۔ اور......

(315) لیکن اُسے گڑھے سے نکالا گیا اور فرعون کے- کے ہاں، کسی نے اُسکو فروخت کر دیا، اور ایک- ایک حاکم نے اُسے اپنے ہاں رکھ لیا۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو وہ، بلکہ اُس کے خلاف بدی اُٹھ کھڑی ہوئی، اور اُسے جیل میں ڈال دیا گیا۔ اور وہاں اُس نے نبوت کی، اور دو آدمیوں کو بتایا کہ ایک کہاں جائیگا اور پھر دوسرا کہاں جائیگا؛ اور اُن میں سے ایک ساقی اور- اور ایک نان پُز تھا، جن کے خوابوں کے مطابق بتایا گیا تھا۔

(316) اور پھر وہاں فرعون کے دہنے ہاتھ سے، اُسے سر بلند کیا گیا۔ اور کوئی شخص فرعون کے پاس رسائی حاصل نہیں کر سکتا تھا، ایسا صرف یوسف کے وسیلے ممکن تھا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(317) یہ کیا ہے۔اب دیکھیں، کہ...... یوسف اُس وقت مصریوں کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا تھا۔اور،توجہ دیں، اور جو کُچھ اُس نے کیا وہ مسیح کی مثال تھا۔ ذرا اُن آدمیوں ساقی اور نان پُز پرغور کریں، اُن دونوں نے خواب دیکھا تھا۔اور یسُوع بھی، جب وہ اپنے قیدخانہ میں تھا۔اور یاد رکھیں، یوسف قیدخانہ میں تھا۔اور جب یسُوع اپنے قیدخانہ میں تھا، (کیسے؟) جب صلیب پر لٹکا ہوا تھا،تو وہاں بھی ایک شخص بچ گیا اور ایک ہلاک ہو گیا تھا۔اور جب یوسف، اپنے قیدخانہ میں تھا،تو اُسوقت بھی ایک شخص بچ گیا تھا،اور ایک شخص ہلاک ہو گیا تھا۔

(318) اور توجہ دیں، یسُوع کو صلیب سے اُتارنے کے بعد، آسمان تک اُسے سربلند کیا گیا،اور وہ یہوواہ کے، یعنی اُس عظیم روح کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔"کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آسکتا۔" نہ سلامِ مریم، نہ مبارک یہ اور نہ مبارک وہ کے وسیلہ، بلکہ،صرف یسُوع مسیح کے وسیلہ، "جو انسان اور خُدا کے بیچ درمیانی ہے،" وہ بیش قیمت بدن جو خُدا کا مسکن ہوتے ہوئے، ہمارے درمیان رہا، جس نے خُدا کا نام لیا۔اور خُدا نے انسان کا نام لیا۔خُدا نے لیا......

(319) یہاں توجہ دیں۔ابتدا میں...... جب آدم تھا...... مَیں ذرا اِس سے کنارا کشی نہیں کر سکتا۔ اِسطرح لگتا ہے کہ کہیں، کوئی اِسے حاصل نہیں کر رہا ہے۔توجہ دیں۔ابتدا میں...... مُجھے دوبارہ آپکو کوئی چیز دِکھانے دیں۔کیونکہ رُوحُ القُدس مُجھے ایسا کرنے کیلئے خبردار کر رہا ہے۔پس مَیں اپنے مضمون سے ایک منٹ کیلئے ہٹ رہا ہوں۔اُس وقت وہ بیٹا، آدم کھو چکا تھا، جب جلال سے پہلی خوشخبری آئی، تو کیا خُدا نے ایک فرشتے کو بھیجا تھا؟ کیا اُس نے بیٹے کو بھیجا تھا؟ کیا اُس نے کسی اور کو بھیجا تھا؟ بلکہ وہ، خود آیا، تا کہ اپنے کھوئے ہوئے بیٹے کو بچائے۔ہلّلویاہ! خُدا نے اِس بات کیلئے اپنے سوا کسی پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔خُدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، اور اُس نے خود، بنی نوع انسان کو بچایا، ایسا ہی ہے...... اور بائبل بیان کرتی ہے، "خُدا کے خون کے وسیلے،" "ہم بچائے گئے ہیں۔" اور خُدا، فانی بنا ...... وہ لافانی خُدا، گناہوں کو اُٹھانے کیلئے فانی بن گیا، کہ وہ خود ہی، برّہ ہو؛ اور پردے کے پیچھے، اپنے ہی خون کے ساتھ اُس کی حضوری، جلال کے پردے میں، داخل ہو۔

(320) اب، یوسف، جب وہ مصر میں جاتا ہے۔تو پھر وہ اپنی قید سے سربلند ہو کر، فرعون کے دہنے ہاتھ بیٹھ جاتا ہے، اور نگران بن جاتا ہے۔اور یوسف کے دِنوں میں ہر ایک چیز اقبال مند ہوئی۔

(321) اب دیکھیں، جب یسُوع آتا ہے، تو یہاں تک کہ صحرا بھی گلاب کی مانند کھلیں گے۔

کیونکہ وہ اقبال مندی کا فرزند ہے، جسکی یوسف مثال تھا۔

(322) اُنھوں نے یوسف کو وہاں رکھا...... حاکم نے اُسے اپنے گھر میں رکھا۔ ہر وہ کام جسے اُس نے کیا، وہ اقبال مند ہوا۔ اُنھوں نے اُسے جیل میں ڈال دیا، اور پوری جیل کے لوگ خوشحال ہوگئے۔ ہر وہ کام جسے اُس نے کیا، وہ اقبال مند ہوا۔ اور جب وہ، فرعون کے اعلیٰ مقام تک، سربلند ہوا، جو فرعون کے بعد آنے کو تھا، تو مصر میں ہر ایک چیز دُنیا میں کسی بھی چیز پر بلند و بالا مقام رکھتی تھی۔

(323) جب وہ واپس آتا ہے، تو یہ خوشحالی کی سرزمین ہوگی۔ اور یہ پرانے صحرا کھِل اُٹھیں گے، اور ہر جگہ خوراک ہوگی۔ اور جب وہ بادشاہ کی حیثیت سے واپس آتا ہے، تو ہم، بلکہ ہر ایک، ہم اپنے ہی انجیر کے درخت کے سائے تلے بیٹھ سکتے ہیں، اور خوش اور شادمان ہو سکتے ہیں، اور اُس کی حضوری میں ابد تک زندگی گزار سکتے ہیں۔

(324) وہ ابنِ آدم ہوتے ہوئے، نبی ہے۔ آمین۔ وہ ابنِ آدم ہوتے ہوئے، قربانی ہے، اور کاہن ہے۔ وہ ابنِ آدم ہوتے ہوئے، بادشاہ کی حیثیت سے، ابنِ داوٗد ہے اور اپنی سلطنت کے تخت پر بیٹھتا ہے، ابنِ آدم ہے...... خُدا ابنِ آدم کی حیثیت سے مجسم ہوا۔ وہ نیچے آیا اور انسان بن گیا، تا کہ دُنیا کے گناہوں کو اٹھا لے۔ وہ ایک نبی ہوتے ہوئے، انسان بن گیا۔ وہ ایک کاہن کی حیثیت سے، انسان بن گیا۔ وہ ایک بادشاہ ہوتے ہوئے، انسان بن گیا؛ آسمان کا بادشاہ، مقدّسین کا بادشاہ، ابدی بادشاہ؛ ابدی بادشاہ، جو ہمیشہ سے بادشاہ ہے، اور ہمیشہ تک بادشاہ رہے گا۔

(325) اب پھر، یوسف پر، توجہ دیں۔ اِس سے پہلے کہ یوسف باہر نکلتا، پیشتر، اس سے اُنھیں نرسنگا پھونکنا ہوتا تھا۔ اور وہ لوگ زور سے پُکارتے تھے، ''یوسف کیلئے جُھک جاوٗ۔'' پرواہ نہیں چاہے کوئی آدمی کیا کر رہا ہو، یا وہ سڑک پر اپنی مصنوعات فروخت کر رہا ہو، لیکن جیسے ہی وہ نرسنگا پھونکا جاتا تھا، وہ اپنے گھٹنوں پر جھک جاتا تھا۔ ایک آدمی جو تقریباً تیار ہوتا تھا کہ باہر جائے اور اپنے پیسے وصول کرے، لیکن وہ اپنے گھٹنوں پر جھک جاتا تھا، کیونکہ یوسف آ رہا تھا۔ اوہ! جیسا کہ...... کہ- کہ- نقل اُتارنے والا تقریباً تیار ہوتا تھا کہ اپنا کام سرانجام دے، تو اُس وقت وہ کیا کرتا تھا؟ اُسے رُکنا پڑتا تھا۔ اسلیئے کہ نرسنگا پھونکا گیا تھا۔ ''کہ یوسف آ رہا ہے۔''

(326) اِنہی دنوں میں سے ایک دِن، ہر ایک چیز، حتیٰ کہ وقت بھی، ساکن ہو جائیگا۔ ''جب خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے، اور ابدیت کی صبح پھوٹ نکلی گی، جو صاف

اور شفاف ہوگی۔'' اور ہر ایک چیز گھٹنوں کے بل ہو جائیگی۔'' ہر ایک گھٹنا جھکے گا، اور ہر ایک زبان اُس کا اقرار کریگی۔

ابھی اقرار شروع کریں۔'' کیونکہ بعض آدمیوں کے گناہ ظاہر ہو جاتے ہیں، اور بعض کے پیچھے رہ جاتے ہیں۔''

(327) اب توجہ دیں کہ کیا ہوا۔ کیسی جلالی بات ہے! اور پھر یوسف نے......اُس نے ایک غیر قوم کی لڑکی سے شادی کے بعد ایک خاندان کو حاصل کیا، اور افرائیم اور مُنسی، اُس کے بیٹے تھے۔ کیا آپ نے آخر میں توجہ کی؟ جب یوسف...... بلکہ یعقوب نے افرائیم اور مُنسی کو برکت دینا شروع کی۔ جب اُس نے اپنے ہاتھ رکھنے کیلئے بڑھانا شروع کیے، تو اُس نے افرائیم پر دہنا رکھا، اور مُنسی پر بائیں کو رکھا، حالانکہ دہنے ہاتھ سے پہلوٹھے کو برکت دی جاتی ہے۔ لیکن جب اُس نے دُعا کرنا شروع کیا، تو اُس نے اپنے ہاتھوں کو تبدیل کیا، اور اُس نے دہنے ہاتھ کی برکت چھوٹے کو دے دی بجائے اِس کے کہ وہ اُسکو دیتا جو دہنے ہاتھ پر تھا۔

(328) اور یوسف نے کہا،'' اے میرے باپ، ایسا نہ کر۔'' کیونکہ تُو نے مُنسی کی بجائے افرائیم کو برکت دیدی ہے۔''

(329) یہ کیا ہے؟ یہودیوں سے، پہلوٹھے سے، یعنی خُدا کے پہلے چناؤ سے، صلیب کے ذریعے برکت واپس غیر قوم کے پاس آئی، تاکہ دُلہن حاصل کرے۔ برکت صلیب کے وسیلہ سے، یہودیوں سے غیر قوم کی طرف آئی۔ کیونکہ اُنھوں نے صلیب کو، رد کر دیا تھا، اسلیئے اُس نے غیر قوم کی دُلہن کو حاصل کیا۔

(330) اب اِس سے پہلے، جب یوسف، جب وہ وہاں پر تھا......تو اپنے بھائیوں کی آواز کو سُنا، جبکہ......اُن یہودیوں کو کئی سالوں تک رفاقت سے باہر کر دیا گیا تھا۔

(331) اب توجہ دیں۔ اب ہم واپس زکریاہ کو لے رہے ہیں، جہاں وہ ماتم کرتے ہیں، آہ و نالا اور ماتم کرتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ گھرانے خود کو دوسرے گھرانوں سے الگ الگ کر لینگے، اور باہر نکل کر، کہیں گے۔'' ہم نے ایسا کیسے کیا؟ کس طرح ہم ایسا کبھی کر سکتے تھے؟'' تب وہ کہیں گے، '' تُجھے یہ زخم کہاں سے لگے، اور تیرے ہاتھوں پر یہ نشان کیسے ہیں؟'' یہاں تک کہ جنھوں نے اُسے چھیدا تھا۔'' وہ بادلوں کے ساتھ آئیگا۔ یہاں تک کہ جنھوں نے اُسے چھیدا تھا، اور وہ بھی اُسے دیکھیں

گے۔اور ہر ایک گھرانہ آہ ونالا کریگا،اور وہ ماتم کرینگے۔'' وہ نہ جان پائینگے کہ کیا کریں۔

(332)اور جب یوسف......آپ اِس کہانی سے واقف ہیں۔ جب اُس نے اپنے بھائیوں کو دیکھا،تو اُس نے خود کو اِس طرح بنایا کہ جیسے وہ عبرانی نہیں بول سکتا تھا،اور اُس نے ترجمان لیا تا کہ اُس کیلئے ترجمانی کرے۔اُس نے اِس طرح کا عمل کیا،کہ جیسے وہ عبرانی نہیں بول سکتا تھا؛لیکن وہ کُچھ پانا چاہتا تھا۔اور لہٰذا جب آخرکار،ایک دِن،وہ اپنے چھوٹے بھائی کو لائے،تو کیا آپ نے غور کیا؟ وہ بنیمین تھا جس کی بدولت یوسف کی روح میں آگ بھڑک اُٹھی؟

(333) یہ کیا ہے،کیا آج بھی،یہی چیز اُس کی،ہمارے یوسف،یعنی یسُوع کی روح میں آگ بھڑکا رہی ہے؟ وہ چھوٹی سی کلیسیا جو پیچھے ایران میں ہے،جس نے خُدا کے احکام تھام رکھے ہیں۔اور وہ نومولود لوگ جو فلسطین میں جمع ہوئے ہیں،اور دوبارہ سے بحال ہوئے ہیں۔وہ چھ کونوں والا داؤد کا پرچم،جو دُنیا میں قدیم پرچم ہے،اور ایک قوم پچھلے کُچھ سالوں میں وجود میں آچکی ہے۔جو اسرائیل ہے۔

قومیں ٹوُٹ رہی ہیں،اِسرائیل جاگ رہا ہے،
یہ علامتیں جو بائبل نے بتائی ہیں؛
غیر اِقوام کے دِن گِنے ہُوئے ہیں،سُہاگا پھرنے کیلئے؛
''بھٹکے ہوؤں،تُم واپس،آجاؤ۔
مخلصی کا دِن قرِیب ہے،لوگوں کے دِل ڈر سے رگرتے جارہے ہیں؛(ذرا اِس پر غور کریں،سب لوگ پاگل پن میں آچکے ہیں۔)
رُوح سے بھر جاؤ،مشعلیں درُست کرلو،
اُوپر دیکھو،تُمہاری مخلصی نزدِیک ہے۔
جُھوٹے نبی جُھوٹ بول رہے ہیں،
خُدا کی سچائی کا اِنکار کررہے ہیں،
پر یسُوع مسیح ہی ہمارا خُدا ہے۔
(جلال ہو! کیونکہ مُکاشفہ آچکا ہے۔)
مگر ہم تو وہاں چلیں گے جہاں رسُول چلتے تھے،(ٹھیک اُنھی کے نقشِ قدم پر۔)

کیونکہ مخلصی کا دِن نزدِیک ہے،
آدمیوں کے دِل ڈر سے ،گر تے جا رہے ہیں؛
رُوح سے بھر جاؤ، اپنی مشعلیں ٹھیک اور صاف کرلو،
اُوپر دیکھو،تُمہاری مخلصی نزدِیک ہے۔

(334) اوہ!اوہ،تب اُس نے ،یعنی یوسف نے اپنے چھوٹے بھائی بنیمین کو وہاں کھڑے دیکھا! وہ اُسکا چھوٹا بھائی تھا۔اب آپ نے اُس چھوٹے بنیمین کو......؟......وہاں پیچھے، بیٹھے ہوئے دیکھا؟ دُنیا کے- کے قبیلوں میں سے، یہودی، واپس لوٹ آئے ہیں جہاں پر اُن میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کھڑے ہونگے ،تا کہ مسیح کو قبول کریں تب وہ اُسے آتے دیکھیں گے۔اور وہ کہیں گے،''دیکھو، وہ ہمارا خُدا ہے جسکے ہم منتظر تھے۔'' اُس وقت وہ دیکھیں گے جنھوں نے چھیدا تھا......''تُجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟''

وہ جواب دیگا،''میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔''

(335) اور وہ ماتم کرینگے اور وہ چیخ وپکار کرینگے۔اور ہر ایک گھرانہ، داؤد اور نفتالی اور اُنکے تمام قبیلے، ہر ایک گھرانہ،خود کو الگ الگ کریگا،اور خود پر روئیں گے جب وہ اُسے بادلوں پر دیکھیں گے، کہ وہی ہے جسے اُنھوں نے چھیدا تھا۔

(336) تب اُس کا پیغام کیا ہوگا؟ دیکھیں جو یوسف نے کہا تھا۔ جب اُس نے کہا......

(337) ایک اور چیز پر غور کریں۔ جب یوسف کو بھائی مِلے اور اُس کے سامنے آئے ،تو اُس نے اُن پر نگاہ کی، اُس نے چھوٹے بنیمین کو دیکھا۔اُس نے افرائیم کو دیکھا، اُس نے اُن میں سے باقیوں کو دیکھا، جدا اور اُن میں سے ہر ایک کو دیکھا۔اور بارہ قبیلے، اُس وقت دس قبیلے، اُسکے سامنے کھڑے ہوئے تھے۔اُس نے اُن سب کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اُسکے بھائی ہیں۔اور جب اُس نے براہِ راست، چھوٹے بنیمین پر نگاہ ڈالی،تو اُس کا حلق لبریز ہونا شروع ہوا۔وہ جانتا تھا کہ وہ اُس کے اپنے ہیں۔اُس نے کیا کہا؟''سب مُجھے تنہا چھوڑ دیں۔''تو اُس وقت اُس کی بیوی اور بچوں کیساتھ کیا ہوا؟ وہ اندر محل میں چلے گئے۔

(338) آمدِ ثانی پر غیر اقوام کی کلیسیا کہاں چلی جائیگی؟ محل میں۔ دُلہن، ہللّو یاہ، آمدِ ثانی میں، دُلہن زمین پر سے اُٹھا لی جائیگی۔ کیونکہ اُس وقت جب وہ واپس لوٹتا ہے،تو تب وہاں اُسکی دُلہن

ساتھ نہیں ہے جہاں وہ خود کو اپنے بھائیوں، یہودیوں پر ظاہر کرتا ہے، وہ جنھوں نے اُسے چھیدا تھا، وہ جنھوں نے اُسے رد کیا تھا۔

(339) لیکن اُس کی بیوی اور اُسکے پیارے، اُسکے قریبی دوست وہاں ہیں، اُسکے۔اُسکے اپنے خُدا کی جانب سے بھیجے گئے ساتھی اندر ہیکل میں تھے۔اور جب اُس نے دیکھا، اُس نے کہا، حالانکہ وہ......وہ نہیں جانتے تھے۔اُنھوں نے کہا، ''اوہ، یہ کتنا عظیم شہزادہ ہے!'' اُنھوں نے، ایک دوسرے کے ساتھ، وہ باتیں کرنا شروع کیں جو اُنھوں نے کیں تھیں۔

(340) میرا خیال ہے کہ یہ افرائیم تھا، یا افرائیم نہیں تھا، لیکن اب مَیں بھول گیا ہوں کہ وہ کونسا بھائی تھا، جس۔جس نے کہا، ''خیر، ہمیں اپنے بھائی، یوسف کو نہیں مارنا چاہیے تھا۔'' اُس نے کہا، ''تم دیکھو، کہ ہم اُس کے خون کا بدلہ پا رہے ہیں۔'' روبن تھا، روبن نے کہا، ''ہمیں اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے تھا،'' اُس نے کہا، ''کیونکہ، جو کُچھ ہم نے کیا ہم اُس کا بدلہ پا رہے ہیں۔''

(341) اور یوسف وہاں کھڑا ہوا تھا؛ اُنھوں نے نہیں سوچا تھا کہ وہ عبرانی سمجھ سکتا ہے۔لیکن وہ اُسے سمجھتا تھا۔

(342) بعض سوچتے ہیں، بول نہیں سکتا...... بلکہ غیر زبانیں سمجھ نہیں سکتا، لیکن وہ اُسکے متعلق سب کُچھ جانتا ہے۔جی ہاں، وہ جانتا ہے۔غیر قوم کی بادشاہی غیر زبانیں بولنے اور ترجمہ کیساتھ، سونے کے سر کے زمانے میں آئی (جو کہ پہلا سر تھا) اِس سے پہلے کہ وہ گرا دیا جاتا۔اُس پہلی غیر قوم کی دورِ حکومت کا اختتام کیا ہوا؟ بیگانہ زبان میں ایک دیوار پر نوشتہ تحریر کیا گیا، اور وہاں ایک آدمی نے اُسکا ترجمہ کیا اور بتایا کہ وہ کیا تھا۔اور یہ چیز ویسے ہی چلتی ہے۔آمین۔اندر داخل ہوئی اور اُسی طریقے سے چلی۔

(343) اُنھوں نے سوچا کہ وہ اُن زبانوں کو نہیں سمجھ سکتا جو وہ بول رہے تھے، لیکن وہ اُنھیں سمجھتا تھا۔اُنھوں نے آپس میں کہا، ''تم نے دیکھا کہ ہم نے کیا بدلہ پایا ہے؟''

اور یوسف سمجھ گیا کہ وہ اُس بات کیلئے معذرت خواہ ہیں جو وہ کر چکے تھے۔

(344) اب وہ اُن کے اُس دُکھ اور افسوس کو دیکھتا ہے کہ اُنھوں نے اُسے رد کر دیا تھا، لہٰذا اب اُسکا اپنے ہی حلق میں دم گھٹ رہا ہے۔وہ اپنی کلیسیا کو زمین سے اُٹھانے کیلئے تیار ہے، تاکہ اُسے جلال میں لے جائے۔اور اُس کے بعد واپس آتا ہے، اور پھر زمین کے سب قبیلے اُسکے سبب سے

چھاتی پیٹیں گے۔

(345) اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُن سب میں سے، روبن نے، چلانا شروع کر دیا، اُنھوں نے کہا، ''اوہ! اوہ!'' وہ ڈر گیئے اور کہا، ''یہ وہ ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ ہم اُسی سبب سے یہاں ہیں۔ اب وہ ہمیں مار دیگا۔ اب وہ...... ہم جانتے ہیں کہ ہم ٹھیک ابھی برباد ہو جائیں گے، کیونکہ یہ یوسف ہے جو کافی لمبے عرصے سے ہم سے دُور رہا ہے۔ یہ یوسف، ہمارا بھائی ہے، اب ہم واقعی اُس سبب سے یہاں ہیں۔''

(346) اُس نے کہا، ''اپنے اپنے دِل میں پریشان نہ ہو۔ کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کیلیئے ایسا کیا۔''

(347) خُدا نے ایسا کیا کِیا؟ کیوں یہودیوں نے یسُوع کو رد کیا؟ لہٰذا ہم غیر اقوام کیلیئے، سو، وہ، لوگ جنکو اُس نے اپنے نام کی خاطر بلایا ہے، خُدا نے غیر اقوام کی کلیسیا، دُلہن کی جان بچانے کیلیئے ایسا کیا۔

(348) تمام قبیلے جنھوں نے اُسے رد کیا تھا ماتم کرینگے۔ وہ خود کو غاروں، اور چٹانوں، اور ایسی ہی چیزوں میں چھپائیں گے، اور کہیں گے، ''اے پہاڑو، ہم پر گر پڑو، اور چھپا لو۔'' کیونکہ اُنھوں نے، اُسے رد کیا تھا۔ زمین کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ اور اسرائیل میں ہر ایک گھرانہ خود کو الگ الگ کریگا۔ گھرانے ایک دوسرے سے، الگ الگ ہونگے، اور کہیں گے، ''ہم نے ایسا کیوں کیا؟ ہم کس طرح اُس کو رد کرنے کیلیئے آئے تھے؟ کس طرح؟ وہ وہاں کھڑا ہے۔ وہی خُدا ہے جس کیلیئے ہم منتظر تھے۔ اور یہاں وہ، اپنے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان لیے کھڑا ہے، اور ہم نے ایسا کیا۔''

(349) بالکل وہی بات جو اُسکے بھائیوں نے ٹھیک وہاں کہی، جب وہ واپس آئے اور کہا، ''یہ یوسف ہے، جسے ہم نے بیچا تھا۔''

اُس نے کہا، ''مَیں تمہارا بھائی، یوسف ہوں، جسے تم نے مصر میں بیچا تھا۔''

(350) ''اوہ!'' وہ ڈر گیئے تھے۔ اور وہ آہ و نالا اور چیخ و پکار کر رہے تھے، اور ایک دوسرے کی طرف دوڑ رہے تھے، ''اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

(351) اُس نے کہا، ''اپنے اپنے دِل میں پریشان نہ ہوں،' کیونکہ خُدا نے یہ سب کیا۔ خُدا نے

مُجھے آگے بھیجا۔“

(352)خُدا نے سب انسان بنائے ہیں؛ سفید انسان، کالے انسان، بھورے انسان، پیلے انسان، سب انسان۔ ہر ایک انسان کو خُدا نے بنایا ہے۔ اُس نے غیر اقوام کو بنایا، اور یہودیوں کو بنایا ہے۔ اُس نے سب کو بنایا ہے۔ اور یہ سب کُچھ اُس کے جلال کیلئے ہے۔ اور یہودیوں کو غیر قوم کی دُلہن کیلئے رد کیا گیا تھا۔

(353) یہی وجہ ہے کہ یہ تمام مثالیں موجود ہیں۔ پس غیر قوم کی دُلہن اور اُس کی اُولاد اُس کے ساتھ ہے، وہ جلالی پنتی کاسٹل کلیسیا جو برّے کے خون میں دُھلی ہے، اور جی اُٹھنے کی ساری قدرت اُن میں رہ رہی ہے، جو کسی روز ہوا میں (پل بھر میں، آنکھ جھپکتے ہی اُڑ جائینگے) اور یسُوع کی حضوری میں پہنچ جائیں گے، اس سے پہلے وہ واپس آئے (اور ہر ایک چیز کو ختم کرے) تب وہ خود کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کریگا۔

(354) غور کریں کہ کلامِ مقدّس، اختتام میں کیا کہتا ہے۔ اوہ!

دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے؛ اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی، (اب دیکھیں وہ یہاں دوسری آمد کے تعلق سے بات کر رہا ہے، نہ کہ اُٹھانے جانے کے تعلق سے)، اور جنھوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے:......

(355) سات باب، اور پہلی آیت...... بلکہ، پہلے باب کی ساتویں آیت۔

...... ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی، اور جنھوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے: اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ بیشک، آمین۔

(356) پھر وہ یہ عظیم حوالہ دیتا ہے۔ یہ کون ہے؟ یہ کون ہے جس کو وہ دیکھنے کیلئے گئے؟

مَیں الفا اور اومیگا ہوں، مَیں اے اور زیڈ ہوں، یونانی حروفِ تہجی، یونانی میں اے اور زیڈ ہوں)......

(357) اعمال 36:2، پس...... پطرس نے کہا،” کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔“ یا نہیں، بلکہ مَیں آپ سے معذرت خواہ ہوں؛ یہ غلط حوالہ پڑھ دیا ہے۔ اُس نے کہا،” پس اسرائیل کا سارا گھرانہ جان لے، کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔“

(358) یوحنا14: اور 7 تا 12، غالباً توما نے کہا،''اے خُداوند، باپ کو ہمیں دِکھا، یہی ہمیں کافی ہے۔''

(359) اُس نے کہا،''مَیں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟'' اُس نے کہا،''جس نے مُجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا ہے،'کہ باپ کو ہمیں دِکھا'؟ مَیں اور میرا باپ ایک ہیں۔''

(360) یہ بات مَیں نے ایک مرتبہ ایک شخص سے کہی۔ ایک عورت نے کہا،''صرف ایک منٹ، مسٹر برنہم۔'' کہا،''آپ اور آپ کی بیوی بھی، ایک ہیں۔''

مَیں نے کہا،''لیکن یہ اس قسم کا ایک نہیں ہے۔''

اُس نے کہا،''مَیں معافی چاہتی ہوں۔''

مَیں نے کہا،''کیا آپ نے مُجھے دیکھا ہے؟''

اُس نے کہا،''ہاں مَیں نے دیکھا ہے۔''

مَیں نے کہا،''آپ نے میری بیوی کو دیکھا ہے؟''

اُس نے کہا،''نہیں۔''

(361) مَیں نے کہا،''تو پھر، وہ مختلف قسم کے ہیں۔ اُس نے کہا،'جب تم نے مُجھے دیکھا، تو تم نے میرے باپ کو دیکھا۔''' اور اس کیلئے یہی بات کافی ہے۔

(362) لہٰذا مقدّس یوحنا، بلکہ پہلا یوحنا5: 7 تا 8 میں، آپ سب یہ لکھ رہے ہیں۔ پہلا یوحنا5: 7 تا 8، بائبل یوں بیان کرتی ہے۔ بیان کرنے والا، بالکل وہی شخص ہے جس نے یہ مُکاشفہ تحریر کیا جو یسُوع نے اُسے دیا، اُس نے کہا،''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں: باپ، اور کلام (کلام بیٹا ہے)...... باپ، کلام، اور رُوح القُدس، اور یہ تینوں ایک ہیں۔ اور زمین پر گواہی دینے والے بھی تین ہیں: روح، اور پانی، اور خون، اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں؛ ایک نہیں، لیکن یہ ایک ہی بات پر متفق ہیں۔''

(363) بیٹے کے بغیر آپ باپ کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اور رُوح القُدس کے بغیر آپ باپ بلکہ بیٹے کو حاصل نہیں کر سکتے۔ ٹھیک ہے۔ لیکن آپ دیکھیں...... پانی، اور خون، اور روح، یہ وہ عناصر ہیں جنھیں لے کر اپنے بدن میں داخل ہوتا ہے۔

(364) جب ایک قدرتی پیدائش ہوتی ہے، اور ایک عورت ایک بچے کو جنم دے رہی ہوتی ہے تو تب پہلی چیز کیا وقوع پذیر ہوتی ہے؟ پہلی چیز، پانی ہوتا ہے۔ دوسری چیز، خون ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس سے اگلی چیز، روح ہوتی ہے۔ اور پھر بچہ اپنے سانس کو پکڑتا ہے، اور سانس لینا شروع کرتا ہے۔ پانی، خون، اور روح، اور یوں قدرتی پیدائش تشکیل پاتی ہے۔

(365) اور اِسطرح، روحانی پیدائش ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں پانی کا بپتسمہ؛ خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھنا، اور ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنا۔ پانی ہے! اور اگلی چیز کیا ہے؟ خون؛ پاک صاف ہونا، اُسے باہر نکالنا، یعنی تقدیس شدہ ہونا۔

(366) اور یہیں پر آپ ناضرین لوگ ناکام رہے ہیں؛ آپ بس جہاں تک چلے گئے تھے اور پھر اُس سے آگے نہیں گئے۔ کیونکہ مذبح پر جو برتن مقدس کیا جاتا ہے، وہ خدمت کیلئے تیار رہتا ہے، لیکن خدمت میں نہیں۔ ''مبارک ہیں وہ،'' مبارکبادیوں میں یوں لکھا ہے، ''جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔'' یہی برتن کا مقدس ہونا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(367) جس طرح سے کنواری ہے۔ لفظ کنواری کا مطلب ''خالص، پاک، مبرا، اور مقدس ہونا ہے۔'' پانچ کے پاس تیل موجود تھا، اور پانچ کے پاس نہیں تھا؛ پانچ لبریز تھیں، اور دوسری پانچ صرف تقدیس میں زندگی گزار رہی تھیں۔ ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؛'' آپ بپٹسٹ، اور پریسبٹرین؟

''ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القُدس نازل ہوا ہے۔''

''تو پھر، تم نے کس طرح بپتسمہ لیا؟'' جی ہاں۔

(368) اور اِسکے بعد اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، جو اُس وقت وہاں تھے، اور نجات پانے اور تقدیس ہونے کے بعد، وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے۔ ٹھیک ہے۔

(369) پانی، خون، روح! یسُوع دھونے اور صاف کرنے، اور کلیسیا کو مقدس کرنے آیا، تاکہ وہ آئے اور اُس میں رہے۔ اور اُس نے اپنے ہی خون سے ایسا کیا؛ اور اُس نے اپنا خُدا اسے پیدا کردہ خون بہا دیا، تاکہ وہ ہمیں ہماری جنسی پیدائش سے پاک صاف کر سکے، اور ہمیں مقدس کرے، اور پاک برتن بنائے اسلیئے وہ خود آیا۔

(370) ''تھوڑی دیر باقی ہے، کہ دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھے گی؛ مگر تم مُجھے دیکھتے رہو گے کیونکہ مَیں،

''یہ ذاتی اِسم ہے،'' دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' آمین۔'' آخر تک، مَیں تمہارے ساتھ اور تمہارے اندر ہونگا۔ اور یہ کام جو مَیں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' یعنی خُدا کی کلیسیا میں! اوہ، میرے خُدایا! یہی الوہیت ہے! ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں: باپ، کلام (بیٹا)، اور رُوحُ القدُس۔ اور یہ تینوں ایک ہیں۔''

(371) اب، آپ بغیر تقدیس کے بھی بچ سکتے ہیں۔ اور اگر رُوحُ القدُس نہیں بھی ہے، تو پھر بھی آپ مقدّس ہو سکتے ہیں؛ ٹھیک ہے، اور بغیر لبریز ہوئے، مقدّس روح ہو سکتی ہے۔ جیسے آپ کسی چیز کے لبریز ہوئے بغیر، اپنے دِل کو مقدّس کرتے ہیں، اور اپنے دِل کو پاک صاف کرتے ہیں۔ یہ وہ بات ہے جو اُس نے کہی، ''جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے، تو وہ سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ اور جب واپس آتی ہے، اور اپنے گھر کو آراستہ پاتی ہے، تو اُس میں داخل ہو کر بستی ہے۔ اور اُس آدمی کا پچھلا حال، پہلے سے بھی، سات گُنا زیادہ خراب ہو جاتا ہے۔''

(372) اور یہی ہے جو آپ پلگرام ہولی نس، اور ناضرین، اور دوسرے لوگوں کیساتھ ہوا۔ آپ نے قبول کیا تھا۔ جب رُوحُ القدُس آیا، اور غیر زبانیں بولنا شروع ہوئیں، اور نشانات اور معجزات رونما ہوئے، تو آپ نے اُسے ''شیطان کہا'' اور خُدا کے کام کے خلاف کفر بکا، اور اُسے ''ناپاک کام کہا۔'' اور آپ دیکھیں کہ آپ کی کلیسیا کہاں چلی گئی؟ اُس میں سے باہر نکل آؤ! یہی وقت ہے، کہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ سِکھایا گیا ہے، اور خُدا اپنے رُوحُ القدُس کی قدرت کے زور میں ظاہر ہوا ہے۔ آمین۔ اور مخلصی کا دِن قریب ہے۔

(373) اب، الوہیت کی معموری اُسی میں ہے، پہلا تیمُتھیس 16:3۔

...... اِس میں کلام نہیں کہ دین داری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، ...... اور فرشتوں کو دِکھائی دیا، ...... اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے، اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔

(374) اوہ، بس آگے اور آگے اور آگے۔ لیکن اب ہم کس جگہ پہنچ گئے ہیں؟ آٹھویں آیت کے اختتام پر۔

(375) آج رات ہم - ہم نویں آیت، پتمس کی رویا کو شروع کرینگے۔ اوہ، وہاں ہمارے لیے بابرکت باتیں ذخیرہ کی ہوئی ہیں۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کوکلوری کی سولی پر خریدا۔

(376) آپ کو سچ مُچ ایسا کرنا ہے۔ کیا خُدا نے خود کو ہم پر ظاہر کرتے ہوئے، آشکارا نہیں کیا کہ وہ خُدا کا بیٹا، یسُوع مسیح ہے، اور خُدا بدن میں مجسم ہوا، تا کہ ہمارے گُناہ اُٹھا لے؟ وہ خود کو اِن آخری دِنوں میں اپنی کلیسیاؤں میں آشکارا کر رہا ہے، اور خود کو ظاہر کر رہا ہے۔

(377) اب، بالکل یہی باتیں کلیسیا میں ہو رہی ہیں، اِس پیغام کے اختتام پر، دیکھیں اور پھر غور کریں، کہ اگر چہ بائبل نہیں کہتی، بالکل یہی چیزیں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ دیکھیں کیا بالکل یہی چیزیں، افسس کے زمانے میں، اور پرگمن کے، اور تھواتیرہ کے، اور آگے بڑھتے ہوئے، ہر ایک زمانہ میں واقع نہیں ہوئیں۔

(378) بتایا گیا کہ لوتھر کسطرح کریگا، اور ویسلی کسطرح کریگا۔ اور کس طرح یہ پنتی کاسٹل تنظیم لودیکیہ میں، ایک نیم گرم حالت میں داخل ہو جائیگی۔ لیکن، اُس زمانہ میں، وہ لوگوں کو کھینچ نکالیگا۔ یہ سچ ہے۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ ہم اختتام میں موجود ہیں۔ اوہ، مَیں نہایت خوش ہوں! اور، اوہ، جیسا کہ مَیں نے خود کو، اور اپنے دوستوں کو اور دوسری چیزوں کو ٹوٹتے دیکھا ہے، اور دُنیا کو اور– اور اُس افراتفری کو دیکھا ہے جو اِس میں موجود ہے، اور پھر سوچتا ہوں کہ خُداوند کی آمد نہایت قریب ہے۔ ہم زمانے کے اختتام پر ہیں۔

(379) انسانوں کے دِل خوف کے مارے پگھل رہے ہیں۔ کیونکہ ہر جگہ، ہر کوئی، ہر وقت، ریڈیو پر خبر دار کر رہا ہے، ''ایک فضائی حملے کیلئے تیار رہو۔ اِس میں رہنا، اُس میں رہنا، اور تہہ خانہ میں چلے جانا۔'' آپ اُن کے ذریعے کیسے چھپیں گے؟ اُن کے ذریعے چھپ نہیں سکتے۔ ٹھیک ہے، کیونکہ یہ چیز ایک سو پچاس فٹ زمین کی گہرائی تک جائے گی، جو کہ ایک سو پچاس میل، مربع بنتا ہے۔ کیوں، اِس کا ہلانے کا عمل کیسا ہوگا...... اگر یہ یہاں چلتا ہے، تو یہ زمین پر بسے شہر انڈیانا پولیز کو بھی ہلا دے گا۔ کیوں، دیکھیں، اُن میں سے ایک کو، یہاں لوئیس ویل میں چلائیں، تو وہ انڈیانا پولیز شہر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ یہ بتانا مشکل ہے کہ اِس کے علاوہ اُنھوں نے کیا کیا حاصل کر لیا ہے۔

(380) اور، دیکھیں، آپکو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ جانتے ہیں، روس کو بھی ایسا

کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیو بااایسا کر سکتا ہے۔ کوئی بھی چھوٹی سی جگہ، جیسے کہ پیچھے ایلکٹر اس جیسی ایک-ایک چھوٹی سی جگہ ہوسکتی ہے، جو ایسا کر کے، دُنیا کا احاطہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنے کی ضرورت ہے کہ صرف اُس کو ترتیب میں رکھیں اور ڈوری کھینچ دیں۔ اور اِس کیلئے آپ کو کسی بھی فوج کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو ایسا کرنے کیلئے صرف ایک جنونی کی ضرورت ہے، جو شیطان کے ہاتھوں میں ہو۔ یہ بالکل درُست بات ہے۔ وہ ایسا کریگا، اور پھر سب کُچھ ختم ہو جائیگا۔ پھر اِس کے بعد سب کُچھ فنا ہو جائیگا۔

(381) لیکن، اوہ، مُجھے آپکو یہ بابرکت بات بتانے دیں۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ نہایت قریب ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ صبح سے پہلے بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں، اس سے پہلے کہ ایسا ہو کلیسیا اپنے گھر پہنچ جاتی ہے۔ کیونکہ اِس سے پہلے اُٹھایا جانا ہے۔

(382) اب، آپ اِس میں کوئی کھینچا تانی نہیں کر سکتے، یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ''جیسا نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، اور جیسا لوط کے دِنوں میں ہوا تھا۔'' یاد رکھیں، اِس سے پہلے کہ بارش کا کوئی قطرہ گرتا، نوح کشتی میں چلا گیا تھا۔ سمجھے؟ نوح کشتی میں تھا۔ وہ اُسکے ذریعے، اُٹھا لیا گیا تھا۔ اور اب دیکھیں، کہ نوح یہودیوں کی ایک مثال تھا۔ لیکن حنوک موت کا مزا چکھے بغیر گھر چلا گیا۔ اور جب نوح نے دیکھا کہ حنوک چلا گیا، تو وہ جان گیا کہ یہی وقت ہے، کہ کشتی پر کام شروع کیا جائے۔ یہی سچ ہے۔ جب حنوک گھر چلا گیا، تو یہی نوح کیلئے نشان تھا۔ اور جیسے ہی غیر قوم کی کلیسیا اُٹھا لی جاتی ہے، تو پھر وہ خود کو اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟ یہ درُست ہے۔

(383) یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، جیسا لوط کے دِنوں میں ہوا تھا، اِس سے پہلے کہ آگ کا ایک ذرہ بھی زمین پر گرتا، اُس فرشتہ نے کہا، ''بھاگو۔ جلدی کرو۔ یہاں سے نکل جاؤ، کیونکہ جب تک تُو یہاں سے نکل نہیں آتا تب تک میں کُچھ نہیں کر سکتا۔'' اِس سے پہلے کہ آگ کا کوئی ذرہ گرتا، لوط اور اُس کا گھرانہ باہر نکل کر جا چکے تھے۔ لہٰذا، اِس سے پہلے کہ مصیبتوں کا دور شروع ہو اُٹھایا جانا ہوگا۔

(384) مصیبتوں کا دور، بہت سارے لوگ اِن کو ایک ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ لیکن خُداوند کی مدد، اور خُداوند کی مرضی سے، اِس ہفتے، ہم اِن کو ترتیب وار لیں گے۔ یاد رکھیں، آپ بڑی مصیبت کے دور کے وقت کو دیکھ رہے ہیں، اگر آپ بائبل میں اِس کی مثال لیں گے، تو یہ ہے، لیکن اِس کا تعلق یعقوب کی مصیبت کیساتھ ہے، آپ دیکھیں، جب اُس پر مصیبت ٹوٹتی ہے۔ لیکن اِسکا غیر اقوام

کیساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ اور نہ ہی غیر اقوام کا اِس کیساتھ کوئی تعلق ہے۔ بائبل میں اِس طرح کی کوئی بھی مثال نہیں ہے۔ غیر اقوام کی کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے۔

(385) اور آپ اُس چیز کی تلاش میں ہیں ''جب پانی خون میں بدل جاتا'' اور ایسی ہی چیزیں رونما ہوتی ہیں۔ موسیٰ اور ایلیاہ کے وسیلہ ہوا، اور یہ سب چیزیں اسرائیل پر دوبارہ رونما ہونی ہیں، جب وہ دوبارہ واپس لوٹتے ہیں۔ کیونکہ ایلیاہ، چوتھی مرتبہ، اس روح میں لوٹتا ہے۔ اور ان میں سے کوئی بھی نہیں مرا تھا۔

(386) یا، بلکہ...... موسیٰ نے وفات پائی؛ لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں دفنایا تھا۔ لیکن وہ اُس وقت اور اِس وقت کے درمیان کہیں پر اُٹھائے جانے کیلئے پابند کیا گیا تھا؛ کیونکہ وہ وہاں، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، یسُوع کیساتھ باتیں کرتے ہوئے موجود تھا۔ کیا وہ وہاں نہیں تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(387) لہٰذا وہ واپس آئینگے اور قتل کیے جائینگے، اور اُس روحانی سڑک پر جو ''سدوم کہلاتی ہے پڑے ہونگے''، یعنی یروشلیم میں، جہاں ہمارا خُداوند مصلوب ہوا تھا۔ وہ یہودیوں سے ہمکلام ہوں گے، اور زمین پر آفتیں لائیں گے اور آسمانوں کو بند کردینگے، اور اِسطرح کے کام کرینگے۔ اور تب غیر قوم کی خدمت کا اختتام ہو جائیگا اور وہ اُس کیساتھ جڑ جائیگی، اور غیر قوم گھر چلی جائیگی، اور وہ خدمت آگے بڑھیگی۔ اور وہاں سب چیزوں پر عذاب نازل ہوگا۔ جہاں زمین کی دوتہائی، اور سب چیزیں گر جائیں گی۔ جب اُن مُردہ بدنوں کو، تین دِن کیلئے سڑکوں پر چھوڑ دیا جائے گا، غور کریں کہ وہ کیسا منظر ہوگا۔

(388) اِن تصویروں کو دیکھیں جو مَیں نے جنوبی امریکہ سے حاصل کی ہیں، جب اُنھوں نے اُس پنتی کاسٹل مشنری، اور اُس کی بیوی کو قتل کیا، تو اُنھیں سڑک پر چھوڑ دیا، اور اُسکے ساتھ دو چھوٹے بچے بھی تھے، جن میں ایک چھوٹی سی لڑکی بھی تھی، اور اُسکا چھوٹا سا پیٹ پُھول کر اس طرح ہو گیا تھا۔ حتیٰ کہ اُن لوگوں نے اُنھیں دفنایا بھی نہیں تھا۔ اور تین یا چار دِن کیلئے پڑے رہنے دیا، اور لوگ چلتے ہوئے، اُن پر اِسطرح تھوکتے تھے۔ بھائی کوپ نے تصویریں لیں ہیں۔ اور میرے پاس وہ تصویریں گھر میں موجود ہیں، دیکھیں، اُس طریقے کو جو اُنہوں نے اپنایا۔

(389) پھر وہ ایک دوسرے کو، تحائف بانٹتے ہیں۔ دیکھیں کس طرح اِیسی مثالیں بائبل میں

موجود ہیں،آپ جانتے ہیں کونسی کلیسیا ایسا کرنے کو جارہی ہے۔یہ درُست ہے،یہ بالکل قریب ہے،اورٹھیک اب بھی یہ ایک سانپ کی مانند آگے بڑھ رہی ہے،اور اُتنی ہی مکار ہے جتنی کہ ہوسکتی ہے،اور یہ ٹھیک اِس وقت کی چیزوں کا نشان ہے۔

(390) اُس نبوت پرغور کریں جوسن33 میں مُجھے دی گئی،کہ یہ کس طرح وقوع پذیر ہوگی،''وہ عورت کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دینگے،اور ووٹینگ کے دوران،وہ غلط شخص کا انتخاب کرینگے۔'' سات چیزیں بتائیں گئی تھیں،اوراُن میں سے پانچ پوری ہوچکی ہیں۔اوراگلی چیز ایک بڑی عورت کے متعلق ہے،جوایک کلیسیا،طاقت یا کوئی اور چیز ہے،جو اِس امریکہ کوقبضہ میں لے گی،تاکہ حکمرانی کرے۔پھرمَیں نے اِسے خاک کی طرح،پڑے ہوئے دیکھا،اوریہیں پر اِس کا اختتام ہوتا ہے۔ اور یہ آخری وقت ہے۔

(391) اور پھرکہا گیا،''کہ وہ ایک گاڑی حاصل کرینگے جوخودبخود چل سکے گی۔اوراُنھیں اُس میں ڈرائیور بٹھانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔''اب اُنھوں نے اُسے مکمل کرلیا ہے۔اورپھرکہا گیا،کہ گیارہ برس......

(392) رُوحُ القُدس نے مُجھے بتایا۔اور یہ بات اخبار میں بھی موجود ہے۔آپ انکارنہیں کرسکتے ......اِس سے انکارنہیں کیا جاسکتا۔کیونکہ جیسے رُوحُ القُدس نے بتایا،ویسے ہی اخبار میں لکھا ہوا ہے۔

(393) محاصرے کی لائن تعمیر کرنے سے گیارہ سال پہلے،مَیں نے کہا تھا،''جرمن یہ کریگا...... اورامریکہ ہاریگا......صدرروزویلٹ اُن تمام میں سے شریر شخص ہوگا۔''اور یہ سچ ہے۔وہ ایسا ہی تھا۔

(394) مَیں آپ ڈیموکریٹس لوگوں کے جذبات کوٹھیس نہیں پہنچارہا،لیکن مَیں -مَیں آپ کو بتارہاہوں۔اب یہ نہ کوئی ڈیموکریٹ یاریپبلکن ہے۔بلکہ یہ یسُوع مسیح،خُدا کا بیٹا ہے،جسکے متعلق ہم گفتگوکررہے ہیں۔اورمَیں کوئی ڈیموکریٹ نہیں ہوں اورنہ کوئی ریپبلکن ہوں۔مَیں ایک مسیحی ہوں۔ پس پھر،وہ،یاوہ جوکُچھ بھی تھا،لیکن کیا آپ نے دھیان دیا۔

(395) اگرآپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کیسا تاریک اُلدین گروہ ہے،تو اُس روز والی بات پر، توجہ دیں۔جب اُنھوں نے مشینوں کولاکرفکس کردیا تھا،کہ جہاں،آپ کو ہروقت مسٹرنکسن کوہی ووٹ دینا ہوگا،حالانکہ بالکل اُسی وقت،آپ کوکسی دوسرے شخص کوووٹ دینے تھے۔ایڈ......جے۔ایڈگر ہُوورنے مشینوں کو باہرکھینچا تھا۔کتنے لوگوں نے اِس بات کو پڑھا ہے؟ کیوں،یقیناً،یہ بات سب

اخباروں میں، اورخبروں میں، اور ہر جگہ پر موجود ہے۔آپ غور کریں کہ ہم کس مقام پر پہنچ چکے ہیں؟

(396) سوائے مسیح کے کہیں پر کوئی بھی دیانتداری نہیں ہے۔آمین۔اوہ، کیونکہ یہ بابرکت قدیم کتاب ہے! یہ ہے۔بس یہی واحد کتاب ہے جوآپکو بتاتی ہے کہ آپ کون ہیں،آپ کہاں سے آئے ہیں،اورآپ کہاں جارہے ہیں (جی ہاں، جناب۔)، یہی بابرکت قدیم کتاب ہے،اوہ، جو مُجھے اُس سے محبت کرنا سِکھاتی ہے۔کیا یہ آپ کونہیں سِکھاتی ؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

باپ پرایمان رکھو، بیٹے پرایمان رکھو،
رُوحُ القُدس پرایمان رکھو، کیونکہ یہ تینوں ایک ہی ہیں؛
شیاطین تھرتھرائیں گے،اورگنہگار جاگ اُٹھیں گے؛
یہواہ پرایمان رکھوجو ہر چیز کو ہلاتا ہے۔

(397) آمین۔دوستو، ہمارے آگے کیسا عظیم دِن ہے!''یسُوع مسیح کامُکاشفہ جواُس نے اپنے فرشتہ کودیا،اورآیااور یوحنا کیلئے اُس کی تصدیق کی،تاکہ اُسے کلیسیائی زمانوں کے ذریعے جانا جائے، اورجو باتیں اُس میں ہیں وہ ہمارے لیے ذخیرہ ہیں۔''

(398) اب جیسے ہی ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہیں،توخُداوندہمیں برکت دے۔اور جو پیانو بجارہاہے،اگرآپ چاہیں تو ہمیں اِس گیت کی دُھن دیں،نام یسُوع کا ساتھ رکھوتم۔

(399) اب سُنیں۔اِس میں،کوئی شک نہیں ہے،کہ آج صبح ٹیبرنیکل میں ہمارے درمیان اجنبی لوگ موجود ہیں۔مَیں چاہتاہوں کہ آپ اپنے ہاتھوں کو ہلائیں۔اِنھیں دعوت دیں،تاکہ آپ کیساتھ گھر جائیں،یااِس سے بڑھ کر کُچھ کریں۔اور ہرایک کوخوش آمدید کہیں۔مَیں چاہتاہوں کہ ہرکوئی یقیناً ایسا کرے۔

(400) اور یادرکھیں آج رات،عبادت سات بجے شروع ہوگی۔اورساڑھے سات بجے،مَیں پتمس کی رویا کے متعلق بیان کرونگا۔اورکل رات،خُداوند کی مرضی سے،مَیں پہلے کلیسیائی زمانے پر، افسس کے کلیسیائی زمانے پر بیان کرونگا۔

(401) اب ہم گیت گانے لگے ہیں نام یسُوع کا ساتھ رکھوتم،جو ہمارے ٹیبرنیکل کارخصت ہونے کا گیت ہے۔اوراب ہرکوئی گائے۔ٹھیک ہے۔

نام یسُوع کا ساتھ رکھوتم،

اے دُکھ اور غم کے بچو؛

یہ تمکو خوشی دیگا اور تمکو آرام دیگا،

جہاں بھی تم جاؤ اِس کو ساتھ رکھو۔

بیش قیمت نام، اوہ، کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید، اوہ، کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(402) اب اِس سے پہلے کہ ہم اگلا مصرہ گائیں، مَیں چاہتا ہوں کہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پنتی کاسٹل، کیتھولک، ناضرین، پلگرام ہولی نس، اور تمام جو اِردگرِد ہیں، کسی کیساتھ ہاتھ ملائیں جو آپ کے سامنے، یا جو آپکی دوسری طرف، یا آپکے پیچھے ہیں، اور کہیں ''اے دوست، مسیحی مسافر، آج صبح میں آپکو یہاں پا کر خوش ہوں۔ خُدا کی باتوں کے متعلق، آپ سے رفاقت کر کے خوش ہوں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ ہم نے ایک شاندار وقت گزارا۔ اور اُمید کرتا ہوں کہ آج رات یہاں پر ایک بار پھر آپ سے ملاقات کروں گا۔'' اور جیسے ہی آپ لوگوں کیساتھ ہاتھ ملاتے ہیں، جو آپکے سامنے، آپکے پیچھے، یا آپکے اِردگرِد ہیں، تو کوئی ہے جو ایسا کرنا پسند کرتا ہے۔

یسُوع کے نام پر جُھک رہے ہیں،

بھائی نیول، آج رات پھر آپ سے ملیں گے۔ آج رات پھر آپ سے ملیں گے۔

......قدموں میں،

وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے، آسمان میں، ہم اُسے تاج پہنائیں گے،

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے۔

اوہ بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!

یسُوع کے قدموں میں جب تک ہم ملتے ہیں؛ (جب تک ہم ملتے ہیں،)

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!

جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے خُدا آپ کے ساتھ ہو!

اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں:

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!

یسُوع مسیح کا مکاشفہ

(The Revelation of Jesus Christ)

URD60-1204M

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 4، دسمبر، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org